Saturday
26,April 2025

سنیچروار
26 اپریل 2025
بمطابق 27 شوال 1446ھ

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:99 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 99 | جلد: 21

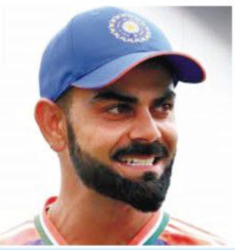

2026 تک ٹی ٹوئنٹی کھیل سکتے تھے

صفحہ 12 پر

اداریہ

پہلگام سانحہ کے دو مختلف پہلو 7

لیفٹنٹ گورنر کی آرمی چیف جنرل دویدی اور دیگر سینئر فوجی کمانڈروں کیساتھ اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ

دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کا خاتمہ ناگزیر

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو گھناؤنے فعل کی بھاری قیمت چکانی چاہیے: منوج سنہا

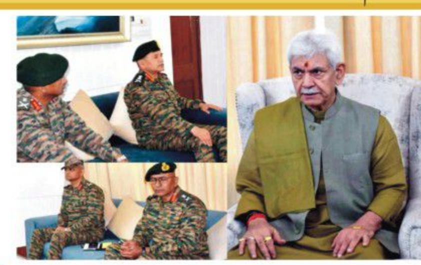

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو آرمی چیف اور دیگر سینئر فوجی کمانڈروں کیساتھ اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ کے دوران اسبات پر زور دیا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ہر مجرم کو پکڑا جانا چاہیے اور اس گھناؤنے فعل کی بھاری قیمت چکانی چاہیے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی سمیت اعلیٰ فوجی حکام کیساتھ سری نگر میں ایک اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی، جو تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سے کہا کہ وہ نہ صرف پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کیلئے موثر اقدامات کریں بلکہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے اور اسکے ماحولیاتی نظام کو کچلنے کی کوششوں کو تیز کریں۔ بات چیت کے دوران، منوج سنہا نے کہا کہ قوم کو فوج، پولیس اور مرکزی نیم فوجی دستوں کی بہادری اور عزم پر (۸ پر)

سیکورٹی کی تازہ صورتحال کا جامع جائزہ لینے کیلئے آرمی چیف کا دورہ سری نگر

اعلیٰ کمانڈروں کیساتھ اہم تبادلہ خیال

دہشت گردوں کیخلاف آپریشنز میں تیزی لائی جائے: جنرل اوپیندر دویدی

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں وکشمیر کی تازہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی جمعہ کی صبح فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار کیساتھ سری نگر پہنچے، اورانہوں نے یہاں فوج کے سینئر کمانڈروں سے پہلگام حملے اور مجموعی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ حکام نے بتایا کہ آرمی چیف پہلگام حملے کے تناظر میں صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جمعہ کی صبح فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کے ہمراہ کشمیر پہنچے۔ حکام نے بتایا کہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے یہاں پہنچنے کے فوراً بعد فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار، فوج کے ڈپٹی چیف لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما اور جی او سی 15 کور کے لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو کے اتھ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی، جس دوران انہوں نے پہلگام حملے سمیت مجموعی صورتحال بشمول انسداد دہشت گردی کارروائیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ فوج کے اعلیٰ (باقی ۸ پر)

سرحدی علاقوں میں زبردست کشیدگی

کنٹرول لائن پر گولہ باری، لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول

سری نگر،۲۵،اپریل: پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ جمعے کی شب لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے مختلف سیکٹروں میں ہندوپاک افواج کے درمیان شدید گولہ باری کا تبادلہ ہوا، جس کے بعد سرحدی علاقوں میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ فوجی ذرائع کے مطابق، درمیانی شب پاکستانی فوج نے ناجنگ معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بی ایس ایف چوکیوں پر فائرنگ کی، جس کے جواب میں بھارتی افواج نے نہایت مستعدی سے اور مؤثر انداز میں جوابی کارروائی کی۔ بھارتی فوج نے دشمن کی چوکیوں کو نشانہ بناتے ہوئے بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر ہندوپاک افواج کے درمیان تازہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد سرحدی علاقوں میں تشویش کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بعض دیہاتوں میں لوگ احتیاطی تدابیر کے طور پر گھروں تک محدود (باقی ۸ پر)

فضا میں طیاروں کی گونج

وادی میں غیر معمولی فوجی نقل وحرکت

سری نگر،۲۵،اپریل: پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد وادی کشمیر میں سیکیورٹی کی صورتحال نہایت کشیدہ ہو چکی ہے، اور اس تناظر میں سری نگر سمیت وادی کے متعدد اضلاع میں گزشتہ شب فضاؤں میں جنگی طیاروں کی پروازوں اور گرجدار آوازوں نے عوام میں تشویش کی لہر دوڑا دی۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ رات گئے کئی بار آسمان سے لڑاکا طیاروں کی پروازوں (باقی ۸ پر)

ہندوپاک کے درمیان سخت سفارتی اور سرحدی کشیدگی پر اقوام متحدہ کو سخت تشویش

دونوں ملک زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں: سیکریٹری جنرل

کوئی بھی مسئلہ بامعنی باہمی مشغولیت کے ذریعے پرامن طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے

نیوز مانٹرنگ

سری نگر:۲۵،اپریل: حالیہ ہلاکت خیز پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان بڑھتی سفارتی اور سرحدی کشیدگی پر اقوام عالم کو تشویش لاحق ہوگئی ہے اور عالمی رہنماؤں کا دونوں ملکوں پر زور ہے کہ وہ کشیدہ صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کیلئے ''زیادہ سے زیادہ تحمل'' کا مظاہرہ کریں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے ہندوستان اور پاکستان سے کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے بعد برصغیر میں کشیدہ صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کیلئے ''زیادہ سے زیادہ تحمل'' کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی (باقی ۸ پر)

امت شاہ کا تمام وزرائے اعلیٰ کو فون

پاکستانی شہریوں سے متعلق اہم ہدایت

نیوز سروس

نئی دھلی:۲۵،اپریل: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی اوران سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی (۸ پر)

وزارتی کونسل کی سفارش پر لیفٹنٹ گورنر نے کیا

28 اپریل کو اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب

پہلگام حملے پر ہوگی یک روزہ بحث

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: حکام نے جمعہ کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام حملے پر بحث کیلئے 28 اپریل کو اسمبلی کا ایک روزہ خصوصی اجلاس طلب کیا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے ایک حکم میں کہا کہ میں، منوج سنہا، جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر کی حیثیت سے جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ، 2019 کے سیکشن 18(1) کے تحت مجھے عطا کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس پیر، 28 اپریل 2025 کو جموں میں طلب کرتا ہوں۔ اسی مناسبت سے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے قواعد وضوابط اور طرز عمل کے قاعدہ 3 کے مطابق تمام معزز ممبران سے درخواست کی جاتی ہے (۸ پر)

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کا دورۂ کشمیر

وزیر اعلیٰ اور لیفٹنٹ گورنر سے ملاقات، GMC اننت ناگ میں زخمیوں کی عیادت

ہلاکتوں کی مذمت، قومی اتحاد کی اپیل، بیرون ریاستوں میں کشمیریوں پر حملوں کی تنقید

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہول گاندھی، جو پہلگام حملے کے بعد جمعہ کو کشمیر پہنچے، نے سیاحوں کی ہلاکتوں کی سخت مذمت کی اور اس طرح کے گندی حرکتوں کے خلاف قومی اتحاد پر (باقی ۸ پر)

سانحہ پہلگام کے بعد انسداد ملی ٹنسی آپریشن تیز، دائرہ وسیع

بانڈی پورہ میں: ملی ٹنٹ معاون ہلاک، 2 سیکورٹی اہلکار زخمی

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی نوجوان کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی فورسز نے انسداد دہشت گردی آپریشن تیز کردیئے ہیں اور ایسی کارروائیوں کا دائرہ بھی وسیع کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق حکام نے بتایا کہ بانڈی پورہ ضلع میں جمعہ کو ایک تصادم میں دہشت گردوں کا ایک بالائی زمینور کر مارا گیا جبکہ 2 سیکورٹی فورس اہلکار زخمی (باقی ۸ پر)

سندھ طاس معاہدہ جموں کشمیر کے لوگوں کے لئے انتہائی غیر منصفانہ دستاویز تھا

ہم کبھی بھی معاہدے کے حق میں نہیں رہے: عمر عبداللہ

جگہ جگہ احتجاج کشمیریوں کیخلاف زہر اور نفرت پھیلانے والوں کو جواب

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدہ جسے پہلگام حملے کے بعد مرکز نے منسوخ کر دیا تھا، مرکزی علاقے کے لوگوں کے لیے سب سے زیادہ غیر منصفانہ دستاویز تھا اور وہ کبھی بھی اس کے حق میں نہیں رہے۔ عمر عبداللہ نے سیاحت، تجارت اور صنعت کے مختلف اداروں کیساتھ میٹنگ کے بعد یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، حکومت ہند نے کچھ اقدامات کیے ہیں۔ جہاں تک جموں وکشمیر کا تعلق ہے، آیئے سچ پوچھیں کہ ہم کبھی بھی سندھ آبی معاہدے کے حق میں نہیں رہے۔ پہلگام حملے کے بعد جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے، بھارت نے بدھ کے روز پاکستان کیساتھ سفارتی تعلقات کو گھٹا دیا اور متعدد اقدامات کا اعلان کیا، جس میں پاکستانی ملٹری اتاشیوں کی بے دخلی، 1960 کے انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنا اور اٹاری لینڈ ٹرانزٹ پوسٹ کو فوری طور پر بند کرنا شامل ہے۔ سندھ آبی (باقی ۸ پر)

خاتون سیاح سے اسکا مذہب پوچھنے کا معاملہ

گاندربل پولیس کی فوری کارروائی: ملزم گرفتار

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: ضلعی پولیس گاندربل کی جانب سے اس مشتبہ شخص کی شناخت میں فوری کارروائی کی گئی جس کی تصویر سوشل میڈیا پر گردش میں تھی۔ ایک ویڈیو جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہوا جس میں ایک سیاح خاتون (نام چھپا کر) ایک شخص کی تصویر دکھائی گئی جس (باقی ۸ پر)

ایک ہی خاندان کے 2 نوجوانوں نے انسانیت کیلئے دی دہشت گردی کو شکست

نزاکت شاہ کئی بچوں اور خواتین سمیت 11 سیاحوں کی جان بچانے میں کامیاب، عادل شاہ اپنی جان گنوا بیٹھا

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر، ایک نوجوان کشمیری ٹورسٹ گائیڈ 28 سالہ نزاکت احمد شاہ نے چھتیس گڑھ کے کئی بچوں اور خواتین 11 سیاحوں کی جان بچائی جب منگل کو پہلگام کی بائسیر ان وادی میں دہشت گردوں نے حملہ کیا۔ نزاکت احمد شاہ اپنے کشمیر کے سفر کے دوران چھتیس گڑھ کے مانیندر گڑھ، چیرمیری، بھرت پور ضلع سے تعلق رکھنے والے 11 سیاحوں، بشمول چار جوڑوں اور تین بچوں کے ایک گروپ کے رہنما Guide کے طور پر کام کر رہا تھا۔ 22 اپریل کو جب نزاکت شاہ سیاحوں کو ایک ایک کرکے محفوظ جگہ منتقل کر رہا تھا، اسی دوران اسکا اپنا چچازاد بھائی عادل شاہ، جو پونے والا تھا، دیگر سیاحوں کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی جان گنوا بیٹھا۔ اس اچانک اور وحشت ناک حملے میں 26 افراد مارے گئے، جن میں 25 سیاح اور عادل شاہ شامل ہے۔ سیاحوں میں سے ایک اروند اگروال نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر نزاکت شاہ کے ساتھ اپنی اور اپنی بیٹی کی تصاویر پوسٹ کیں اور لکھا کہ ''آپ نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ہماری جان بچائی، ہم نزاکت بھائی کا قرض کبھی نہیں اتار سکیں گے۔'' ان کے فیس بک پروفائل کے مطابق، اگروال بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے رکن ہیں، جو بی جے پی کی یوتھ ونگ ہے۔ اگروال کنبے کے علاوہ کلدیپ استھا پک، شیولنش جین اور ہیپی وادھاون کے خاندان بھی اس گروپ کا حصہ تھے۔ نزاکت شاہ سردیوں میں چھتیس گڑھ کے چیرمیری قصبے میں شالیں بیچتے ہیں اور اسی لیے ان خاندانوں کو جانتے تھے۔ نزاکت شاہ نے کہا کہ میرے مہمان 17 اپریل کو جموں پہنچے اور میں نے ان کا استقبال کیا اور انہیں 2 گاڑیوں میں کشمیر لے گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں انہیں سری نگر، گلمرگ، سونمرگ لے گیا اور آخری مرحلے میں ہم نے پہلگام جانے کا فیصلہ کیا۔ نزاکت شاہ نے کہا (باقی ۸ پر)

پہلگام حملے میں مبینہ طور پر ملوث 2 مقامی ملی ٹنٹ

ترال اور بجبہاڑہ میں مکانات دھماکوں سے زمین بوس

نیوز سروس

سری نگر:۲۵،اپریل: پہلگام قتل عام میں مبینہ طور پر شامل اور ملوث جنوبی کشمیر کے 2 لشکر ملی ٹنٹوں کے مکانات دوران شب زوردار دھماکوں میں زمین بوس ہوگئے۔ پہلگام حملے کے تین روز بعد سیکوریٹی فورسز کی جانب سے بڑی کاروائی انجام دی گئی۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو جنوبی کشمیر کے ترال پلوامہ اور بجبہاڑہ اننت ناگ میں لشکر طیبہ کے 2 مبینہ دہشت گردوں کے مکانات کو دھماکہ میں مسمار کردیا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پلوامہ ضلع کے مونگہامہ ترال علاقے میں آصف شیخ کے مکان اور اننت ناگ ضلع کے بجبہاڑہ میں عادل ٹھوکر کے مکان کو دھماکے میں زمین بوس کردیا گیا جبکہ ان دونوں مشتبہ ملی ٹنٹوں کا نام پہلگام حملہ (باقی ۸ پر)

شہری ہلاکتوں کا تیسرا دن: پہلگام میں نماز جمعہ کے بعد لوگوں کا احتجاج

پہلگام سانحہ کے خلاف بڈگام میں احتجاجی جلوس، سینکڑوں افراد نے کی شرکت

سرینگر/25اپریل//پہلگام ہلاکتوں کے خلاف جمعہ کونماز کے پہلگام جامع مسجد کے باہر سینکڑوں لوگوں نے احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے اس ہلاکت خیز واقعے کی سخت مذمت کی جبکہ مظاہرین سیاحوں سے اپیل کررہے تھے کہ وہ کشمیر خوشی سے آئیں کشمیری سیاحوں کی حفاظت اپنی جان سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔ ادھر بڈگام میں نماز جمعہ کے بعد سینکڑوں لوگوں نے بائسرن ہلاکت کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جامع مسجد پہلگام میں نماز جمعہ کے بعد لوگوں نے مسجد کے باہر آتے ہی بائسرن میں ہوئے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور اس کے خلاف سخت نعرے بازی کرتے ہوئے سیاحوں کیلئے اپنی جان دینے کے نعرے بلند کرتے ہوئے اپیل کررہے تھے کہ وہ کشمیر ضرور آئیں یہاں پر کشمیری مہمان نواز ہیں اور مہمانوں کی حفاظت وہ اپنی جان سے بھی زیادہ کرتے ہیں ۔مظاہرین میں سے کئی لوگوں نے بتایا کہ کشمیر ایک سیاحتی مقام ہے جہاں پر سیاحت سے لاکھوں لوگ جڑے ہوئے ہیں اور اس طرح کی حرکات یہاں کے ماحول کو نقصان پہنچارہی ہیں۔ دریں اثناء پہلگام اننت ناگ میں ہونے والے سفاکانہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف انجمن شرعی شیعیان کے زیر اہتمام تمام جمعہ مراکز پر احتجاج ہوا بڈگام میں بعد از نماز جمعہ مرکزی امام باڑہ بڈگام سے تنظیم کے صدر حجتہ الاسلام والمسلمین خمینی کشمیر آغا سید حسن الموسوی الصفوی کی قیادت میں احتجاجی جلوس برآمد کیا گیا جلوس میں شامل ہزاروں مظاہرین نے دہشت گردی کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے مین چوک بڈگام تک مارچ کیا جہاں آغا صاحب نے جلوس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بزدلانہ اور دہشت گردانہ اقدامات انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق کسی بھی انسان کا ناحق قتل تمام انسانوں کوقتل کرنے کے مترادف ہے کشمیری مسلمان طویل عرصے سے دنیا بھر میں اپنی مثالی مہمان نوازی کے لیے مشہور رہے ہیں مذہب و ملت کی تمیز کے بغیر، ہرمشکل میں پھنسے سیاح کو پناہ دینا، مدد فراہم کرنا، کشمیری روایت کا حصہ ہے۔ پہلگام میں پیش آنے والا خونی واقعہ نہ ہمارے اخلاق کی ترجمانی کرتا ہے اور نہ ہی ہماری سرزمین کے کردار کی۔ یہ واقعہ اُن عناصر کی کارستانی ہے جو کشمیریوں کی ساکھ، تہذیب، اور معیشت کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ آغا صاحب نے کہا کہ پہلگام حملے پر مجموعی طور کشمیر دم بخود ہو چکا ہے، کیونکہ اس کا درد ہم سے زیادہ اور کوئی محسوس نہیں کرسکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے اور ایسی حکمت عملی ترتیب دی جائے تاکہ آئندہ یہ واقعات رونما نہ ہونے پائیں۔ باہر مقیم کشمیریوں خاص کر طلبا کی طرف سے پہلگام کے گھناونے واقعے کے بعد جو خوف اور پریشانی کا اظہار کیا جا رہا ہیاں پر حملے کئے جارہے ہیں اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آغا صاحب نے مرکزی حکومت سے مداخلت کرکے ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

میرواعظ عمر فاروق کو جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے کی اجازت دینا خوش آئند: محبوبہ مفتی

سری نگر، 25اپریل (یواین آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے میرواعظ عمر فاروق کو جامع مسجد میں نماز جمعہ کی ادائیگی کی اجازت دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا:' جب ہماری قوم پہلگام حملے میں معصوم جانوں کے المناک نقصان پر سوگ منا رہی ہے تو ہم اپنے آپ کو سکون اور عقیدے میں اتحاد کی تلاش میں ہیں'۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: 'شدید غم کی اس گھڑی میں میرواعظ عمر فاروق صاحب کو جامع مسجد میں نماز جمعہ کی امامت کرنے کی اجازت دینا ایک انتہائی ضروری اور خوش آئند قدم ہے'۔ انہوں نے کہا:' جب ہماری قوم پہلگام حملے میں معصوم جانوں کے المناک نقصان پر سوگ منا رہی ہے تو ہم اپنے آپ کو سکون اور عقیدے میں اتحاد کی تلاش میں ہیں'۔ ان کا کہنا ہے:' نماز جمعہ کے اس مقدس دن پر، میں میرواعظ صاحب کے ساتھ ساتھ تمام ائمہ حضرات اور مذہبی رہنماؤں سے پر زور اپیل کرتی ہوں کہ وہ اپنی دعاؤں میں متاثرین کو یاد رکھیں'۔ انہوں نے کہا: 'آیئے ہم ایک برادری کے طور پر اپنے ہاتھ اٹھا کر مرنے والوں کی روحوں کے لیے، ان کے خاندانوں کے لیے طاقت اور پورے خطے میں پائیدار امن اور شفا کے لیے دعا کریں'۔

سوپور پولیس نے این ڈی پی ایس کیس کی تفتیش کے دوران سائیکوٹراپک مادہ برآمد کیا

سرینگر25اپریل/ پولیس اسٹیشن پانزلہ میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر نمبر 202520 کی تفتیش کے دوران ایک پیش رفت میں، سوپور پولیس نے اس وقت زیر حراست ایک ملزم کے انکشافات کی بنیاد پر سائیکوٹراپک مادوں کی ایک کھیپ برآمد کی۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ (کلاس اول) اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں ایک درست وارنٹ کے تحت چلائے گئے تلاشی آپریشن کے دوران الصفا کالونی، سوپور سے Proxyvon PluSpasmo کے کل 256 کیپسول او2,000 روپے نقد برآمد ہوئے۔ واقعے کی تفتیش جاری ہے، اور فرار ملزمان کا سراغ لگانے اور گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ایس ایس پی سوپور، شری افتخار طالب (جے کے پی ایس) نے کہا،''ہم علاقے میں کام کرنے والے منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سوپور پولیس ہمارے نوجوانوں کی حفاظت اور ہمارے معاشرے کے مستقبل کی حفاظت کے لیے منشیات کی تجارت میں ملوث افراد کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھے گی۔

کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کیمپس کیلئے ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے برابر

طلبہ اور یونیورسٹی عملہ کو شدید پریشانیوں کا سامنا، اعلیٰ حکام سے اپیل

سرینگر/25 اپریل/ وی او آئی// کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کیمپس ضلع اننت ناگ ٹاون سے پانچ کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے تاہم یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور سٹاف کو ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اکثر طلبہ اور عملہ پیدل چلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ طلبہ نے کہا کہ انہیں کشمیر یونیورسٹی سرینگر جانا ہی آسان لگتا ہے کیوں کہ اس کمپس میں ٹرانسپورٹ کی سہولیت موجود نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کمپس اننت ناگ ہائی گراونڈ علاقہ میں واقع ہے جہاں پر ایک تو یونیورسٹی کمپس موجود ہے اور دوسرا یہاں فوجی کیمپ قائم ہے جس کے باعث اس علاقہ کی طرف پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی ہے۔ کمپس کیلئے اننت ناگ بس اڈہ سے صبح کے اوقات دو تا تا گاڑیاں روانہ ہوتی ہیں لیکن یونیورسٹی کمپس میں طلبہ اور عملہ سمیت ایک ہزار افراد روزانہ آتے جاتے ہیں اور گاڑیاں ان کیلئے ٹرانسپورٹ کی دستیابی نہ ہونے کے برابر ہے۔ اکثر طلبہ کو روزانہ پانچ کلو میٹر جانے اور پانچ کلو میٹر واپس آنے کیلئے پیدل چلنا پڑتا ہے اور پورا دن اسی چکر میں کٹ جاتا ہے کیوں کی دو گاڑیوں میں چالیس سے زائد افراد یونیورسٹی وقت پر نہیں پہنچ پاتے۔ انہوں نے بتایا کہ طلبہ نے کمپس سے داخلہ واپس لیکر کشمیر یونیورسٹی سرینگر میں ہی داخلہ لیا ہے کیوں کہ سرینگر پہنچنے میں انہیں کم وقت لگتا ہے۔ اس بیچ طلبہ نے متعلقہ حکام خاص کر ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ کمپس کیلئے ٹرانسپورٹ معقول ٹرانسپورٹ کی سہولیت دستیاب رکھیں تاکہ طلبہ کو راحت ملے۔

سید عادل نے قربانی دے کر صحیح اسلام کی عکاسی کی: الطاف بخاری

سری نگر، 25اپریل (یواین آئی) جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری کا کہنا ہے کہ پہلگام واقعے میں سید عادل نے قربانی دے کر صحیح اسلام کی عکاسی کی۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ جن لوگوں نے یہ کام انجام دیا ان کا انسانیت کے ساتھ کوئی واسطہ ہی نہیں ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا:' عادل حسین نے قربانی پیش کر کے یہ سکھا دیا کہ صحیح دین کیا ہے اور ان کی یہ قربانی صحیح اسلام کی عکاسی کرتی ہے'۔ ان کا کہنا کہنا ہے کہ جن لوگوں نے یہ کام انجام دیا وہ انسان ہی نہیں ہیں، مسلمان ہونا دور کی بات ہے'۔ ملک کے مختلف حصوں میں مقیم کشمیریوں کے بارے میں مسٹر بخاری نے کہا:' جو ہمارے بچے باہر ہیں، یا ڈرائیور باہر ہیں، ہم نے بات کی ہے اگر ہمارا کوئی بچہ تکلیف میں ہے تو وہ ہمارے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں تاکہ ہم ان کی مدد کر سکیں'۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں ہمارے بچوں نے سیاحوں کی مدد کی۔

وزیر اعظم پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر پہلگام حملے کی مذمت میں قرارداد پاس کریں

ملک آپ کے ساتھ کھڑا، اپوزیشن آپ کے ساتھ ہے کیونکہ یہ ہندوستان کی خودمختاری پر حملہ/ کپل سبل

سرینگر/25اپریل/ راجیہ سبھا رکن کپل سبل نے وزیر اعظم نریندر مودی پر زور دیا کہ وہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت میں قرارداد پاس کریں اور دنیا کو یہ پیغام دیں کہ ملک متحد ہے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کے بعد راجیہ سبھا رکن کپل سبل نے وزیر اعظم نریندر مودی پر زور دیا کہ وہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں۔ سبل نے حکومت کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ حکمراں اور اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ کے وفود کو مختلف اہم ممالک میں بھیجے تاکہ پاکستان پر سفارتی دباؤ پیدا کیا جاسکے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر نے مشورہ دیا کہ جس طرح امریکہ اپنی پابندیوں کے ساتھ کرتا ہے، اسی طرح ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارت کرنے والے تمام بڑے ممالک کو بتانا چاہئے کہ اگر وہ اسلام آباد کے ساتھ تجارت کرتے ہیں تو وہ ہماری منڈی میں نہیں آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' میں وزیر اعظم کو پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے اور اس پر بحث کرنے کا مشورہ دینا چاہتا ہوں، کیونکہ ملک آپ کے ساتھ کھڑا ہے، اپوزیشن آپ کے ساتھ ہے کیونکہ یہ ہندوستان کی خودمختاری پر حملہ ہے۔'' سبل نے کہا کہ دنیا کے سامنے قوم کے جذبات کا اظہار کرنے کے لئے پارلیمنٹ کو متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کرنی چاہئے کہ ہر کوئی حکومت کے ساتھ کھڑا ہے اور ملک ایک ساتھ ہے اور ایسی حرکتوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد دہشت گرد ہوتا ہے، دہشت گرد ہوتا ہے، اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، پاکستان دہشت گردی کے ذریعے اپنے مسائل کو دنیا کے سامنے رکھنا چاہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کا فوجی نظام اپنی جگہ پر رہے گا۔

دیگر پسماندہ جات طبقے کی طالبات کی تعلیم کا مستقبل داو پر

سرکار اور تعمیراتی ٹھکیدار کے درمیان رسہ کشی سے زیر تعمیر ہوسٹل تعطل کا شکار

سرینگر/25اپریل// سرکار اور تعمیراتی ٹھکیدار کے درمیان رسہ کشی کی وجہ سے دیگر پسماندہ جات طبقے کی طالبات کیلئے چرار شریف میں زیر تعمیر ہوسٹل میں تعمیراتی کام ٹھپ پڑا ہوا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ڈگری کالج چرار شریف بڈگام میں او بی سی طالبات کیلئے بنائے جانے والے ہوسٹل کی تعمیرات کو ایک تنازعے کی وجہ سے روک دیا گیا ہے۔ یہ معطلی او بی سی طالبات کو شدید مشکلات سے دوچار کر رہی ہے۔ یہ ہوسٹل 94.04 لاکھ روپے کی لاگت سے بنایا جا رہا تھا اور تکمیل کے آخری مراحل میں تھا، تاہم اچانک کام کو روک دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ پہلی منزل کی چھت مکمل ہو چکی تھی، اور دونوں منزلوں کیلئے ریمپ (چڑائی) اور ڈیوڑھی بھی تیار تھی۔ دونوں منزلوں کی اینٹوں کا کام 95فیصد مکمل تھا، اور بیرونی پلستر بھی مکمل ہو چکا تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کیہ زمینی منزل کا مٹی کا کام 95فیصد مکمل ہو چکا تھا۔ تاہم، کام اس وقت روک دیا گیا جب ٹھیکیدار نے عدالت سےحکم امتنائی حاصل کرلیا۔ سرکار کا کہنا ہے کہ ٹھیکیدار کو یہ پروجیکٹ اس لیے دیا گیا تھا کیونکہ پچھلے ٹھیکیدار نے کام کو مقررہ وقت میں مکمل نہیں کیا تھا۔ جس کے نتیجے میں جموں کشمیر پروجیکٹ کنسٹرکشن کارپوریشن (جے کے پی سی سی) نے تمام جمع شدہ رقم ضبط کرلی اور منصوبے کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی۔ محکمہ سماجی بہبود کے نظامت کے پبلک انفارمیشن افسر نے حق معلومات قانون کے تحت ایک درخواست میں جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب تعمیراتی کام صرف اس صورت میں دوبارہ شروع ہوگا جب حکم امتنائی کو ختم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ 94.04 لاکھ روپے کی رقم 2025-26 کے کیپیکس بجٹ میں رکھی گئی ہے تاکہ ہوسٹل کو فعال بنایا جا سکے۔ او بی سی طالبات نے حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے تاکہ تعمیراتی کام دوبارہ شروع ہو سکے اور وہ ہوسٹل کی سہولت سے جلد استفادہ حاصل کرسکیں۔ طالبات کا کہنا ہے کہ ہوسٹل کی عدم تکمیل ان کے تعلیمی سفر میں بڑی رکاوٹ بن چکی ہے، کیونکہ یہ سہولت ان کیلئے ایک ضروری ضرورت ہے، خاص طور پر دور دراز علاقوں سے آکر تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کیلئے اہم ہے۔ چرار شریف کالج میں تعلیم حاصل کرنے والی او بی سی طالبات نے اس ہوسٹل کی تعمیر کو اہم قرار دیا تھا۔ ایک طالبہ نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر بتایا کہ اس سے نہ صرف ان کی رہائش کی سہولت میسر آتی، بلکہ ان کی تعلیمی کارکردگی پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے او بی سی طبقے کی طالبات کیلئے ایک محفوظ اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی توقع تھی۔ مقامی شہریوں اور تعلیمی حلقوں نے بھی اس تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اس معاملے کو جلد حل کرے تاکہ طالبات کی تعلیم اور ان کی سہولتوں میں مزید رکاوٹ نہ آئے۔

انسانی حقوق کمیشن کی پہلگام حملے کی مذمت

نئی دہلی، 25اپریل (یواین آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن نے مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کے علاقے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 28افراد کی ہلاکت پر سخت تنقید کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ حکومت اس معاملے میں جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کو ہرممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ کمیشن نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اسے پہلگام میں 22اپریل کو مذہبی شناخت کی بنیاد پر 28افراد کی ہلاکت پر دکھ ہوا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ وہ غیر مسلح اور معصوم شہریوں پر بزدلانہ حملے کی مذمت کرتا ہے جو وادی میں چھٹیوں پر تھے۔ اس واقعہ نے معصوم متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے انسانی حقوق کی پامالی پر ہر فرد کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ تنظیم نے کہا ہے کہ مختلف فورمز پر بارہا کہا گیا ہے کہ دہشت گردی دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے جو دہشت گردی کی مدد کرتے ہیں، ان کی حمایت کرتے ہیں۔

سندھ آبی معاہدہ ہند پاک کیساتھ 1960میں خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت تھا

پاکستان کی دہشت گردی کی پشت پناہی نے جذبہ خیر سگالی کو خراب کیا/ امریکہ میں بھارتی سفارت خانہ کا بیان

سرینگر/25اپریل/سی این آئی/ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں1960 کے سندھ آبی معاہدے کو معطل کرنے کے ہندوستان کے فیصلے کے بعد واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے نے اس بات پر زور دیا کہ یہ معاہدہ خیر سگالی اور دوستی کے جذبے میں دستخط کیا گیا تھا۔ تاہم اس نے نوٹ کیا کہ پاکستان کی جانب سے ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کی حمایت نے اس جذبے کو خراب کر دیا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا'' سندھ آبی معاہدہ ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ1960 میں خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت کیا تھا''۔ اس میں مزید کہا گیا'' پاکستان نے، اپنی اچھی دستاویزی، ریاستی سرپرستی میں بھارت کے خلاف ہدایت کی گئی دہشت گردی کے ذریعے، اس جذبے کو خراب کر دیا ہے۔ بھارت سے ایسے ملک کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کی توقع نہیں کی جا سکتی جو معصوم شہریوں کے قتل کا ذمہ دار ہے''۔ پہلگام میں مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد، وزارت خارجہ نے سخت اقدامات کا اعلان کیا، جس کے جواب میں پانی سمیت سخت اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ سندھ آبی معاہدہ1960 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان نو سال کے مذاکرات کے بعد، عالمی بینک کی مدد سے کیا گیا، جو کہ ایک دستخط کنندہ بھی ہے۔

سندھ فارسٹ ڈویژن میں فارسٹروں کے تبادلے لیکن

عرصے دراز سے ایک ہی جگہ تعینات فارسٹر، سرکاری حکمنامہ سے غائب

سرینگر/ 25اپریل/ سی این آئی// سندھ فارسٹ ڈویژن گاندربل میں فارسٹروں کے تبادلے عمل میں لائے گئے تاہم آڈر میں کئی ایسے فارسٹروں کے نام موجود نہیں جو عرصے دراز سے سندھ فاریسٹ ڈویژن میں ایک ہی مقام پر کئی سالوں سے تعینات ہیں۔ سی این آئی نمائندے کے مطابق کنزویٹر فارسٹ سنٹرل کشمیر کی طرف سے رواں ماہ کی 21 تاریخ کو ایک حکم نامہ جاری کیا گیا جس میں تقریباً16 فارسٹروں جن میں پانچ ایسے ڈپٹی فارسٹر شامل ہیں جو کہ حال ہی میں پرموٹ ہوئے ہیں کے تبادلے عمل میں لاکر نئے جنگلاتی علاقوں میں تعینات کئے گئے تاہم ذرائع کے مطابق مذکورہ حکمنامہ میں کئی ایسے فارسٹروں کے نام شامل نہیں ہیں جو کہ عرصے دراز سے سندھ فاریسٹ کے ایک ہی فاریسٹ علاقے میں تعینات ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سروس رولز میں ہر ملازم افسر ہو یا ماتحت کو ہر دو سال کے بعد تبادلہ کرنا لازمی ہے تاہم کسی ملازم کے ایک ہی جگہ تعینات رہنے سے کوئی اجارہ داری قائم نہ ہو جائے۔ واضح رہے جنگلات ہر وقت جنگل سمگلروں کے نشانے پر ہوتے ہیں اس لئے ایک ہی جگہ کسی جنگل ملازم کے تعینات رہنے سے جنگل سمگلروں اور ملازم کے درمیاں ملی بھگت بھی بڑھ سکتی ہے۔

سگریٹ کا دھواں بچوں کیلئے انتہائی خطرناک

بچوں کے پاس بیٹھ کر سگریٹ نوشی سے گریز کیا جائے: معالجین

سرینگر/25اپریل/ وادی کشمیر میں سخت سردیوں کے دوران اپنے بند کمروں میں بچوں کے پاس بیٹھ کر سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنے کی صلاح دیتے ہوئے ماہرین اطفال نے کہا ہے کہ سگریٹ کا دھواں بچوں کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اور بچوں کے پھیپڑوں کے ذریعے چھاتی تک پہنچنے کی وجہ سے آگے چل کر بچوں کو مہلک بیماریوں میں مبتلاء ␣ کرسکتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چائلڈ سپیشلسٹ نے کہا ہے کہ بچوں کے پاس بیٹھ کر سگریٹ نوشی نہ کی جائے'سگریٹ کا دھواں بچوں کیلئے انتہائی خطرناک ہے'سگریٹ نوشی کرنیوالے والدین بچوں کا منہ بھی چومتے ہیں تو بھی خطرناک جراثیم سانس کے ذریعے بچوں کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے ایام کے دوران وادی میں لوگ اکثر بند کمروں میں رہتے ہیں جہاں وہ اسی جگہ سگریٹ اور تمبا کو نوشی بھی کرتے ہیں جہاں پر بھی لوگ خاص کر بچے ہوتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بڈگام پولیس نے واترہیل، خان صاحب اور چاڈورہ میں نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پروگرام منعقد کیے

سرینگر25اپریل/ بڈگام پولیس نے ایس ایس پی بڈگام کی نگرانی میں نلھل بورکر-آئی پی ایس نے واترہیل، خان صاحب اور چاڈورہ میں بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا تاکہ متعلقہ علاقوں کے عام لوگوں کو نئے فوجداری قوانین (BNS, BNSS اور BSA) کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے۔ پولیس پوسٹ واترہیل میں مرکزی تقریب کی صدارت ایس ڈی پی او خانصاحب جناب محمد انظر شاہ- جے کے پی ایس نے کی۔ اس موقع پر معزز شہریوں، کمیونٹی کے نمائندوں، ٹریڈرز فیڈریشنز کے ممبران، اوقاف کمیٹی کے ممبران کے علاوہ یونٹس کے پولیس افسران نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ، خانصاحب میں آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ایس آئی اعجاز احمد اور ایس آئی وشاہت کچرو نے عام لوگوں کو این سی ایل کے نفاذ کے بارے میں آگاہ کیا، آگاہی اور تازہ ترین قانونی فریم ورک کی تعمیل کو یقینی بنایا۔ اسی طرح چاڈورہ میں تقریب کی صدارت PSI سہیل احمد نے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول چاڈورہ میں کی۔ پروگرام میں ادارے کے تدریسی عملے اور طلباء نے شرکت کی۔ ان مواقع پر پولیس افسران نے نئے فوجداری قوانین کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کی، جس میں آئی پی سی، سی آر پی سی اور ایویڈینس ایکٹ کو نئے فوجداری قوانین سے تبدیل کرنے پر روشنی ڈالی۔ شرکاء نے اس بات سے بھی واقفیت حاصل کی کہ نئے فوجداری قوانین متاثرین پر مرکوز ہیں اور ان کا مقصد متاثرین کے لیے فوری انصاف اور مجرموں کے لیے فوری سزا کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے زیرو ایف آئی آر اور ای ایف آئی آر کے اندراج کے انتظام پر بھی روشنی ڈالی۔ نئے قوانین میں جدید تحقیقاتی تکنیکوں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو انصاف کے نظام کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے۔ شرکاء نے بحث و مباحثہ میں سرگرمی سے حصہ لیا، سوالات پوچھے اور نئی قانونی دفعات کے بارے میں وضاحتیں طلب کیں۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف: امام احمد بخاری

نئی دہلی، 25اپریل (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات اور پہلگام میں سیاحوں پر حالیہ دہشت گردانہ حملے 28افراد کی ہلاکت سے سے انتہائی دلبرداشتہ دہلی کی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری نے آج قرآن کریم کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے جبکہ ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے برابر ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں انسان کے خون کی کیا حرمت ہے؟ اور کسی بے گناہ کی جان کا لیا جانا غضب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔ دین اسلام میں کسی کو قتل پر اکسانے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے اور اسے گناہ عظیم قرار دیا گیا ہے۔ شاہی امام نے کہا کہ آج پوری دنیا میں تشدد قتل و غارت گری ظلم اور جبر کا دور دورہ ہے۔ تین دن پہلے پہلگام میں جو حیوانیت کا ننگا ناچ ہوا ہے اس نے ہندوستانی ضمیر اور ہماری اخلاقیات کی روایت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعہ سے ہم سب کے جذبات میں تلاطم ہے، مذہبی شناخت کو بنیاد بنا کر بے گناہوں کا قتل کیا جانا ناقابل معافی جرم ہے۔ پہلگام میں جو دردناک اور انسانیت سوز ہلاکتیں دہشت گردوں کے ہاتھوں ہوئی ہیں اور بے گناہ انسان انسانی حیوانیت کے نام پر لقمہ اجل بنے ہیں، اس سے زیادہ غیر انسانی فعل اور کیا ہوسکتا ہے؟ دہشت گردی کی وکالت یا حمایت کسی بھی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی۔ مولانا احمد بخاری نے کہا کہ دہشت گردوں نے خود کو مسلمان بتاتے ہوئے جس غیر اسلامی طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ کون سا اسلام ہے؟ جو انہوں نے پڑھا ہے یا انکو پڑھایا گیا ہے۔ مذہبی شناخت جاننے کیلئے لوگوں کو مبینہ طور پر ننگا کیا گیا اور یہ تصدیق ہونے پر کہ وہ ہندو ہیں، ایسے بے گناہ اور نہتے لوگوں کو گولی کا نشانہ بنا کر ہلاک کیا گیا۔ یہ نہ تو دین اسلام کی تعلیم ہے، نہ تاریخ اور نہ ہی تہذیب ہے۔ اگر یہ سلسلہ یوں ہی چل پڑا تو کہاں جا کر رکے گا نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان اور اس کی روایتی تہذیب کسی قیمت پر اسکی اجازت نہیں دیتی۔ شاہی امام نے کہا کہ یہ وقت ہندو، مسلمان کرنے کا نہیں ہے بلکہ ملک کی آبرو، خودمختاری اور عزت نفس کیلئے ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑے رہنے کا وقت ہے۔ ملک کی سالمیت اور بالادستی پر جب بھی ضرب آئے گی تو امن پسند ہندوستانی شہری ملک کی سلامتی کیلئے ہمیشہ آگے رہے گا۔ کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ انسان اور انسانیت آخر کس طرف جانا چاہتی ہے ابھی چند سال پہلے پوری انسانی برادری کووڈ جیسی مہلک بیماری کی لعنت سے گزری، کروڑوں معصوم جانیں لقمہ اجل بن گئیں۔ لوگوں کو کہیں کفن دفن نصیب ہوئے کہیں نہیں ہوئے، لاشیں اٹھانے والا کہیں تھا کہیں نہیں تھا۔ اس کیفیت سے انسانیت گزری۔ اس کے باوجود اس خدائی عذاب سے پوری دنیا سبق حاصل نہیں کر پائی اور آج بھی دنیا میں فریقین کو رضا کارانہ طور پر اور کہیں تجارتی بنیادوں پر اسلحہ کی فراہمی کا بازار پورے شباب پر ہے، جو جانی اتلاف کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ مسٹر احمد بخاری نے کہا کہ آج پھر جنگ و جدال کا چوطرفہ ماحول ہے وہی انسانیت سوزی ہے، انسان انسان کو مار کر اس میں اپنی کامیابی تلاش کر رہا ہے۔ آج دنیا کے کئی ملک کسی نہ کسی طرح جنگ و تشدد کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ بدقسمتی تو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بھی مذہبی منافرت، فرقہ واریت اور اکائیوں کے درمیان اعتماد اور بھروسہ موضوع بحث ہے۔ آخر یہ دنیا کدھر جارہی ہے اور ہم اسے کہاں لیجانا چاہتے ہیں؟ پوری انسانی تاریخ میں جنگ و دہشت گردی سے آج تک کوئی مسئلہ حل نہیں ہوا ہے۔

سندھ طاس آبی معاہدے کی معطلی سے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا

نئی دہلی، 25اپریل (یواین آئی) سندھ آبی معاہدے پر پابندی سے پنجاب، ہریانہ، دہلی، راجستھان، گجرات اور مغربی اتر پردیش سمیت پورے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا، لیکن اس کے لیے پورے خطے میں نہروں کا جال بچھانا ہوگا۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے ساتھ 1960 سے جاری پانی کے معاہدے کو فوری طور پر روک دیا ہے اور متعلقہ ڈیم سے پانی کو پاکستان کی حدود میں جانے سے روک دیا گیا ہے۔ اس کے لیے وزارت آبی توانائی کی سیکریٹری دیوشری مکھرجی نے پاکستان کو ایک خط کے ذریعے سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے بارے میں باضابطہ نوٹس دیا ہے۔ مرکزی وزارت آبی توانائی کے ذرائع کے مطابق پانی کے معاہدے پر روک لگانے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے اعلیٰ سطح پر میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مرکزی وزیر آبی توانائی سی آر پاٹل مسلسل میٹنگیں کر رہے ہیں۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ دس روز میں پاکستان کی طرف پانی کا بہاؤ روک دیا جائے گا۔ پنجاب میں دریائے چناب پر واقع بالی گھر اور سال پن بجلی منصوبوں کو پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ

پاکستان کے حق میں ہے اور ہندوستان اپنی ضروریات اور مفادات کے مطابق دریائی پانی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے۔ معاہدے کے مطابق ہندوستان راوی، بیاس اور ستلج کے پانی کا انتظام کرتا ہے جبکہ پاکستان سندھ، جہلم اور چناب کے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ یہ تمام دریا پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ تر پانی پاکستان کے حصے میں جاتا ہے۔ دونوں ممالک پانی کی تقسیم کے لیے ایک ایک کمشنر مقرر کرتے ہیں اور باقاعدہ ملاقاتیں کرتے ہیں۔ تاہم گزشتہ تقریباً تین سال سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے پاکستان اور ہندوستان پر مختلف اثرات مرتب ہوں گے۔ اگر ہندوستان نے ان دریاؤں کے پانی کا انتظام نہ کیا تو پاکستان کی 60 فیصد آبادی کو شدید سیلاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دوسری طرف ہندوستان میں دریاؤں کا پانی روک کر شمال مغربی ہندوستان میں پانی کے بحران کو حل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے ہندوستان کو پانی کی تقسیم کا بنیادی ڈھانچہ بڑے پیمانے پر تیار کرنا ہوگا۔ اس کے لیے پنجاب، ہریانہ، دہلی، مغربی اتر پردیش، راجستھان اور گجرات تک نہروں اور ڈیموں کا جال بچھانا ہوگا۔ پنجاب-ہریانہ میں تعمیر ہونے والی ستلج-یمنا لنک کینال کو بھی اس کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان طویل عرصے سے سندھ طاس معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کر رہا ہے اور 2016 سے اس نے زور پکڑا ہے۔ ہندوستان نے دریائے سندھ کے پانی کو استعمال کرنے کے لیے 2016 سے سنجیدہ کوششیں کی ہیں اور کئی دریاؤں پر ڈیم بنانے (باقی ۸ پر)

پہلگام کے گھنے جنگلات میں وسیع تلاشی آپریشن

ہزاروں اہلکاروں کی تعیناتی، ایم آئی ہیلی کاپٹروں سے نگرانی

سری نگر، 25اپریل (یواین آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملی ٹینٹ مخالف آپریشن جمعے کو مسلسل چوتھے روز بھی پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ حکام کے مطابق، فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کو مزید وسعت دی ہے، جس میں زمینی اور فضائی نگرانی دونوں طریقوں سے کارروائی کی جارہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس آپریشن میں ہزاروں سیکیورٹی اہلکار حصہ لے رہے ہیں جن میں فوج، سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر نیم فوجی دستے شامل ہیں۔ بھارتی فضائیہ کے دو (ایم آئی 17) ہیلی کاپٹروں کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا ہے، جو بائیسرن اور ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ نقل وحرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، منگل کی شام سے شروع ہونے والا یہ آپریشن اب تک وادی کا سب سے بڑا زمینی وفضائی مشترکہ کارروائیوں پر مشتمل آپریشن بن چکا ہے۔ دہشت گردوں کی موجودگی کے شبہے میں بائیسرن کے گھنے جنگلات کو مکمل طور پر سیل کر کے گھر گھر تلاشی لی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، حملے کے بعد دہشت گرد پہاڑی علاقوں میں روپوش ہو چکے ہیں، جس کے پیش نظر فورسز نے ترال، شوپیاں اور کپواڑہ جیسے اضلاع سے اضافی دستے طلب کر (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر کی حکومت اپنے لوگوں کیساتھ کھڑی رہے گی

قومی میڈیا کا کشمیریوں کے احتجاج کو نظر انداز کرنا قابل افسوس: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/25اپریل/وی او آئی// ہندوستان کے مختلف شہروں میں مقیم کشمیری شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی کابینہ کے وزراء کو مختلف شہریوں میں تعینات کیا ہے اور کشمیریوں کے ساتھ رابطہ بنائے رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے انہیں ہر ممکن مدد اور تحفظ فراہم کرانے کو کہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق 22اپریل کو بائسرن پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملے کے بعد کشمیریوں کو ہندوستان بھر میں ہراساں کرنے کی خبریں موصول ہونے کے بعد جموں کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کابینی وزراء کو ملک بھر کے مختلف شہروں میں تعینات کیا تاکہ جموں وکشمیر کے باشندوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے وزراء کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کشمیری تاجر، طلبہ، مریض اور دیگر افراد کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور ان کے ساتھ قریبی رابطہ بناکے رکھیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت پڑنے پر متعلقہ (باقی ۸ پر)

بیرون ریاستوں میں کشمیری طلبہ، تاجروں اور دیگر لوگوں کو ہراساں کرنے کی اطلاعات

وزیراعلیٰ کے رابطہ دفتر میں ٹول فری ہیلپ لائن قائم

صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے وزیراعلیٰ کا کابینہ وزراء کو مختلف ریاستوں میں روانہ کرنے کا فیصلہ

سری نگر: ۲۵، اپریل: پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں جموں وکشمیر کے طلباء وطالبات کو مبینہ طور پر ہراساں اور خوفزدہ کرنے نیز دھمکیوں کی تشویشناک اطلاعات کے بعد، حکومت نے جموں وکشمیر سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کیلئے تیز اور فیصلہ کن کارروائی کی ہے۔ اس دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے تعلیم، تجارت اور ملازمت کیلئے بیرون ریاستوں میں مقیم جموں وکشمیر کے طلبہ اور دیگر لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے اپنے کابینہ کے ساتھیوں کو ملک بھر میں تعینات کیا۔ ایک وقف ٹول فری ہیلپ لائن 1800-8900-166 سری نگر میں وزیر اعلیٰ کے رابطہ دفتر میں قائم کی گئی ہے تاکہ کسی بھی طالب علم کو دھمکی یا دھمکی کا سامنا ہو اس کی مدد اور تعاون کی جا سکے۔ چوبیس گھنٹے اور شکایات کو دور کرنے، مدد کی پیشکش، اور جہاں بھی ضرورت ہو مقامی حکام کیساتھ رابطہ قائم کرنے کیلئے لیس ہے۔ بیرون ریاستوں مین زیر تعلیم کشمیری طلبہ اوران کے اہل خانہ سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹول (باقی ۸ پر)

جنوبی کشمیر میں ملی ٹینٹ معاونین کیخلاف وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن

سری نگر، 25اپریل (یواین آئی) پہلگام حملے کے بعد جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں سکیورٹی فورسز نے ملی ٹینٹ معاونین کے خلاف وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اس آپریشن کے دوران کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے اور مشتبہ افراد سے تفتیش کی گئی۔ ذرائع کے مطابق، آپریشن کا مقصد ان افراد کو تلاش کرنا ہے جو حملے کے بعد دہشت گردوں کی معاونت کر رہے تھے۔ اس کارروائی میں فوج، سی آر پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس کے اہلکار شامل ہیں، جنہوں نے مختلف حساس علاقوں میں چھاپے مارے۔ سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر متعدد مقامات پر کارروائیاں کیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان چھاپوں کا مقصد دہشت گردی (باقی ۸ پر)

میر واعظ عمر فاروق نے ایک ماہ بعد دیا جامع مسجد سرینگر میں خطبہ دیا

پہلگام حملہ پر شدید ردعمل، دل دہلادینے والا سانحہ قرار دیا، عادل حسین کو خراج

سرینگر (ای ٹی وی بھارت): میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے ایک ماہ کی مسلسل نظر بندی کے بعد پہلی بار مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بار بار جمعۃ المبارک کے دن جامع مسجد میں اپنی منصبی ذمہ داریاں نبھانے اور نماز ادا کرنے سے روکنا نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ یہ عمل میرے لیے اور ان تمام لوگوں کے لیے بھی نہایت تکلیف دہ ہے جو یہاں آکر قال اللہ وقال الرسول ? سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ انہوں نے شدید افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتظامیہ کا یہ طرز عمل وادی کے تمام مسلمانوں کے لئے نہایت ہی اذیت ناک ہے۔ انہوں کہا کہ 'میں ایک بار پھر حکام سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ ان پابندیوں کے سلسلے کو بند کریں'۔ میر واعظ نے پہلگام حملہ پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام میں ایک نہایت ہی دل دہلا دینے والا سانحہ پیش ا? یا، جس نے ہمارے دل زخمی کر دیئے ہیں۔ لوگوں کی شناخت کے بعد اوران کے اہل خانہ کے سامنے جس انداز سے نہتے افراد کا قتل عام کیا گیا، وہ ناقابل بیان اور ناقابل یقین ہے۔ ہم اس ہولناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں (باقی ۸ پر)

بارہمولہ میں منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ مادہ برآمد، کیس درج

سرینگر25اپریل/معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اوران کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ تھانہ پٹن کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ پٹن کی سربراہی میں چنار کراسنگ، این ایچ ڈبلیو پٹن پر قائم ایک ناکہ پر ایک شخص کو روکا جس کی شناخت نصیر احمد میر ولد محمد رفیق میر ساکنہ پار محلہ پٹن کے نام سے ہوئی ہے۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 50 گرام چرس جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے پولیس سٹیشن پٹن میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے (باقی ۸ پر)

سوپور، سنگرامہ سڑک کی خستہ حالی، مسافروں کیلئے سفر ایک عذاب

سوپور، 25اپریل: بلال احمد: سوپور شہر کی سب سے مصروف سڑکوں میں سے ایک، 05 کلومیٹر طویل سوپور-سنگراما روڈ خستہ حالی کا شکار ہے اور قصبے کے مقامی لوگ انتظامیہ کی جانب سے اس سڑک کی مرمت کے لیے کچھ توجہ دینے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں بالخصوص مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں نے سری نگر، بارہمولہ اور دیگر علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے بتایا، "طویل عرصے سے انتظامیہ اس خستہ حال سڑک کو مرمت کرنے اور اس کی مرمت کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سڑک حکومت کی توجہ کے لیے قابل رحم نظر آتی ہے۔ ایک مسافر مشتاق احمد ڈار نے کہا کہ سوپور سے مصروف سڑک کو متعلقہ حکام نے مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے اور مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشکل وقت دے رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکام اس تباہ شدہ سڑک کی مرمت کرنے کی زحمت نہیں کر رہے ہیں جو سوپور کو ان مذکورہ بالا علاقوں سے جوڑنے والی ایک اہم سڑک کے طور پر کام کرتی ہے اور روزانہ ہزاروں مسافر، ٹرانسپورٹرز اس سڑک سے گزرتے ہیں۔ (باقی ۸ پر)

ادھمپور سڑک میں سڑک حادثہ ایک کی موت، دوسرا زخمی

ادھم پور، 25اپریل: ادھم پور میں قومی شاہراہ 44 کے ساتھ بنی نالہ موڑ علاقے کے قریب جمعہ کو ایک ٹرک (ٹرولا) سڑک سے پھسل جانے سے ایک شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ حکام کے مطابق رجسٹریشن نمبر PB03BK2041 والی گاڑی غیر واضح حالات میں سڑک سے ہٹ گئی۔ ایک مکین کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ شدید زخمی شخص کو علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ادھم پور منتقل کیا گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

پہلگام جیسے بزدلانہ حربے بھارت کو کمزور نہیں کر سکتے

بھارت مزید مضبوط بن کر ابھرے گا، پہلگام دہشت گردانہ حملے پر پیوش گوئل کا بیان

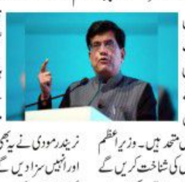

سرینگر/25اپریل//مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتا ہوں۔ ہماری حمایت ہلاک شدگان اور زخمیوں کے خاندانوں کو جاتی ہے۔ ہم سب متحد اور غم میں ہیں۔ ہم سب ایک مناسب جواب دینے میں متحد ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ، ہم دہشت گردوں کی شناخت کریں گے اور انہیں سزا دیں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے جمعہ کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی۔ گوئل نے یہاں ایک تقریب کے موقع پر کہا، "میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتا ہوں۔ ہماری حمایت ہلاک شدگان اور زخمیوں کے خاندانوں کو جاتی ہے۔ ہم سب متحد اور غم میں ہیں۔ ہم سب ایک مناسب جواب دینے میں متحد ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ، ہم دہشت گردوں کی شناخت کریں گے اور انہیں سزا دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا، "بھارت نے بارہا اپنی لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ 26/11 کے ممبئی حملوں اور پلوامہ حملے کے بعد، ہم ہر بار مضبوط ہو کر سامنے آئے۔" اس سے پہلے آج جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آرمی چیف (باقی ۸ پر)

مہلک پہلگام حملے کے بعد سراغ کی تلاش میں شدت

پولیس نے جنوبی کشمیر میں سرگرم عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے

اونتی پورہ، 25اپریل، حملے کے بعد ایک بڑے کریک ڈاون میں، پولیس نے جمعہ کو جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ میں متعدد مقامات پر تلاشی کا ایک سلسلہ شروع کیا، جس میں حالیہ پہلگام حملے سے تعلق رکھنے کے شبہ میں سرگرم عسکریت پسندوں کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ اونتی پورہ کی پولیس پارٹیوں نے فرار ہونے والے کئی جنگجوؤں کے گھروں کی تلاشی لی۔ اس آپریشن کا مقصد اس ہفتے کے شروع میں پہلگام میں ہونے والے مہلک حملے سے جڑے کسی بھی لیڈ کو بے نقاب کرنا ہے، جس میں 26 شہریوں کی جانیں گئیں، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے تصدیق کی کہ "مکمل اور ٹارگٹڈ تلاشی" جاری ہے، خاص طور پر ان مقامی عسکریت پسندوں کی رہائش گاہوں پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس حملے کے ذمہ دار گروپ کا حصہ ہیں۔ افسر نے کہا، ہم ان لیڈز کی پیروی کر رہے ہیں جو پہلگام حملے کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کے بارے میں بصیرت فراہم کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دو رہائشی مکانات، جن میں سے ایک آصف احمد ساکن مونگامہ ترال کا تھا اور دوسرا بجبہاڑہ کے عادل ٹھوکر کا تھا۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ دونوں افراد سرگرم عسکریت پسند ہیں اور ان کا اس حملے سے تعلق ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے پورے جنوبی کشمیر میں کوششیں تیز کر دی ہیں جسے حکام نے اس حملے کے پیچھے مشتبہ (باقی ۸ پر)

ادھم پور انکاؤنٹر میں جاں بحق ہونے والے فوجی جوان کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا گیا

جموں، 25اپریل (یواین آئی) فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف اور جموں وکشمیر پولیس نے جمعہ کو یہاں ادھم پور انکاؤنٹر میں جاں بحق ہونے والے والے حوالدار جھنٹو علی شیخ کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ 6 پیرا کے سپیشل فورس سے وابستہ جھنٹو علی شیخ گذشتہ روز ادھم پور کے بسنت گڑھ علاقے میں انکاؤنٹر کے دوران زخمی ہو گئے تاہم بعد میں زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گئے۔ حکام نے بتایا کہ جموں کے 166 ملٹری ہسپتال میں جمعہ کی صبح جھنٹو علی کی میت پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب منعقد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کے بعد ان کی میت کو ان کے آبائی وطن مغربی بنگال کے نادیہ ضلع کے پاتھر گھاٹہ گاؤں میں تدفین کے لیے روانہ کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ وائٹ نائٹ کور کے چیف آف سٹاف میجر جنرل شیلندر سنگھ کی قیادت میں فوج، پولیس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس اور بارڈر سیکورٹی فورس کے اعلیٰ حکام نے جھنٹو علی کی میت پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں سلام پیش کیا۔

دہشت گردی ایک عالمی خطرہ: نائب صدر

نئی دہلی، 25اپریل (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے دہشت گردی کو عالمی خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کے عروج کو کسی اندرونی یا بیرونی صورت حال سے نہیں روکا جا سکتا۔ جمعہ کو تمل ناڈو کے اوٹی میں وائس چانسلرز کی قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھر نے کہا کہ پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ حملہ ایک سنگین یاددہانی ہے کہ دہشت گردی ایک عالمی خطرہ ہے جس سے انسانیت کو مل کر نمٹنا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی میں کوئی اندرونی یا بیرونی صورتحال رکاوٹ نہیں بن سکتی لیکن سب کو یہ بات ذہن میں رکھنی ہوگی کہ قومی مفاد سب سے مقدم ہے۔ قومی مفادات کو جماعتی مفادات سے نہیں ملایا جا سکتا۔ اسے کسی سیاسی، ذاتی یا گروہی مفاد کے ماتحت نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر دھنکھر نے کہا کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کو خوفناک (باقی ۸)

پولیس نے ہندواڑہ میں پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کی لاکھوں مالیت کی جائیداد ضبط کر لی

سرینگر 25اپریل/ہندواڑہ میں پولیس نے معزز ایڈیشنل سیشن کورٹ ہندواڑہ کی طرف سے منظور کردہ اٹیچمنٹ آرڈر حاصل کرنے کے بعد پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر حبیب اللہ گنائی ولد عبدل رحمان گنائی ساکنہ پالپورہ قاضی آباد کی 13 مرلہ مالیت کی جائیداد ضبط کر لی۔ یہ کارروائی 88 سی آر پی سی (83 مرکزی) کے سیکشن کے تحت کی گئی تھی اور اس کا تعلق ایف آئی آر نمبر 2011/73 دفعہ 2/EIMCO3 ایکٹ، RPCA121 تھانہ کرالہ گنڈ سے ہے۔ پولیس کی طرف سے کی گئی تحقیقات کے دوران جائیداد کی نشاندہی مفرور افراد کی تھی۔

بس اسٹینڈ پونچھ میں پُراسرار طور پر نعش برآمد

ڈوڈہ میں 28 سالہ شہری درخت پر لٹکا ہوا پایا گیا

سرینگر/25اپریل/پونچھ کے بس اسٹینڈ میں ایک شہری کی نعش پُراسرار طور پر ملنے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ سی این آئی کے مطابق پونچھ ضلع کے بس اسٹینڈ پر ایک شخص کی پراسرار حالت میں لاش ملی۔ پولیس نے بتایا کہ بس اسٹینڈ پونچھ کے قریب کچھ راہگیروں کو ایک لاش پڑی ہوئی ملی۔ اس کی شناخت محمد عارف ولد محمد صادق ساکنہ محلہ کمسر پونچھ کے بطور ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ہی دیر میں پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو قانونی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر ڈوڈہ میں 28 سالہ شخص لٹکا ہوا پایا گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی کی شناخت اکشے کمار ولد رتن سنگھ ساکن کنڈی، تحصیل چرالہ کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے۔

پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو بخشا نہیں جائے گا/ترون چھگ

سرینگر/25اپریل/پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو بخشا نہیں جائے گا کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چھگ نے کہا کہ مودی کی زیر قیادت حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی واضح ہے۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چھگ نے مودی کی زیر قیادت حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کا حوالہ دیا اور کہا کہ مجرموں اور ان کے حامیوں کو بخش نہیں دیا جائے گا اور جلد ہی سزا دی جائے گی۔ چھگ نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو مزید بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا "یہ ایک نیا ہندوستان ہے جو دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا۔ پہلگام میں بے گناہوں کو مارنے والے سفاکوں کو ایسی سزا ملے گی جس کا انہوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوگا"۔ انہوں نے کہا "مودی حکومت کی (باقی ۸ پر)

پہلگام حملے میں مرنے والے نیپالی شخص کی لاش نیپال بھیجی گئی

نئی دہلی، 25اپریل (یواین آئی) ہندوستان میں نیپال کے سفیر شنکر پی شرما نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے نیپالی شخص کی لاش کو اس کے خاندان کے ساتھ واپس نیپال بھیج دیا گیا ہے۔ نیپالی سفیر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لاش کو وطن واپس بھیجنے میں نیپال کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کی فوری ردعمل کی ستائش کی۔ سفیر نے لکھا، "جموں وکشمیر میں گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے سدیپ نیوپان کی لاش آج صبح اپنے خاندان کے تین افراد کے ساتھ بٹوال پہنچی۔ وہ سڑک کے راستے نیپال جانے سے پہلے خصوصی پرواز کے ذریعے دہلی سے لکھنؤ گئے۔ اس سے قبل، سفیر نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی تھی جس میں نیپالی شہری سمیت 26 سیاح مارے گئے تھے۔ وزیراعظم مودی نے نیپالی وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران نیپالی شہری کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ مسٹر شرما نے ٹویٹر پر ایک (باقی ۸ پر)

The Daily
SATURDAY 26/04/2025
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ
ایکسپریس
سرینگر
19th year of publication

ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے مالی سال 2024-25 اور چوتھی سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کیا

ریلائنس انڈسٹریز 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی کل ایکویٹی پار کرنے والی پہلی بھارتی کمپنی بنی

ممبئی -25 اپریل۔ ایم این این۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے آج مالی سال 2024-25 اور چوتھی سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کیا۔ ریلائنس نے 174,071,1 کروڑ روپے کی ریکارڈ سالانہ مجموعی آمدنی کی اطلاع دی، جو پچھلے سال سے 1.7٪ زیادہ ہے۔ یہ صارفین کے کاروبار اور اوٹو سی میں آمدنی میں مسلسل اضافے سے کارفرما ہے۔ ریلائنس کا سالانہ کنسولیڈیٹڈ EBITDA سال بہ سال 9.2٪ بڑھ کر 422,183 کروڑ روپے ہو گیا، جس میں صارفین کے کاروبار نے بھرپور تعاون کیا۔ نتائج کے مطابق مالی سال 2024-25 ریلائنس کا ٹیکس کے بعد سالانہ مجموعی منافع اور ایسوسی ایٹس اور جے وی کے منافع/(نقصان) کا حصہ 9.2٪ سال بہ سال بڑھ کر 309,81 کروڑ روپے ہو گیا۔ 31 مارچ، 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے مالی سال 2024-25 کے لیے کیپٹل اخراجات کل 107,131 کروڑ روپے تھے۔ 31 مارچ 2025 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے ریلائنس انڈسٹریز کے مجموعی سرمائے کے اخراجات گزشتہ مارچ مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں خالص قرض میں 083,117 کروڑ روپے اضافہ ہوا ہے۔ 2024-25 کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں جیو کا خالص منافع سال بہ سال 7.25 فیصد بڑھ کر 022,7 کروڑ روپے ہو گیا۔ جیو نے سہ ماہی کے دوران 61 لاکھ خالص صارفین کا اضافہ کیا۔ یہ ٹیرف میں اضافے سے پیدا ہونے والے واقعات کے بعد صارفین کی تعداد میں مسلسل اضافے کا نتیجہ ہے۔ 31 مارچ 2025 تک جیو کے صارفین کی تعداد 2.488 ملین تھی، جس میں 0.191 ملین حقیقی 5G سبسکرائبرز بھی شامل ہیں۔ جیو کے صارفین کی کھپت 6.33 جی بی ماہانہ فی کس تھی اور ڈیٹا کی کھپت 9.48 بلین جی بی تک پہنچ گئی۔ ریلائنس ریٹیل نے مالی سال 2025 میں 870,330 کروڑ روپے کی مجموعی آمدنی کی اطلاع دی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 9.7٪ زیادہ ہے۔ ریٹیل نے مارچ 2025 کی سہ ماہی میں 620,88 کروڑ روپے کی آمدنی کی اطلاع دی، جو سال بہ سال 7.15 فیصد زیادہ ہے۔ مالی سال کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے ایشا ایم امبانی نے کہا کہ ریلائنس ریٹیل نے آمدنی اور منافع دونوں میں زبردست اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ ہم نے اپنے آپریشنز کو بڑھانے کی کوشش کی ہے، اختراعی فارمیٹس کو متعارف کروا کر اپنے پروڈکٹ مکس کو بہتر بنایا ہے۔ ہم نے ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کی ہے اور یہ سمجھنے کی کوشش کی ہے کہ صارفین ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ ہم ریٹیل کے مستقبل کو مزید روشن بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ آکاش ایم امبانی نے کہا کہ جیو مسلسل دنیا کی بہترین ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنے صارفین کو وسیع پیمانے پر خدمات فراہم کر رہا ہے۔ جیو کو فخر ہے کہ مہا کمبھ کے دوران، جو دنیا کے سب سے بڑی تقریب میں سے ایک ہے، ہم نے اپنے مضبوط اور بہترین نیٹ ورک کی مدد سے کروڑوں عقیدت مندوں تک اپنی خدمات فراہم کی ہیں۔ جیو اب آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر کام کر رہا ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے، چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے کہا کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظرنامے اور کمزور معاشی حالات کی وجہ سے مالی سال 25 عالمی کاروباری ماحول کے لیے ایک چیلنجنگ سال رہا ہے۔

عالمی ایرواسپیس اور دفاعی ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر ہندوستان کا عروج

نئی دہلی -25 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان تیزی سے ایرواسپیس اور دفاعی ٹکنالوجی کے لیے ایک اہم عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، جو کہ خود انحصاری اور مقامی پیداوار پر اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ تین نئے جنگی جہازوں۔ سورت، نیل گیری، اور وگھشیر کی کمیشننگ ہندوستان کی اپنی بحری صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور دفاع میں عالمی رہنما بننے کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ جنگی جہاز جدید ٹیکنالوجی کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان میں جدید ترین ہتھیاروں کے نظام، زندہ رہنے کی بہتر صلاحیت، اور اسٹیلتھ صلاحیتوں جیسی خصوصیات شامل ہیں۔ ہندوستان کی کوششیں بحری طاقت سے باہر ہیں۔ ملک اپنی دفاعی ٹیکنالوجی بھی تیار اور برآمد کر رہا ہے، جیسے آکاش درمیانے فاصلے تک مار کرنے والا زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل سسٹم۔ میک ان انڈیا مہم اس حکمت عملی میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ لائٹ ایئر کرافٹ کیریئر گروپس کا فائدہ اٹھا کر، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط بنا کر، اور بغیر پائلٹ کے جدید نظاموں کو مربوط کر کے، ہندوستان کا مقصد اپنی بحری سلامتی کو بڑھانا اور بحر ہند کے اہم خطے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانا ہے۔

محکمہ جنگلات نے کنڈی بالانلہ میں نجی زمین پر نشان لگا دیے، مقامی زمیندار سراپا احتجاج، محکمہ مال کی نشاندہی

پیرزادہ سعید کرناہ// کنڈی بالانلہ کرناہ میں اس وقت لوگوں نے محکمہ جنگلات کے خلاف برہمی کا اظہار کیا جب مقامی لوگوں نے محکمہ جنگلات پر نجی زمین، جو خسرہ نمبر 446 کے تحت آتی ہے، پر غیر قانونی قبضے کا الزام عائد کیا۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ جنگلات کے اہلکاروں نے ان کی ملکیتی زمین پر بغیر اجازت سرحدی پتھر (بوٹیاں) نصب کر دیں۔ شکایات موصول ہونے کے بعد محکمہ مال کے افسران، بشمول پٹواری اور گرداور، موقع پر پہنچے اور زمین کی حد بندی (زمینی نشاندہی) کی تاکہ زمین کی ملکیت اور حدود کی جانچ کی جا سکے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ محکمہ جنگلات نے قانونی ضابطوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بغیر کسی پیشگی اجازت کے شجرکاری کا عمل شروع کیا، حالانکہ مذکورہ زمین کئی خاندانوں کی ملکیت ہے۔ متاثرین نے اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت اور ناجائز قبضہ ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جہانگیر احمد خان نامی ایک مقامی زمیندار نے کہا "یہ ہمارے ملکیتی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔" "ہم شجرکاری کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن یہ ہمارے زمین پر قبضہ کر کے نہیں کی جا سکتی۔" یہ معاملہ اب ضلع سطح کے افسران کے سامنے اٹھایا جانے والا ہے تاکہ مزید تحقیقات اور مناسب کارروائی کی جا سکے۔ نائب تحصیلدار عبدالقیوم بٹ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ نشاندہی کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ زمین ملکیتی ہے اور اس کو محکمہ جنگلات نے اپنے قبضے میں لیا ہے۔

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0207020028454 جو کہ معراج الدین شاہ ولد عبدل قیوم شاہ کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو توحیدہ اختر زوجہ معراج الدین شاہ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

توحیدہ اختر زوجہ معراج الدین شاہ ساکنہ اچھ بل اننت ناگ 024

PUBLIC NOTICE

In School Admission records, my son's father's name has been wrongly admitted as "Abdul Hameed Dar" while as his father's actual name is "Abdul Hamid Dar", Now I am applying for its correction. In this regard, if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government high school Gurseer Jagir Sopore, within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Hamid Dar F/o: Haris Hameed R/o: Daraie Seer Jagir Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In School Admission records, my daughter's father's name has been wrongly admitted as "Abdul Hameed Dar" while as her father's actual name is "Abdul Hamid Dar", Now I am applying for its correction. In this regard, if anybody is having any objection may file the same to Principal Sanctorum public school Lalad Sopore, within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Hamid Dar F/o: Zainab Hameed R/o: Daraie Seer Jagir Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for issuance of delayed date of birth certificate of my daughter namely Fatima Towseef D/o Towseef Ahmad Hajam resident of Sanzipora Qalamabad district Kupwara, with her DOB is 01/01/2022,born at Associated district Hospital govt medical college Handwara, in this regard if anybody is having any objection may file the same to executive officer municipal committe Handwara within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Towseef Ahmad Hajam F/o: Fatima Towseef R/o: Sanzipora Qalamabad Kupwara 004

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Tariq Ahmad Ganai to (new name) Tariq Ahmad Ganaie in future I will be known as (New Name) Tariq Ahmad Ganaie, also my actual parentage is Mohammad Ashraf Ganaie instead of Mohd Ashraf Ganai, If anybody is having any objection in this regard he/she may contact Passport Office Srinagar with in the period of Seven days. After 07 days no objection will be accepted.

Tariq Ahmad Ganaie S/o: Mohammad Ashraf Ganaie R/o: Raj Bagh Dangerpora Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 07/03/2021, under registration no. B202501902580001925, date of registration 11/03/2025, my son's name has been wrongly admitted as "Muhammad Hibbaan" while as his actual name is written as "Shiekh Muhammad Hibbaan "now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Executive Officer municipal council Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shiekh Azharuud din F/o: Shiekh Muhammad Hibbaan R/o: Sidiq Colony Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 18/05/2019, under registration no. 636, date of registration 06/09/2022, my son's name has been wrongly admitted as "Muhammad Zaid" while as his actual name is written as "Shiekh Muhammad Zaid "now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Executive Officer municipal council Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shiekh Azharuud din F/o: Shiekh Muhammad Zaid R/o: Sidiq Colony Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520000026194, my name, parentage and Address has been wrongly admitted in spelling as"Mohd Muzafar Parray S/o Gh Hassan Parry"Address: Mohalla Sheikh Sahib Sopore while as per Adhaar my actual Name, parentage and address is written as"Mohd Muzaffer Paray S/o Gh Hassan Paray" R/o Naseerabad Sopore" now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Muzaffer Paray S/o: Gh Hassan Paray R/o: Naseerabad Sopore Sopore District Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In JK bank account, my Name was wrongly admitted as Aijaz ahmad Itoo while as his actual Name is Aijaz Hussain itoo Resident of Nowbugh kund now I am applying for its correction in this regard if anybody is having any objection may file the same to Manager JK Bank waltangoo kund within the period of seven days from the date of publication of this notice after Seven days no objection will be entertained

Aijaz Hussain itoo Resident of Nowbugh kund 023

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of Application from SAKLEEN SHABIR Son of SHABIR AHMAD LONE R/o SARIPARA BUDDEN Tehsil RAFIABAD for Registration of his Date of Birth as 07-11-1998

Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that SAKLEEN SHABIR Son of SHABIR AHMAD LONE R/o SARIPARA BUDDEN Tehsil RAFIABAD has Born on 07-11-1998. and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate 1st class, Naib Tehsildar 010

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of Application from TAWSEEF AHMAD KUMAR Son of GHULAM MOHAMMAD KUMAR R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of his daughter ASHYIA TAWSEEF as 22-10-2022.

Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that ASHYIA TAWSEEF D/o TAWSEEF AHMAD KUMAR R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD had Born on 03-06-2011 and 06-01-2014. respectively. and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate 1st class, Naib Tehsildar 010

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE 1ST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of Application from PIR MOHD MIR CHASTI Son of GULZAR MIR R/o KHAHMOH Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of his son MOHAMMAD AADIL MIR as 03-06-2011and his daughter MUSKAN JAN as 06-01-2014.

Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that MOHAMMAD AADIL MIR S/o PIR MOHD MIR CHASTI and MUSKAN JAN D/o PIR MOHD MIR CHASTI R/o KHAHMOH Tehsil RAFIABAD had Born on 03-06-2011 and 06-01-2014. respectively. and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate 1st class, Naib Tehsildar 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Abdul Ahad Shah S/o Ab Gaffar Shah R/o Neharpora Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's Son namely Aafan Ahad Shah S/o Abdul Ahad Shah as 04-03-2009 at Home (Neharpora Sopore), Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate 1st Class, Sopore 004

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Tahira Bano W/o Asif Amin Dar R/o Krankshivan Colony Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's Son namely Mohammad Ayan Dar S/o Asif Amin Dar as 28-10-2016 at M.C.H Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate 1st Class, Sopore 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 25540 جو کہ غلام رسول پشو ولد نور محمد پشو کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو توصیفہ بیگم زوجہ محمد شفیق ملک کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

توصیفہ بیگم زوجہ محمد شفیق ملک ساکنہ ریشی کالونی بنگہ ڈار اننت ناگ 024

اطلاع عام

غلطی سے میرے آدھار کارڈ میں میرا نام INSHAH ARIF کے بجائے INSHADA ARIF اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Inshah Arif D/o Arif Ahmad Tak R/o Yaripora Teh Yaripora Distt Kulgam 024

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i have applied for my son's dob certificate Namely, Tausir Rashid DOB 09/12/2012 S/O Abdul Rashid Bhat r/o SIRAJPORA If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at Municipal committee Handwara within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name: TAUSIR RASHID DOB 09/12/2012 S/O ABDUL RASHID BHAT R/O SIRAJPORA DIST KUPWARA 002

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i have applied for my daughter's dob certificate Namely, Aaira Reyaz DOB 02/01/2023 D/O Reyaz Ahmad Sheikh r/o Warapora Magam If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at Municipal committee Handwara within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name: AAIRA REYAZ DOB 02/01/2023 D/O REYAZ AHMAD SHEIKH R/O: WARAPORA MAGAM TEHSIL HANDWARA DIST KUPWARA 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to BDO office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: Gulzar Ahmad Mir DOB of Saqib Gulzar Mir 02/1/2010 R/0:- Mirpora Qalamabad Tehsil: Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I want to transfer The PDD Agreement connection from my deceased father namely syed Gh nabi to my name syed manzoor Ahmad. In this connection anyone having any objection can contact to Pdd division langate.

Applicant name.syed manzoor Ahmad son of late syed Gh nabi R/0:- Qalamabad Consumer id No:0214020005102 002

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 8659 4969 4515 My wards name recorded as Monis Ahmad Lone S/o Mohammad Shafi Lone instad of Monis Shafi S/o Mohd Shafi Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Mohd Shafi Lone F/o Monis Shafi R/o Hanjan Kulgum 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject: Application in respect of Mr Suhail Ahmad Khan S/o Gh Mohiuddin Khan Grand Son Rehmati Begum R/o Sangus Teh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under procewith office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 17/10/1941 at Sangus It is noted that the entry of the death has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

مضمون: درخواست منجانب شبیر احمد کولی ولد جمال دین کولی ساکنہ مرگیبل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Waseem Ahmad Cooly 30/10/2011-Muzmail Shabir 11/10/2015-Firdous Ahmad Cooly 06/06/2017

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 30/10/2011-11/10/2015-06/06/2017 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

نائب تحصیلدار 023

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

مضمون: درخواست منجانب غلام حسین کولی ولد جمال دین کولی ساکنہ مرگیبل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Mehram Ahmad Koli 05/07/2017

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 05/07/2017 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

نائب تحصیلدار 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK0320110021524 میں میری تاریخ پیدائش 25/11/1975 کے بجائے 01/02/1970 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد یوسف لون ولد محمد عبداللہ لون ساکنہ لرام گنجی پورہ اننت ناگ 023

از نیابت چھمگنڈ ر پہلو با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون: درخواست منجانب غلام حسن ٹاک ولد غلام احمد ٹاک ساکنہ پہلو بمراد عطائی فوتیدگی سرٹیفکیٹ بحق سائل اپنے والدہ کی وفات 18/01/2000

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ فوتیدگی سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل/سائلہ کی تاریخ وفات 18/01/2000 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ فوتیدگی چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

نائب تحصیلدار 023

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0220010007524 جو کہ عبدل خالق گنائی ولد حبیب گنائی کے نام سے منسوب تھے اب چونکہ یہ ایگریمنٹ محمد دلاور گنائی ولد عبدل خالق گنائی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر چیف انجنئر پی ڈی ڈی/ ایگزیکٹو انجنئر کپوارہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049

محمد دلاور گنائی ولد عبدل خالق گنائی ساکنہ ڈوگر پورہ کلاروس فون 7051801703

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میری بیٹی رحمت کی تاریخ پیدائش 16/01/2012 اندراج ہوئی ہے جبکہ اصلی تاریخ پیدائش 28/07/2012 ہے جو کہ اب درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ پرائمری سکول دودھوان کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نصیر احمد خان والد رحمت ساکنہ ڈولی پورہ ترہگام کپوارہ 049

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے

مضمون: درخواست منجانب Aleeza Mohi ud din دختر غلام محی الدین میر ساکنہ خورہامہ میر محلہ بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

Aleeza Mohi ud din دختر غلام محی الدین میر ساکنہ خورہامہ میر محلہ کا تاریخ پیدائش 19/03/2021

لہذا اس بارے میں ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020009989، جو مسمی عبدالکبیر بٹ ولد محمد سلطان بٹ ساکنہ لالڈ سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی نزیر احمد بٹ ولد عبدالکبیر بٹ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نزیر احمد بٹ ولد عبدالکبیر بٹ ساکنہ لالڈ سوپور 004

مجھے پاکستان جانے دو، سرحد پر چلاتی ہوئیں بولی دہلی کی مسلم خواتین

پاکستانی نوجوانوں سے شادی کرنے والی بہت سی خواتین کو مسائل کا سامنا

نئی دہلی: پہلگام حملے کے بعد بھارت نے تمام پاکستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے تمام وزرائے اعلیٰ سے بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام پاکستانی شہریوں کی شناخت کر کے جلد از جلد باہر بھیج دیا جائے۔ لوگ پاکستان جانے کے لیے اٹاری بارڈر پر جمع ہو رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ پہلے ہی چلے گئے ہیں۔ تاہم کچھ خواتین ایسی ہیں جنہیں پاکستان جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ان میں سے زیادہ تر خواتین شادی شدہ ہیں۔ ان کی شادی پاکستانی نوجوانوں سے ہوئی ہے، لیکن وہ خود ہندوستانی ہیں۔ انہیں ایک مخمصے کا سامنا ہے۔ پاکستان میں شادی کرنے والی ان بھارتی خواتین نے اٹاری واہگہ بارڈر پر اس وقت ہنگامہ کھڑا کر دیا جب انہیں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ دہلی کی شاذیہ کی کہانی: دہلی سے شاذیہ نام کی ایک خاتون ہے۔ اس کی شادی کراچی کے ایک شخص سے ہوئی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ اپنے والدین سے ملنے آئی تھی اور اب اسے واپس نہیں جانے دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے سسرال والے کراچی میں ہیں، میرے چار بچے ہیں اور انہیں بھارت آنے کا ویزا نہیں ملا، میں یہاں (دہلی) صرف 15 دن کے لیے آئی تھی، لیکن اب مجھے واپس جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ اٹاری واہگہ بارڈر پر ایک خاتون نے کہا کہ "اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہندوستانی پاسپورٹ کی اجازت نہیں ہے، اگر یہ کام نہیں کرتا تو ہمیں پاکستانی پاسپورٹ دے دو، میں کوئی وزیٹر نہیں ہوں..." اس نے کہا "میں نے کل رات سے کھانا نہیں کھایا، جودھ پور سے آئی، 900 کلومیٹر کا سفر کیا اور اب یہاں آنے کے بعد مجھے کہا جا رہا ہے کہ آپ پاکستان نہیں جاسکتے کیونکہ آپ کے پاس پاکستانی شہریت کے ثبوت نہیں ہیں۔ خاتون کا کہنا تھا کہ اس کے پاس پاکستانی شہریت کا کاغذ موجود ہے اور اس کی بنیاد پر اسے وہاں کی شہریت دی جائے گی۔ ایک اور خاتون نے کہا، میرے دو بچے ہیں، دونوں کی پیدائش بھارت میں ہوئی، لیکن اب وہ پاکستانی شہری ہیں۔ میں ہندوستانی ہوں اور میرے شوہر پاکستانی ہیں۔ میرے بچوں کو پاکستان جانے کی اجازت ہے، لیکن مجھے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی کیونکہ میرے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہے۔ ان خواتین کا الزام ہے کہ بھارتی حکام ان کے ساتھ تعاون نہیں کر رہے ہیں۔ وہ اس کی بات نہیں سن رہے ہیں۔ ان کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ اوپر سے جو بھی حکم آئے گا، وہی کیا جائے گا۔ تاہم حکام نے وہاں صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ اس نے خواتین کو پرسکون کیا اور انہیں صبر کرنے کو کہا۔ خواتین مسلسل کہہ رہی ہیں کہ انہیں کسی بھی قیمت پر پاکستان جانا پڑے گا اور وہ اپنے بچوں کے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ اس واقعے نے ایک بار پھر سرحد پار ازدواجی تعلقات اور ان سے جڑی قانونی پیچیدگیوں پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ تاہم حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ احکامات ان ہندوؤں پر لاگو نہیں ہوں گے جو پاکستان سے بھارت آ کر پناہ حاصل کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی حکومت نے پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ فیصلے کے مطابق کسی کو بھی بھارت سے پاکستان جانے یا پڑوسی ملک سے بھارت آنے کی اجازت نہیں ہے۔

NIA کی 6 ریاستوں میں 18 مقامات کی تلاشی

تلاشی کے دوران کئی الیکٹرانک آلات اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد

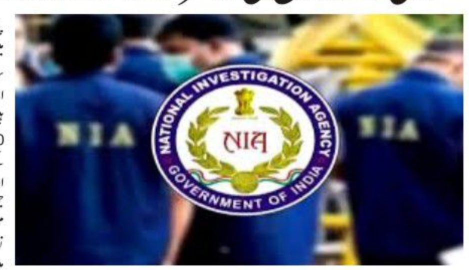

نئی دہلی، 25 اپریل: نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے خالصتانی کارندوں کے ذریعہ پاکستان کی حمایت یافتہ سرحد پار سے اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ سے جڑے ایک معاملے میں پنجاب، جموں و کشمیر اور ہندوستان بھر کی دیگر ریاستوں میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی ہے۔ این آئی اے نے ایک بیان میں کہا کہ پنجاب، جموں و کشمیر، راجستھان، مدھیہ پردیش، بہار اور کرناٹک میں جمعرات کو 18 مقامات پر کی گئی تلاشیوں کے دوران کئی الیکٹرانک آلات اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق، NIA کی ٹیمیں پنجاب، جموں و کشمیر اور ہندوستان کے دیگر حصوں میں اسمگلنگ اور افراد کی بنیاد پرستی کے پیچھے کی ساری سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے ضبط شدہ اشیاء کی جانچ کر رہی ہیں۔ NIA/DLI/2024/RC-18، جو کہ 20 دسمبر 2024 کو انسداد دہشت گردی ایجنسی کے ذریعے رجسٹرڈ کی گئی تھی، پاکستان میں مقیم اداروں سے منسلک مشتبہ افراد کے احاطے میں جمعرات کو تلاشی لی گئی۔ جانچ کے تحت مشتبہ افراد ممنوعہ غیر قانونی تنظیموں یا دہشت گرد تنظیموں کے نظریے سے منسلک ہیں۔ این آئی اے کی تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ یہ ادارے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے سازش کر رہے ہیں، اور ہندوستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کے ایک حصے کے طور پر، غیر ملکی مقیم ہینڈلرز کے ساتھ مستقل رابطے میں ہیں، جن کا شبہ ہے کہ خالصتانی عناصر (PKEs) ہیں، اس میں کہا گیا ہے کہ NIA اس معاملے میں اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔

رہبر تعلیم اساتذہ کی 'من پسند پوسٹنگ'، ڈوڈہ کے 113 سرکاری اسکول بند

جموں (عامر تانترے، ای ٹی وی بھارت):

صوبہ جموں کے ڈوڈہ ضلع میں رہبر تعلیم اساتذہ کی من پسند شہری تقرریوں کے سبب 113 اسکول بند ہو چکے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اسکولوں کی عمارتیں دیگر سرکاری محکموں نے دفاتر کے طور پر استعمال میں لے لی ہیں، جبکہ طلبہ کو بنیادی تعلیم کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر کرنا پڑ رہا ہے۔ سال 2002 سے 2005 تک کے دوران جموں کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کے دور میں ایک پالیسی متعارف کی گئی تھی جس کے تحت ان علاقوں میں، جہاں جنرل لائن اساتذہ دستیاب نہ تھے، مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ReT اساتذہ کی حیثیت سے اسکولوں میں تعینات کیا گیا۔ تاہم تقرری کے بعد متعدد اساتذہ نے سیکورٹی خدشات یا دیگر وجوہات کا سہارا لے کر شہروں یا نسبتاً محفوظ یا اپنے من پسند علاقوں کے اسکولوں میں تقرریاں حاصل کر لیں۔ تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ محکمہ تعلیم کے حکام کی ملی بھگت سے یہ عمل ممکن ہوا، اور کئی چیف ایجوکیشن افسران کی کوششوں کے باوجود ان اساتذہ کو ان کی اصل تعیناتی والی جگہوں پر واپس نہیں بھیجا جا سکا۔ ڈوڈہ کے چیف ایجوکیشن آفیسر محمد حفیظ نے کہا: "میں ضلع کے مختلف اسکولوں کا دورہ کر رہا ہوں تا کہ اُن اساتذہ کا ڈیٹا اکٹھا کیا جا سکے جنہوں نے اپنی من پسند اسکولوں میں اٹیچمنٹ حاصل کر رکھی ہے۔ بدقسمتی سے میرے دفتر میں کوئی درست ریکارڈ دستیاب نہیں، کیونکہ سابق افسران نے ڈیٹا اکٹھا ہی نہیں کیا۔" انہوں نے مزید کہا: "میں جلد ہی ان اساتذہ کو ان کی اصل تعیناتیوں پر واپس بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔" اس معاملے میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ کئی رہبر تعلیم اساتذہ نے شہری علاقوں کے ان اسکولوں میں جنرل لائن اساتذہ کی پوسٹیں بھی سنبھال رکھی ہیں، جس کے نتیجے میں اصل جنرل لائن اساتذہ کو دور دراز علاقوں میں بھیجا جا رہا ہے، اور ان پر مستقل تبادلے کی تلوار لٹک رہی ہے۔

□□□□□□□□□

وزیر جل شکتی نے کشمیر میں پانی کی فراہمی کی اسکیموں کا جائزہ لیا

سرینگر/ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج کشمیر ڈویژن میں پانی کی فراہمی کی مختلف اسکیموں (ڈبلیو ایس ایس) کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے سول سیکرٹریٹ سرینگر میں محکمہ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئرز کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ جاوید رانا نے محکمہ کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں جے اینڈ کے میں جے جے ایم کے نفاذ، مختلف اسکیموں کی تکمیل، فزیکل اہداف کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اسکیموں پر خرچ کی گئی رقم شامل ہے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر رانا نے سپرنٹنڈنٹ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ موثر نگرانی کا مظاہرہ کریں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پانی کی فراہمی کی تمام اسکیمیں بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل ہوں۔ وزیر نے جل جیون مشن (جے جے ایم) اور پانی کی فراہمی کی دیگر جاری اسکیموں کے تحت زیر التوا منصوبوں کو تیزی سے ٹریک کرنے کیلئے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ ترسیل، نتائج اور موثر شکایات کے ازالے کے طریقہ کار پر توجہ مرکوز کریں تا کہ لوگوں کو کسی بھی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

راہول گاندھی نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

سرینگر/ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما مسٹر راہول گاندھی نے آج راج بھون میں لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مسٹر کے سی وینوگوپال، کانگریس کے ایم ایل اے مسٹر غلام احمد میر اور مسٹر طارق حمید قرہ اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سید نصیر حسین بھی تھے۔ اس ملاقات میں پہلگام میں دہشت گردی حملے کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر پوسٹ کیا۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما مسٹر راہول گاندھی، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مسٹر کے سی وینوگوپال، کانگریس کے ممبر اسمبلی غلام احمد میر اور مسٹر طارق حمید قرہ اور راجیہ سبھا کے ممبر ڈاکٹر سید نصیر حسین کے ساتھ آج راج بھون میں مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد علاقہ کا حال

سیاحتی مقام پر تیسرے دن بھی مکمل ہڑتال جاری

تمام کاروباری مراکز، دکانیں بند اور ہوٹل خالی

پہلگام، اننت ناگ (ای ٹی وی بھارت): پہلگام میں مسلسل تیسرے روز بھی مکمل ہڑتال جاری رہی۔ تمام کاروباری مراکز، بالخصوص دکانیں بند رہیں اور ہوٹلوں میں ویرانی کا منظر دیکھنے کو ملا۔ موجودہ کشیدہ صورتحال کے باعث معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ادھر پہلگام کے جنگلات میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ مقامی اور مرکزی سکیورٹی ادارے علاقے میں امن و امان بحال رکھنے اور ممکنہ خطرات کا سدباب کرنے کے لیے مستعدی سے کام کر رہے ہیں۔ ٹور آپریٹر معین احمد اور ہوٹل منیجر شبیر احمد نے اس پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں، سکیورٹی اداروں سے تعاون کریں اور غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں۔ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ پہلگام کو ایک بار پھر امن، خوشحالی اور سیاحت کا گہوارہ بنائیں۔ واضح رہے کہ 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے جنوبی علاقہ کے معروف سیاحتی مقام پہلگام کے بائسرن علاقہ میں سیاحوں پر دہشت گردوں نے حملہ کر کے 26 سے زائد افراد کو ہلاک اور درجن سے زائد کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ اس حملے کے بعد جموں و کشمیر بھر میں شدید عوامی ردعمل اور احتجاجات سامنے آئے۔ بدھ کو اس واقعے کے خلاف یونین ٹیریٹری میں ایک روزہ ہڑتال کی گئی اور حکومتی سطح پر سوگ بھی منایا گیا۔

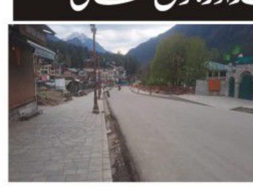

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت کو

یقینی بنانے کیلئے ملک بھر میں اپنی کابینہ کے ساتھیوں کی تعیناتی کی

سرینگر/ حالیہ واقعات کی روشنی میں اور ملک کے مختلف حصوں میں مقیم جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلباء اور کاروباری اداروں کے مابین سلامتی کے احساس کو تقویت دینے کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ہندوستان کے کلیدی شہروں میں کابینہ کے وزراء کی تعیناتی کی ہدایت دی۔ حکومت جموں و کشمیر کے ان سینئر نمائندوں کو متعلقہ ریاستی حکومتوں میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ مل کر ہم آہنگی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہیں کہا گیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر سے باہر تعلیم حاصل کر رہے طلباء اور کاروباریوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت دیگر ریاستوں میں اپنے طلباء اور تاجروں کے مابین سکیورٹی کا احساس پیدا کرنے کے پیش نظر میں نے اپنے کابینہ کے وزراء کو ملک بھر کے مختلف شہروں میں بھیج دیا ہے۔ ان دوروں کا مقصد متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ کوششوں کو مربوط کرنا اور جموں و کشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔

مسلمان باپ تحفے میں دی گئی جائیداد میں بیٹے کے ساتھ رہ سکتا ہے: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی:

بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسلمان باپ اگر اپنی جائیداد اپنے بیٹے کو اسلامی قانون کے تحت حبا کے طور پر تحفے میں دے، تو وہ خود بھی اسی جائیداد میں اپنے بیٹے کے ساتھ رہنے کا حق رکھتا ہے۔ عدالت نے اس فیصلے میں کہا کہ اسلامی قانون میں جائیداد کی حقیقی ملکیت کی منتقلی ضروری نہیں، بلکہ اس میں تعمیری قبضہ کافی ہوتا ہے۔ یہ کیس 2005 میں محمد شیخ کی طرف سے اپنے بیٹے رحمان شیخ کو جائیداد کی منتقلی کو چیلنج کرنے والی اپیل سے متعلق ہے۔ محمد شیخ نے 12 جون 2005 کو زبانی حبا کے ذریعے رحمان کے نام جائیداد منتقل کی تھی، جس پر اس کے دوسرے بیٹے ابراہیم، اہلیہ راشدہ بیگم اور ان کے چار بیٹیوں نے اعتراض کیا تھا۔ اعتراض یہ تھا کہ محمد نے جائیداد کا اصل اور جسمانی قبضہ رحمان کو نہیں دیا تھا اور وہ خود اپنے خاندان کے ساتھ وہیں رہ رہے تھے۔ عدالت نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، اس لیے یہاں جسمانی ملکیت کی منتقلی کی شرط لاگو نہیں ہوتی۔ جسٹس روہت جوشی نے کہا کہ اس کیس میں جائیداد ایک رہائشی مکان ہے اور جب والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہوں، تو یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ بیٹے کو جائیداد منتقل کرنے کے بعد باپ مکان خالی کر دے گا۔ عدالت نے ریکارڈ کا بھی حوالہ دیا جس میں ناگپور میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ریکارڈ میں جائیداد کو رحمان کے نام درج کیا گیا تھا۔ مزید برآں، محمد نے خود بھی اس جائیداد کو بیٹے کے حوالے کرنے کو تسلیم کیا تھا۔ جسٹس جوشی نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سپریم کورٹ اور پریوی کونسل کے سابقہ فیصلوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ تعمیری قبضہ عطیہ لینے والے کے حوالے کیا گیا تھا، اس لیے یہ حبا قانونی اور مکمل قرار پاتا ہے۔

□□□□□□□□

مدارس صرف مذہبی تعلیم کے مراکز نہ رہیں، جدید مضامین پر بھی توجہ دی جائے: یوگی

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کے مدرسہ تعلیمی نظام میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مدارس کو محض مذہبی تعلیم کے مراکز نہ بننے دیا جائے، بلکہ وہاں زیر تعلیم طلبہ کو جدید مضامین اور روزگار سے جڑی تعلیم بھی فراہم کی جائے۔ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں جمعہ کو مدارس کے نظام تعلیم کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ہر طالب علم کا روشن مستقبل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ تعلیم کو شفاف، معیاری اور روزگار دوست بنانے کی ضرورت ہے۔ مقصد صرف اصلاح نہیں بلکہ اختراعات اور شمولیت کے ذریعے مدرسہ تعلیم کو مرکزی دھارے میں لانا ہے تا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو مساوی اور معیاری تعلیم حاصل ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے کامل (بی اے سطح) اور فاضل (ایم اے سطح) کی ڈگریوں کو غیر آئینی قرار دیے جانے کے بعد کئی چیلنجز کھڑے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے نصاب میں نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق تبدیلی اور اس کے مطابق اساتذہ کی اہلیت میں بھی اصلاحات کی ضرورت بتائی۔ ساتھ ہی اساتذہ کی تقرری کے عمل کو بھی شفاف بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے تجویز دی کہ اقلیتی بہبود کے ڈائریکٹر کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے، جس میں بنیادی، ثانوی، مالیات، قانون اور اقلیتی بہبود کے محکموں کے خصوصی سیکریٹری بطور رکن شامل ہوں۔ یہ کمیٹی مدارس کے بہتر انتظام، اساتذہ کی ملازمت کے تحفظ اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے تجاویز دے گی۔ اجلاس میں اقلیتی بہبود اور اوقاف کے محکمے نے مدارس کی موجودہ صورتحال، اہم چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ ریاست میں اس وقت 329,13 تسلیم شدہ مدارس فعال ہیں جن میں تقریباً 12 لاکھ 35 ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ ان میں سے 561 مدارس کو حکومت کی جانب سے مالی امداد حاصل ہے۔ وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا کہ مدرسہ پورٹل کی شروعات اگست 2017 میں کی گئی تھی جس سے تمام کام آن لائن ہو گئے ہیں۔ اب تک 123,19 مدارس نے رجسٹریشن کرایا، جن میں سے 329,13 مدارس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ امتحانات، سرٹیفکیٹ اور دیگر عمل اس نظام کے تحت شفاف ہو گئے ہیں۔ تاہم، مدرسہ بورڈ امتحانات میں شرکت کرنے والے طلبہ کی تعداد میں کمی تشویشناک ہے۔ 2016 میں 22.4 لاکھ طلبہ امتحان میں شامل ہوئے تھے جبکہ 2025 میں یہ تعداد صرف 082,88 رہ گئی ہے۔ و

ڈونلڈ ٹرمپ کی تجارتی جنگ کے خلاف چین کے پانچ بڑے ہتھیار

دنیا کی دو سب سے بڑی طاقتوں، امریکہ اور چین، کے مابین تجارتی جنگ زوروں پر ہے۔

امریکہ نے چینی مصنوعات پر 245 فیصد تک محصولات (ٹیرف) عائد کر دی ہیں جبکہ چین نے جواب میں امریکی مصنوعات کی درآمد پر 125 فیصد ٹیرف عائد کر دیا ہے۔

عالمی کساد بازاری کے خدشات میں اضافے کے بعد صارفین اور مارکیٹیں مزید غیر یقینی کی صورتحال کے لیے ذہنی طور پر دکھائی دیتے ہیں۔

چینی صدر شی جن پنگ کی حکومت جہاں بارہا یہ کہہ چکی ہے کہ وہ تجارت سے متعلق معاملات پر مذاکرات کے لیے تیار ہیں تو وہیں چین کی جانب سے اس عزم کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ 'آخری دم تک لڑنے کے لیے تیار ہیں۔'

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 'ٹیرف وار' کا جواب دینے کے لیے بیجنگ کے پاس کون سے ہتھیار موجود ہیں، آئیے اس پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

چین کسی حد تک نقصان برداشت کر سکتا ہے

تصویر کا کیپشن ڈونلڈ ٹرمپ کے برعکس، شی جنپنگ کو انتخابات کے دوران اپنی عوام کو جواب دینا نہیں پڑے گا۔

چین دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ دیگر چھوٹے ممالک کے مقابلے میں امریکی ٹیرف کے اثرات کو برداشت کرنے کی بہتر صلاحیت رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ، ایک ارب سے زائد آبادی پر مشتمل چین کی مقامی مارکیٹ بہت بڑی ہے جو کسی حد تک امریکی ٹیرف کے نتیجے میں برآمد کنندگان پر پڑنے والے دباؤ اور منفی اثرات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

تاہم گذشتہ کچھ عرصے سے چین کی عوام اتنا خرچ نہیں کر رہی جتنا اُن کی حکومت چاہتی ہے۔ تاہم حکومتی اقدامات بشمول گھریلو سامان اور آلات کی خریداری پر سبسڈی اور ریٹائرڈ چینی ملازمین کے لیے 'سلور ٹرین' جیسے اقدامات کی مدد سے اس صورتحال میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ اور ٹرمپ کی جانب سے محصولات عائد کیے جانے کے فیصلے نے چین کی کمیونسٹ پارٹی کو مقامی کھپت میں اضافے کی ایک اور وجہ مہیا کر دی ہے۔

واشنگٹن کے پیٹرسن انسٹیٹیوٹ سے منسلک چینی اور امریکی تجارتی امور کے ماہر میری لوولی نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے خیال میں چینی قیادت شاید 'امریکی جارحیت' کو تسلیم کرنے کے بجائے نقصان برداشت کرنے کو ترجیح دے۔

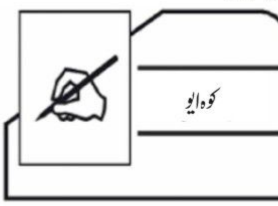

چین اس لیے بھی عوام کو پہنچنے والی تکلیف زیادہ برداشت کر سکتا ہے کیونکہ وہاں ایک آمرانہ حکومت قائم ہے اور انھیں قلیل مدتی رائے عامہ کے بارے میں زیادہ فکر نہیں۔ اور عنقریب ایسے کوئی انتخابات بھی نہیں ہونے والے جس میں چینی قیادت کو اپنی عوام کے آگے جواب دینا پڑے۔

تاہم اس سب کے باوجود عوام میں پائی جانے والی بے چینی بیجنگ کے لیے تشویش کا باعث ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب پراپرٹی کے جاری بحران اور بے روزگاری کی وجہ سے عوام پہلے ہی عدم اطمینان کا شکار ہیں۔

چین کی وہ نوجوان نسل جس نے اب تک اپنے ملک کو صرف ترقی کرتے دیکھا ہے، ان کے لیے امریکی ٹیرف کے نتیجے میں پیدا ہونے والی معاشی غیر یقینی کی صورتحال کافی پریشان کن ہو گی۔

چینی حکومت اپنے جوابی ٹیرف کا جواز پیش کرنے کے لیے لوگوں میں قوم پرست جذبے اور نظریات کو ہوا دے رہی ہے اور سرکاری میڈیا یا لوگوں کو 'مل کر اس بحران سے لڑنے' کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

صدر شی جن پنگ شاید امریکی اقدامات سے پریشان ہوں لیکن تاحال بیجنگ ایک منحرف اور پُراعتماد لہجہ اختیار کرتا نظر آ رہا ہے۔ ایک اہلکار نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ امریکی اقدامات کے نتیجے میں 'کوئی آسمان نہیں ٹوٹ پڑے گا۔'

چین مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرتا آیا ہے

چین ہمیشہ سے 'دنیا کی فیکٹری' کے طور پر جانا جاتا ہے تاہم وہ مزید سرمایہ کے ذریعے خود کو ایک 'انتہائی جدید کارخانے' میں تبدیل کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

صدر شی جن پنگ کی سربراہی میں چین ٹیکنالوجی کے میدان میں امریکہ کے ساتھ برابری کی دوڑ میں لگا ہوا ہے۔

اس نے توانائی کے قابلِ تجدید ذرائع سے لے کر مصنوعی ذہانت تک کے میدان میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال 'ڈیپ سیک' ہے جسے مصنوعی ذہانت کے میدان میں 'چیٹ جی پی ٹی' کا مدِمقابل سمجھا جا رہا ہے جبکہ چینی کمپنی 'بی وائی ڈی' گذشتہ سال ایلون مسک کی ٹیسلا کو پیچھے چھوڑ کر الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی بن گئی ہے۔

محبت کے حصے ۔۔۔۔۔۔

"ہانی.... یہ سوٹ دیکھو تو۔ مَیں نے خاص تمہارے لئے سلوایا ہے۔ یہ کلر تمہارے پاس نہیں ہوگا اور تم پر سوٹ بھی بہت کرے گا۔" عائشہ خالہ نے اس کے سامنے ایک پیارا نیلے اور زرد رنگ کا ڈیزائنر سوٹ پھیلایا تھا۔

"خالہ، مجھے یہ کلر پسند ہی نہیں۔ یہ زرد رنگ سے تو مجھے سخت چڑ ہے۔ آپ ایبہہ کو دے دیں۔ اسے ہی اول جلول رنگ پسند آتے ہیں۔" ہانی نے بیزار سا لہجہ اپنایا۔ عائشہ خالہ اس کے انداز کو زیادہ محسوس نہ کر سکیں۔

"ہانی! ایسا کرو میرے ساتھ چل کر کوئی دوسرا سوٹ پسند کر لو۔ مَیں چاہتی ہوں میری ہونے والی بہو اپنی نند کی شادی میں بالکل شہزادی لگے۔" ان کے لہجہ میں بچوں والا جوش تھا۔ ہانی نے نظریں پھیر لیں،

"ابھی بہت مصروف ہوں خالہ۔ ایگزام ہے میرا۔"

اس کا دوبارہ اسی لہجہ میں جواب تھا۔

"ہاں! اب ایگزام کا بہانہ تو مت بناؤ۔ سب جانتے ہیں تمہاری پڑھائی اور پڑھائی میں تمہاری دلچسپی کو...." انیلہ، خالہ کے قریب ہی بیٹھی تھی یکدم ہنس کر بولی تھی۔

"کیا مطلب۔ کیا پڑھائی میں میری دلچسپی نہیں رہتی۔ آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟" اس کے اکھڑے لہجہ پر انیلہ حیران رہ گئی۔ لیکن اوپر اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پر کام کرتا امین نے اس کے اکھڑے لہجہ کو بہت زیادہ محسوس کیا۔ "ارے بیٹا! وہ تو مذاق کر رہی تھی۔ تم دل پر کیوں لے رہی ہو۔" اسے اب امی کی آواز آئی تھی۔

"مذاق کی بھی کوئی حد ہوتی ہے کوئی یونہی کسی کو بھی کچھ کہہ دے اور پھر اسے مذاق کا نام دے۔ ہونہہ...." وہ اب بگڑ کر باہر کی جانب رخ کر رہی تھی۔

امین نے یہ سب بہت غور سے سنا تھا۔

حالانکہ وہ کام کر رہا تھا لیکن شاید ہانی کے لہجہ میں کچھ تھا جو اسے متوجہ ہونا پڑا تھا۔

اس نے لیپ ٹاپ بند کیا تھا۔ ایک گہری سانس لی تھی۔

"اچانک لہجے بدل جاتے ہیں تو اسے کیا کہیں گے...." وہ اس کی منگیتر تھی۔ ابھی کچھ ماہ پہلے ہی ان دونوں کی منگنی ہوئی تھی۔ بڑی دھوم دھام سے منگنی ہوئی تھی جس میں خاندان کے کبھی افراد شریک تھے۔

"ہانی.... رکو نا.... امین تمہیں چھوڑ دے گا۔" عائشہ خالہ اسے یوں اٹھتا دیکھ کر پریشان ہوئی تھیں۔

"امین.... امین...." وہ اسے ہی پکارنے لگیں تو وہ سیڑھیاں پھلانگتا نیچے آ گیا تھا۔

"ہانی کو گھر چھوڑ آؤ ورنہ وہ اکیلی چلی جائے گی۔"

"ہوا کیا ہے؟ یوں اچانک اٹھ کر کیوں چلی گئیں۔"

وہ گاڑی کی چابی جیب میں چیک کرنے لگا تھا۔

"موڈی تو بچپن سے ہی ہے۔ اب بھی پتا نہیں کیا ہوا۔" امی نے فکرمندی سے کہا۔

"انیلہ ساتھ جانا چاہو تو چلی جاؤ۔" اب امی انیلہ سے مخاطب تھیں۔

"نابابا.... یہ دونوں خشک قسم کے لوگ۔ نہ وہ بات کریں گی نہ بھائی کچھ پوچھیں گے۔ دونوں جانب سے سرد ہوائیں ہی آتی رہتی ہیں۔ اللہ بچائے مجھے.... نہیں سہنا ایسی سرد ہوائیں۔" انیلہ نے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔ چونکہ وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے کٹے کٹے رہتے تھے۔

امین جب باہر آیا تو وہ گیٹ سے باہر نکل چکی تھی۔ اسے غصہ آیا۔

"وہ ایک بار پیچھے مڑ کر تو دیکھتی۔ بھاگی جا رہی ہے بے وقوف۔" اس نے کار اسٹارٹ کی تھی۔ ہانی کا گھر ان کے گھر سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ کی مسافت پر تھا۔

وہ جب کار لے کر اس کے قریب گیا تو وہ چونکی تھی۔

"بیٹھو۔" اس نے فرنٹ ڈور کھولا۔

وہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔ سیاہ دوپٹہ سر پر لپیٹے وہ اسے اداس لگ رہی تھی۔ (اکھڑی ہوئی سی لگ رہی ہے۔ مگر کیوں؟)

کافی دیر تک وہ دونوں خاموش تھے۔ امین کو یہ خاموشی کوفت میں مبتلا کر رہی تھی۔

ہانی بدستور اپنے براؤن بیگ پر نظریں جما کر بیٹھی تھی۔ اسے یوں دیکھ کر امین نے بھی خاموشی اختیار کر لی۔ لیکن وہ اس پر گاہے بگاہے نظریں ڈال رہا تھا۔ وہ دونوں ہاتھوں کو مروڑتی کبھی انگلیاں چٹخاتی بے چین لگ رہی تھی۔ جب اس کا گھر آیا تو اس نے کار روک دی تھی۔

خیال یہی تھا کہ وہ اتر کر چلی جائے گی۔ وہ بیٹھی رہی۔

"کیا ہوا؟" اب وہ حیرانی سی اسے دیکھنے لگا، "اتر جاؤ۔ مجھے کام ہے اندر نہیں آسکوں گا۔" وہ اپنی گھڑی پر نظریں جمائے بولا۔

"جی...." وہ جیسے خواب سے جاگی۔ وہ اب پرس ٹٹولنے لگی تھی۔

"اب کیا کرایہ دینے کا ارادہ ہے۔" اسے پرس کھنگالتے دیکھ کر وہ سچ مچ حیران تھا۔

وہ پھر انگلیاں توڑنے لگی۔ امین اس کی انگلیوں کی حرکت کا بغور جائزہ لے رہا تھا۔

"کچھ کہنا چاہتی ہو؟" وہ پوچھنا چاہتا تھا اس سے پہلے اس نے اپنی انگلی سے انگوٹھی اتار دی تھی اور سامنے ڈیش بورڈ پر رکھ دی۔

"مجھے یہ شادی نہیں کرنی۔" اس نے سر جھکا کر کہا تھا۔

آخر اس نے خاموشی توڑی تھی لیکن منگنی توڑنے کی بات سے۔ وہ یوں اچانک اس بات کی توقع نہیں کر رہا تھا۔ ان دونوں کی مرضی ہی سے یہ منگنی طے ہوئی تھی۔ محبت نہیں تھی لیکن ناپسند کرنے کی کوئی وجہ بھی نہیں تھی۔ اس کی حیرت فطری تھی۔

"کیوں؟"

وہ چپ رہی۔ کار میں خاموشی ہی خاموشی تھی۔

"کیوں؟" اس نے پھر پوچھا تھا۔ انداز اب بدل گیا تھا۔ (کیا کوئی اور پسند آیا؟)

"اب کہو گی بھی کیوں؟" اس کے لہجہ میں اب شدت تھی۔

"یہ ہے وجہ۔" اس نے اپنا فون کھول کر ایک بریکنگ نیوز دکھائی۔

کسی سگی خالہ نے اپنی ہی بھانجی کا قتل کر دیا اور لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تھے۔ یہ لرزہ خیز قتل ہر جگہ وائرل ہو چکا تھا۔ اس کے اپنے فون میں بھی موجود تھا۔

وہ فون دکھاتے ہوئے بھی رونے لگی تھی۔

"بس اسی لئے نہیں کرنی شادی۔ مَیں نہیں چاہتی میری خالہ جو مجھ سے اتنی محبت کرتی ہیں شادی کے بعد مجھ سے نفرت کرنے لگ جائیں۔ محبت کا خون ہوتا نہیں دیکھ سکتی۔ میری جان سے بڑھ کر بہنیں جو دوست بھی ہیں وہ نندیں بن کر مجھ سے دشمنی پر اتر آئیں۔ اور نفرت نفرت میں مجھے...." اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا، "اور خالو.... وہ تو شروعات ہی سے اس رشتہ کے خلاف تھے۔" روتے روتے اب حلق سے آواز بھی نہیں نکل رہی تھی۔

"تو...."

"تو آپ اس شادی سے انکار کر دیں.... پلیز...." اس نے سوجی آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔ (کتنی آسانی سے کہہ رہی ہے۔ جیسے سب یوں چٹکی بجاتے ہوگا۔ ڈفر....) اس نے کوفت سے اسے دیکھا۔

از: نازنین فردوس

(بچپنا کوٹ کوٹ کر بھرا ہے ہانی میں۔ تم سنبھال لینا۔ کہیں کانوں میں امی کی آواز آئی تھی۔)

اس نے کچھ کہا نہیں۔ آگے بڑھ کر انگوٹھی اٹھا لی تھی۔ اور جیب میں رکھ لی تھی۔

"ٹھیک ہے۔ اب جاؤ۔" اس نے جھٹ دروازہ کھولا تھا اور اندر بڑھ گئی تھی۔ یہ سوچے بغیر کہ اس وقت امین کے دل پر کیا بیتی ہو گی۔

وہ واپس گاڑی موڑ چکا تھا لیکن اس کے ذہن میں کئی باتیں گردش کر رہی تھیں۔

امین اور ہانی دونوں ہی خالہ زاد بھائی بہن تھے۔ ان دونوں کی ماؤں کا آپس میں پیار بہت تھا۔ امین اور دو بہنیں عائشہ انیلہ تھے تو ہانی اور اس کے دو چھوٹے بھائی۔ امین سب سے بڑا بیٹا تھا آج کل کمپیوٹر سافٹ ویئر کی ایک اچھی کمپنی میں ملازم تھا اور اچھی تنخواہ پاتا تھا۔ جبکہ اس کی چھوٹی بہن نے انٹر کے بعد کالج جانا ہی چھوڑ دیا تھا اس کی شادی اپنے پھوپھو زاد سے طے تھی اور رمضان بعد متوقع تھی۔ انیلہ پڑھ رہی تھی وہ اور ہانی ایک ہی کالج میں پڑھتی تھیں۔ امین اور ہانی کا رشتہ ان کے والدین کی مرضی ہی سے طے ہوا تھا۔

امین کے ابو کچھ پرانی باتوں کو لے کر تحفظات کا شکار تھے جس کی وجہ سے وہ اس رشتہ کے حق میں نہیں تھے۔ لیکن ان کی بیوی نے باہمی رضامندی سے انہیں منا لیا تھا لیکن یہ بات ہانی تک پہنچ گئی تھی۔

امین گاڑی ڈرائیو کرتے وہ سب باتیں سوچ رہا تھا۔ اور وہ ویڈیو کلپ بار بار اس کے ذہن میں آ رہا تھا جسے ہانی نے بنیاد بنا کر اس شادی کو توڑنے کی بات کی تھی۔ جیب میں موجود انگوٹھی اسے اچانک بھاری محسوس ہونے لگی تھی۔ ابھی تو رمضان کے بعد انیلہ کی شادی تھی۔ اس شادی کی ذمہ داری بھی اسی کے کندھوں پر تھی۔ اور ابھی وہ ہانی کی بچکانہ خواہش پر غور بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ہانی انگوٹھی واپس کر کے اب بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی رو رہی تھی۔ رو رو کر آنکھیں سوج گئی تھیں۔ وہ اب متوقع دھماکہ کے انتظار میں تھی جو اس کے خیال میں کبھی بھی ہو سکتا تھا۔۔۔۔ (جاری)

سڑکوں پر ہر تین منٹ میں ایک موت

از: سوتک بسواس

ہر صبح انڈیا کے اخبارات سڑک حادثات کی خبروں سے بھرے رہتے ہیں جن میں مسافر بسیں پہاڑی کھائیوں میں گر جاتی ہیں، نشے میں دھت ڈرائیور پیدل چلنے والوں کو کچل دیتے ہیں، گاڑیاں کھڑے ٹرکوں سے ٹکرا جاتی ہیں اور موٹر سائیکلوں کو بڑی گاڑیاں ٹکر مار دیتی ہیں۔

یہ روزانہ کے سانحے ایک خاموش بحران کی نشاندہی کرتے ہیں۔ صرف 2023 میں، 172،000 سے زیادہ لوگ انڈیا کی سڑکوں پر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے یعنی اوسطاً ہر دن 474 اموات یا ہر تین منٹ میں تقریباً ایک موت۔

حالانکہ 2023 میں سڑکوں پر حادثات کی سرکاری اعداد و شمار پر مبنی رپورٹ ابھی تک جاری نہیں کی گئی ہے، لیکن روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے دسمبر میں روڈ سیفٹی ایونٹ میں ان اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے ایک خوفناک تصویر پیش کی تھی۔

اس سال مرنے والوں میں دس ہزار بچے بھی شامل تھے۔ سکولوں اور کالجوں کے قریب ہونے والے حادثات میں مزید 10000 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 35000 پیدل چلنے والے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

سائیکل اور موٹر سائیکل سواروں کو بھی ہلاکتوں کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ ان حادثات میں تیز رفتاری عام طور پر واحد سب سے بڑی وجہ کے طور پر سامنے آئی ہے۔

بنیادی حفاظتی احتیاطی تدابیر کا فقدان بھی جان لیوا ثابت ہوا۔ ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے 54، ہزار افراد اور سیٹ بیلٹ نہ پہننے کی وجہ سے 16، ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

دیگر اہم وجوہات میں اوور لوڈنگ شامل تھی، جس کی وجہ سے 12، ہزار اموات ہوئیں اور لائسنس کے بغیر ڈرائیونگ جس کی وجہ سے 34، ہزار حادثات ہوئے۔

غلط سمت میں گاڑی چلانے سے بھی ہلاکتوں میں اضافہ ہوا۔ سال 2021 میں ہونے والے 13 فیصد حادثات ایسے ڈرائیوروں سے متعلق تھے جن کے پاس لرنر پرمٹ تھا یا جن کے پاس کوئی مصدقہ لائسنس نہیں تھا۔

سڑک پر بہت سی گاڑیاں پرانی ہیں اور سیٹ بیلٹ جیسی بنیادی حفاظتی خصوصیات سے محروم ہیں ایئر بیگز تو دور کی بات ہے۔ یہ خطرناک سڑک کا ماحول انڈیا کے بے ترتیب ٹریفک کے ساتھ مل کر اور بھی پیچیدہ ہو جاتا ہے۔

صارفین کی ایک حیران کن تعداد انڈیا کی سڑکوں پر بھیڑ لگاتی ہے۔ کاروں، بسوں اور موٹر سائیکلوں جیسی موٹر سے چلنے والی گاڑیاں ہیں جو غیر موٹر ٹرانسپورٹ جیسے سائیکلوں، سائیکل رکشہ اور ٹھیلوں، جانوروں سے کھینچی جانے والی گاڑیوں، پیدل چلنے والوں اور آوارہ جانوروں کے ساتھ جگہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ہاکرز اپنا سامان بیچنے کے لیے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قبضہ کرتے ہیں جس سے پیدل چلنے والوں کو مصروف سڑکوں پر آنے کے لیے مجبور ہونا پڑتا ہے جس سے ٹریفک کی روانی مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ کوششوں اور سرمایہ کاری کے باوجود انڈیا کی سڑکیں دنیا میں سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ایک ایسا بحران ہے جس کی جڑیں نہ صرف بنیادی ڈھانچے میں ہیں بلکہ انسانی رویوں، ضابطوں کے نفاذ میں مسائل اور نظام کو نظر انداز کرنے میں بھی ہے۔

سڑک حادثات ایک اہم معاشی بوجھ ڈالتے ہیں جس سے انڈیا کو اس کی سالانہ جی ڈی پی کا تین فیصد نقصان ہوتا ہے۔ امریکہ کے بعد انڈیا میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا روڈ نیٹ ورک ہے جو 66 لاکھ کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ قومی اور ریاستی شاہراہیں مجموعی طور پر کل نیٹ ورک کا تقریباً پانچ فیصد ہیں، جبکہ دیگر سڑکیں، بشمول ایکسپریس وے اس کے علاوہ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ملک میں 35 کروڑ رجسٹرڈ گاڑیاں ہیں۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے روڈ سیفٹی میٹنگ میں بتایا کہ بہت سے سڑک حادثات اس لیے ہوتے ہیں کیونکہ لوگوں میں قانون کا احترام اور خوف نہیں ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حادثات کی کئی وجوہات ہیں لیکن سب سے بڑی وجہ انسانی طرز عمل ہے۔ لیکن یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے۔ پچھلے مہینے ہی نتن گڈکری نے سڑک حادثات کی خطرناک حد تک بڑھتی ہوئی شرح میں اہم کردار ادا کرنے والے سول انجینیئرنگ طریقوں جن میں ناقص سڑک ڈیزائن، غیر معیاری تعمیر اور کمزور انتظام کے ساتھ ساتھ ناکافی سائن بورڈ اور اشاروں کی نشاندہی کی تھی۔

انھوں نے کہا 'سب سے اہم مجرم سول انجینیئر ہیں۔۔۔ یہاں تک کہ سڑک کے سائن بورڈ اور مارکنگ سسٹم جیسی چھوٹی چیزیں بھی ملک میں بہت خراب ہیں۔'

نتن گڈکری نے گذشتہ ماہ پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ 2019 سے اب تک ان کی وزارت نے قومی شاہراہوں میں 59 بڑی خامیوں کی اطلاع دی ہے۔ حادثے کے خطرے سے دوچار 13795 'بلیک سپاٹس' کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے صرف 5،036 کی طویل مدتی مرمت کی گئی۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی دہلی کے ٹرانسپورٹیشن ریسرچ اینڈ انجری پریوینشن سینٹر کے ذریعہ کیے گئے روڈ سیفٹی آڈٹ نے انڈیا کے سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں سنگین خامیوں کا انکشاف کیا ہے۔

کریش رکاوٹیں کو ہی لے لیں، ان کا مقصد سڑک سے اتر جانے والی گاڑیوں کو الٹائے بغیر بحفاظت روکنا ہوتا ہے لیکن بہت سی جگہوں پر وہ اس کے برعکس کام کر رہی ہیں۔

اونچائی، وقفے اور تنصیب کے واضح معیارات کے باوجود، زمینی حقیقت اکثر ایک مختلف کہانی بیان کرتی ہے۔ ان دھاتی رکاوٹوں کی اونچائی غلط ہے یہ کنکریٹ کی بنیادوں پر نصب ہیں یا یہ نامناسب جگہوں پر لگائی گئی ہیں۔

یہ خامیاں گاڑی، خاص طور پر ٹرک یا بس کو محفوظ طریقے سے روکنے کے بجائے پلٹنے کا سبب بن سکتی ہیں۔

آئی آئی ٹی دہلی میں سول انجینیئرنگ کے ایمریٹس پروفیسر گیتم تیواری نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جب تک کہ طے شدہ معیار کے مطابق انھیں ٹھیک طرح نصب نہیں کیا جاتا، کریش بیریئرز فائدے سے زیادہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس کے بعد سڑکوں کے درمیان تقسیم کے لیے لگائی گئی اونچی رکاوٹیں آتی ہیں۔

تیز رفتار سڑکوں پر ان کا مقصد وہ مخالف سمت میں چلنے والے ٹریفک کو الگ کرنا ہوتا ہے اور ان کی اونچائی 10 سینٹی میٹر یعنی محض 9.3 انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے لیکن آڈٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے بہت اس سے کہیں زیادہ اونچے ہیں۔ جب تیز رفتار گاڑی کا ٹائر عمودی ڈیوائڈر (اس تقسیم کار) سے ٹکراتا ہے تو اس سے گرمی پیدا ہوتی ہے، ٹائر پھٹنے کا خطرہ ہوتا ہے، یا یہاں تک کہ گاڑی زمین سے اٹھ جاتی ہے جس سے گاڑیاں الٹ جاتی ہے۔ انڈیا میں، بہت سے ڈیوائڈر اس خطرے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن نہیں کیے گئے ہیں۔ اور اس کے بعد اونچی گاڑیوں کے راستے ہیں۔ کئی دیہی سڑکوں پر، بار بار سرفیسنگ کی وجہ سے یہ راستے مرکزی سڑک چھ سے آٹھ انچ اونچے ہو گئے ہیں۔ یہ اچانک گراوٹ مہلک ہو سکتی ہے خاص طور پر اگر ڈرائیور کسی رکاوٹ سے بچنے کے لیے کوشش کرتا ہے۔ دو پہیوں والی سواریوں کو سب سے زیادہ خطرہ ہے لیکن یہاں تک کہ کاریں بھی یہاں پھسل سکتی ہیں، اچھل یا الٹ سکتی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر پرت کے اضافے کے ساتھ خطرہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ واضح ہے کہ انڈیا کی سڑکوں کے ڈیزائن کے معیار کاغذ پر تو صحیح ہیں لیکن زمین پر خراب طریقے سے نافذ کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر تیواری کہتے ہیں ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ حفاظتی معیارات پر عمل نہ کرنے پر کم سے کم جرمانے عائد ہوتے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر کے کنٹریکٹس میں اکثر ان ضروریات کو واضح طور پر بیان نہیں کیا جاتا ہے اور ادائیگی عام طور پر کلومیٹر کے حساب سے تعمیر کے لیے دی جاتی ہیں نہ کہ حفاظتی اصولوں پر عمل کرنے پر۔ وزیر نتن گڈکری نے حال ہی میں 25،000 کلومیٹر طویل دو لین شاہراہوں کو چار لین میں اپ گریڈ کرنے کے ایک پرجوش منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس سے سڑکوں پر حادثات کو نمایاں طور پر کم کرنے میں مدد ملے گی۔ یونیورسٹی آف شکاگو کے کاوی بھلا جیسے ماہرین اس بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہیں۔ کم اور متوسط آمدنی والے ممالک میں روڈ سیفٹی پر کام کرنے والے کاوی بھلا کا کہنا ہے کہ انڈیا کی سڑکوں کے ڈیزائن اکثر مغربی ماڈل کی نقل ہوتے ہیں اور اپنے ملک کی منفرد ٹریفک اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ انھیں یقین نہیں ہے کہ سڑک کو چوڑا کرنے سے ٹریفک اموات میں کمی آئے گی 'اس بات کے بہت سارے ثبوت ہیں کہ انڈیا میں سڑک کی اپ گریڈیشن کے نتیجے میں الٹا ٹریفک کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے، جو پیدل چلنے والوں، سائیکل سواروں اور موٹر سائیکل سواروں کے لیے مہلک ہے۔ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ انڈیا میں نئی سڑکیں صرف امریکہ اور یورپ میں استعمال ہونے والے سڑکوں کے ڈیزائن کی نقل ہیں جہاں ٹریفک کا ماحول بہت مختلف ہے۔ انڈیا امریکی طرز کے ہائی وے انفراسٹرکچر کی تعمیر کی کوشش کر رہا ہے لیکن امریکی طرز کی ہائی وے سیفٹی انجینیئرنگ ریسرچ اور کریش ڈیٹا سسٹم میں سرمایہ کاری نہیں کر رہا ہے۔ انٹرنیشنل روڈ فیڈریشن کے اہلکار کے کے کپیلا کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے روڈ سیفٹی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت 'فائیو ای' حکمت عملی پر عمل درآمد کر رہی ہے۔ جن سے مراد سڑکوں کی انجینیئرنگ، گاڑیوں کی انجینیئرنگ، تعلیم، نفاذ اور ہنگامی دیکھ بھال ہیں۔ لا کمیشن آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق بروقت ہنگامی طبی امداد کی فراہمی سے سڑک حادثات میں ہونے والی 50 فیصد اموات کو بچایا جا سکتا تھا۔ کے کے کپیلا روڈ سیفٹی پلان کے ساتھ وفاقی حکومت کی مدد کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سات اہم ریاستوں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے سب سے زیادہ حادثات والے علاقوں کی نشاندہی کریں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ فائیو ای فریم ورک کی بنیاد پر ٹارگٹڈ مداخلت کو نافذ کرنے کے بعد، یہ علاقے اپنی ریاستوں میں 'سب سے محفوظ' بن گئے ہیں۔

زیادہ تر ماہرین اقتصادیات اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ زیادہ سڑکوں کی تعمیر انڈیا کی ترقی کی کلید ہے لیکن یہ پائیدار ہونی چاہییں اور انھیں پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں کی زندگیوں پر ترجیح حاصل نہیں ہونی چاہیے۔

انھوں نے کہا کہ 'ترقی کی قیمت معاشرے کے غریب ترین طبقوں کو برداشت نہیں کرنی چاہیے۔ اس طرح کی سڑکوں کی تعمیر سیکھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ مداخلت کرنے کی کوشش کی جائے، اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ آیا ان سے حفاظت میں بہتری آئی ہے اور اگر یہ مددگار نہیں تو ان میں ترمیم کریں اور دوبارہ جائزہ لیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے، تو سڑکیں صرف پہلے سے زیادہ ہموار ہوں گی، گاڑیاں تیز ہوں گی اور ان سے اور بھی زیادہ لوگ مریں گے۔'

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ (۲)

از:: خواجہ نورالزماں اویسی

اسی معرکے میں ایک بدو غلام وحشی بن حرب نے ابوسفیان کی بیوی ہندہ کے کہنے پر حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نیزہ مارا جس سے آپ جام شہادت نوش فرما گئے۔شہادت کے بعد دشمنوں نے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش کی بے حرمتی کی۔جب نبی کریم ﷺ کو حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا علم ہوا تو آپ کو اس کا گہرا صدمہ پہنچا۔آپ فرمایا مجھے ان کی نعش کے پاس لے چلو۔جب آپ اپنے چچا کی لاش کے پاس پہنچے تو دیکھ کر رو پڑے اور اتنا روئے کہ آپ کی ہچکی بندھ گئی۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے چچا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ کی راہ میں صدقہ دینے والے تھے،تم غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرنیوالے تھے،تم بیوہ اور یتیموں کی خبرگیری کرنے والے تھے۔

آج میں تمہاری شہادت کا گواہ ہوں کہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔جب شہدا اٹھیں گے ان میں بدر اور احد کے شہدا بھی ہوں گے۔جب شہیدوں کا قافلہ حشر کے میدان میں چلے گا تو شہیدوں کی سرداری کا جھنڈا میرے چچا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہوگا۔

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان انتہائی مضبوط تھا مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود کبھی کمزور نہ پڑے۔آپ نبی کریم ﷺ سے بے پناہ محبت کرتے تھے اور اپنی جان و مال اور اولاد سب کچھ نبی کریم ﷺ پر قربان کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ صرف ایک بہادر سپاہی تھے بلکہ صاحب بصیرت مومن بھی تھے۔آپ کی طبیعت میں راست گوئی اور سچائی کا پہلو نمایاں تھا اور قبول اسلام سے پہلے بھی کفار قریش بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انہی خوبیوں کی وجہ سے قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی پوری زندگی اسلام کی سربلندی کے لیے وقف کر دی۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے سب سے وفادار ساتھیوں میں سے تھے اور ہر معرکہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہے۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دلیری،قوت ایمان اور جاں نثاری کی مثالیں تاریخ کے اوراق میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان و عظمت ایک روشن ستارے کی طرح چمکتی رہے گی۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے اور اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایمان کی راہ میں کسی بھی قسم کی قربانی دینے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔

تسخیر فنا حمزہ، تعمیر بقا حمزہ
قرطاس شجاعت پر، تحریر وفا حمزہ
یوں بدر کی وادی میں کفار کو للکارا، باطل کو ڈراتی ہے اب بھی وہ ندا حمزہ۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۶ اپریل ۲۰۲۵ ◻ بروز سنیچروار

پہلگام سانحہ کے دو مختلف پہلو

22اپریل 2025 کو جب پہلگام کی مضافاتی وادی بایسران میں کچھ اسلحہ برداروں نے بندوق کے دہانے کھول کر 26 معصوم انسانوں کا سفاکانہ انداز میں اجتماعی قتل عام کیا تو انسانیت کی روح کانپ اٹھی اور خود سے سوال کرنے لگی کہ کیا انسان ایسا کرسکتا ہے اور کیا ایک انسان ایسا وحشی بھی ہوسکتا ہے،لیکن اسی لمحے جب ایک غریب اور ماں کے لاڈلے غریب پونے والے سید عادل حسین شاہ نے سیاحوں کو بچانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے اپنی جان کی بازی لگادی اور اسی دوران دہشت گردوں نے اس معصوم کو بھی موت کی نیند سلا دیا۔اتنا ہی نہیں ،جب یہ انسانیت خون کے آنسو رو رہی تھی تو مقتول عادل حسین شاہ کا چچازاد بھائی سید نزاکت حسین شاہ یہاں گھومنے پھرنے آئے چھتیس گڑھ کے 11 سیاحوں بشمول بچوں وخواتین کو موت کے منہ سے نکالنے کی کوشش میں لگ گیا اور وہ کامیاب ہوگیا۔یوں ایک ہی لمحے اور ایک ہی جگہ انسانیت کے دو چہرے سامنے آئے،ایک نے انسانیت کو شرمسار کردیا ہے اور دوسرے چہرے نے انسانیت کی شمع کو روشن رکھا جبکہ اس دوران انسانیت کی شمع لئے ایک معصوم کی اپنی زندگی کی شمع ہی بجھ گئی اور وہ بھی تاریخ کے اوراق میں رقم ہوگیا۔اس بہن کو کیا جواب دیا جائے گا،جس کی دنیا پہلگام میں لٹ گئی ،جہاں اُس کا شریک حیات موت کی نیند لادیا گیا جبکہ اس جوڑے کی شادی اس سانحہ سے صرف ایک ہفتے قبل 16 اپریل کو ہوئی تھی ۔وہ بہن کب تک اس دن کو ستت روتی رہے گی ،جس نے اپنے نوجوان شوہر کو دوسری مرتبہ کشمیر جانے کیلئے راضی کیا تھا۔اس جوڑے نے گزشتہ ماہ ہی کشمیر کا دورہ کیا تھا،اور یہاں کے قدرتی حسن نے ان کو دوبارہ آکر یہاں کے قدرتی نظاروں اور فضاؤں سے لطف اندوز ہونے کی ترغیب دی لیکن اب ان ہی فضاؤں میں اس بے قصور بہن کی چیخوں کی گونج سنائی دیتی ہے ۔اُن بچوں کو کون جواب دے گا،،جن کے والدین اس قتل عام کی بھینٹ چڑھ گئے،اُس ماں اور باپ کے سوال کا جواب کون دے گا،،جن کا لخت جگر پہلگام قتل عام کی ندر ہوا۔پہلگام کی اُس ماں کے آنسو کون پونچھے گا،جس کا لخت جگر عادل شاہ سیاحوں کو بچانے کی کوشش کے دوران جاں بحق ہوگیا۔26 خاندانوں کے افراد کے زخم کب بھر جائیں گے،کب تک وہ اپنے اُن پیاروں کو یاد کرتے رہیں گے،،جو اُنکو داغ مفارقت دے کر چلے گئے ۔الغرض پہلگام کا نام ایسے مقامات کی لسٹ میں شامل ہوگیا،جہاں دبزہ زاروں کو انسانی لہو سے لالہ زار کیا گیا۔وہ جگہ جہاں انسانیت کا قتل کیا گیا،وہ جگہ جہاں وحشت کا کھیل کھیلا گیا لیکن وہ جگہ جہاں ایک خاندان کے دو چچازاد بھائیوں نے انسانیت کی شمع کو بجھنے نہیں دیا،ایک کو اپنی جان تک گنوانی پڑی اور دوسرا اپنا اس بھائی کے جنازے میں شامل نہیں ہوپایا کیونکہ وہ سیاحوں کو بچانے میں لگا تھا۔کہتے ہیں کہ ہر لفظ کے دو معنیٰ ہوتے ہیں،اسی طرح ہر واقعے کے دو الگ الگ یا مختلف پہلو ہوتے ہیں،ایک سیاہ اور دوسرا تابناک،ایک شرمسار کرنے والا،اور دوسرا مشعل راہ۔پہلگام میں جن دہشت گردوں نے انسانیت کا خون ناحق کیا،وہ تاریخ کے اوراق میں دہشت گرد کہلائیں گے ،اور جن دو چچازاد بھائیوں نے انسانیت کی شمع کو فروزاں رکھنے کی کوشش کی،اُن کا نام تاریخ کے اوراق میں سنہرے الفاظ سے لکھا جائے گا۔کہتے ہیں کہ انسانیت کی شمع تب تک فروزاں رہے گی،جب تک ایک بھی انسان کے دل میں انسانیت کا جذبہ موجود رہے گا۔پہلگام سانحہ کے بعد کشمیری قوم نے جس چیز کو اُجاگر کیا ہے،وہ یہ کشمیری دہشت گردی کا طرفدار اور دہشت گردوں کا حامی نہیں ہوسکتا ہے،اسی لئے تو کشمیری جگہ جگہ گھروں سے نکلے اور قتل عام کیخلاف اپنی آواز بلند کی ۔خون ناحق کیخلاف صدائے احتجاج بلند کرنے والوں میں اسکولی بچے بھی شامل تھی ،نوجوان بھی آگے آگے تھے،خواتین نے بھی مقتولین کی یاد میں ماتم کیا اور بزرگ شہریوں نے نوجوانوں کو امن اور انسانیت کی علم بلند کرنے کی ترغیب دی ۔اب یہی عزم ،یہی کوشش اور یہی دعا ہونی چاہیئے کہ پہلگام جیسا کوئی سانحہ کشمیر کی سرزمین پر وقوع پذیر نہ ہو۔یہ بات ذہن نشین رکھنی لازمی ہے کہ جیسے کسی گھر کے ایک فرد کی غلطی کی سزا پورے کنبے کو نہیں دی جاسکتی ہے ،اسی طرح ایک یا کچھ افراد کے جرم پر کسی قوم کو مجرم نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے۔آئیے رب کائنات سے دعا کریں کہ ہم بلالحاظ مذہب وملت اور رنگ ونسل کے انسانیت کی شمع کو فروزاں رکھیں اور اپنے حصے کی شمع جلاتے رہیں۔

افسانہ : الزام

از:ذاکرا شبنم

سیما ان آٹھ دنوں میں مجھ سے کافی گھل مل گئی تھی،اس بار چھٹی میں مامی کے ساتھ کچھ دنوں کے لئے میں شہر گلستان چلی آئی۔روزانہ شام کو کسی نہ کسی جگہ کی سیر ہوجاتی،دن میں اکثر سیما کی باتوں سے ہی میرا دل بہلتا یہ لڑکی پہلی ہی نظر میں مجھے بڑی پیاری لگی اس کی عمر تقریباً ۱۳ سال کی ہوگی۔بڑی بڑی آنکھوں والی نازک سی خوبصورت سیما صبح آٹھ بجے چلی آتی،آتے ہی جھاڑو دینا،سارے گھر کی صفائی کرنا،برتن دھونا اور بازار سے سودا لانا،یہ اس کا روز کا معمول تھا،وہ بڑی تیزی کے ساتھ اپنا کام نپٹا دیا کرتی جیسے اسے اس کام میں کافی تجربہ ہو۔

پہلی بار مجھے دیکھا تو مامی سے پوچھنے لگی کہ آپ کے گھر کون مہمان آئے ہیں؟ پھر مجھے دیدی دیدی کہتی ہوئی بے تکلف ہوگئی اس نے مجھے بتایا کہ اس کے گھر میں صرف تین افراد ہیں،ایک ماں،ایک چھوٹا بھائی اور وہ خود،اس کا باپ تو اس دنیا سے چل بسا تھا،میں نے اس سے پوچھا سیما کیا تمہیں سب بچوں کی طرح اسکول جانے اور پڑھنے کی خواہش نہیں ہوتی،وہ ہنستی ہوئی کہنے لگی (ہمیشہ مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیلی رہتی) دیدی شوق تو پڑھنے کا ہمیں ہے مگر ہم جیسوں کے لئے دو وقت کی روٹی بھی مشکل سے نصیب ہوتی ہے۔میں اور میری ماں گھر گھر برتن وغیرہ دھو کر کچھ روپے کماتے ہیں جو پیٹ بھرنے میں ہی ختم ہوجاتے ہیں۔اس سماج میں ہم غریبوں کا کوئی مقام نہیں،ہمیں اپنے ارمانوں کو دلوں میں ہی دفن کرلینا پڑتا ہے۔وہ کہے جا رہی تھی میں اس کے چہرے کو تکے جارہی تھی یکلخت وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں گھما کر بولی،دیدی میرا چھوٹا بھائی ہے نا ہم محنت کرکے اسے ضرور پڑھائیں گے اور بڑا آدمی بنائیں گے۔میں سوچنے لگی نجانے ان معصوم آنکھوں میں کتنی تمناؤں نے دم توڑا ہے پتہ نہیں اور اس معصوم دل کے کتنے ارمانوں کا خون ہوگا۔مجھے آئے ہوئے پندرہ دن ہوگئے میں اپنے شہر جانے کی تیاری کرنے لگی۔دروازے پر دستک ہوئی جیسے ہی دروازہ کھولی سیما کو پایا۔السلام علیکم دیدی،وعلیکم السلام سیما تم تو بڑی وقت کی بڑی پابند ہو،صبح ٹھیک وقت پر آجاتی ہو،اچھا میرا ایک کام کردو مجھے لفافہ چاہئے لاکر دے دو کیا تم لا سکوگی؟ ہاں ہاں کیوں نہیں دیدی میں ابھی لائے دیتی ہوں۔کچھ ہی لمحوں میں اس نے لفافہ لاکر مجھے دے دیا۔شکریہ تم بہت ہوشیار ہو سیما،ہم جیسے غریبوں کا شکریہ نہیں ادا کرتے دیدی،ارے واہ تم نے میرا کام کیا میں نے تمہیں شکریہ کہا اس میں کیا برائی ہے۔وہ سنجیدگی سے کہنے لگی،دیدی ہر کوئی ایسا نہیں سوچتا ہم بہت حقیر سمجھے جاتے ہیں،اس سماج میں ہماری کوئی اہمیت نہیں ہے۔میں نے اس کی پشت پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا،تم دیکھنے میں تو بہت چھوٹی ہو لیکن ہر بات پر کافی سنجیدگی سے سوچتی ہو تمہیں ایسا نہیں سوچنا چاہئے،چلو اپنا کام کرو،مجھے بھی اپنے بھیا کو خط لکھنا ہے میں کل یہاں سے جارہی ہوں۔

اس نے میرے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا،سچ مچ آپ جا رہی ہیں اور تھوڑے دن رک جایئے نا دیدی،آپ کے آنے سے گھر میں بہار آگئی ہے،میں اس کی باتوں پر مسکرائے بغیر نہ رہ سکی۔نہیں سیما میری چھٹیاں ختم ہوچکی ہیں۔میں پھر کبھی آؤں گی،اگلی بار آؤں گی تو تمہیں پڑھنا بھی سکھاؤں گی،وہ خوش ہوتے ہوئے بولی پھر آپ جلدی آئیے گا۔اس کے بات کرنے کا انداز بہت پیارا تھا۔اس کی مسکراہٹ میں جتنی مٹھاس تھی اس سے کہیں زیادہ زبان سے نکلے ہوئے الفاظ میں تلخ سچائی پنہاں تھی۔وہ تعلیم سے انجان تھی لیکن بچپن سے کئی اچھے اچھے گھروں میں کام کرتی رہی ہے۔یہی وجہ ہوسکتی ہے اس کے اتنے اچھے انداز گفتگو کی،انسان اپنے اردگرد کے ماحول سے بھی،بہت کچھ سیکھ لیتا ہے۔سیما صحن میں برتن دھو رہی تھی پاس ہی مامی بیٹھی کپڑے دھو رہی تھیں کپڑے مامی خود دھولیا کرتیں کیونکہ سیما کو یہ کام نہیں دیا گیا تھا۔اس جیسی چھوٹی لڑکی کے لئے یہ کام مشکل ترین تھا ظاہر سی بات ہے۔میں کمرے میں خط لکھ رہی تھی،اتنے میں مامی کی غصہ سے بھری آواز کانوں میں پڑی،میں نے جاکر دیکھا وہ سیما پر برس رہی تھیں۔میں نے کچھ دیر پہلے یہاں پر انگوٹھی نکال کر رکھی تھی ضرور تم نے ہی اٹھائی ہوگی۔سیما سہمی ہوئی سی کہہ رہی تھی آپا میں نے تو انگوٹھی کو دیکھا تک نہیں۔میں نے مامی سے پوچھا مامی آپ کی انگوٹھی بات کیا ہے؟ سیما اٹھ کر میرے قریب آگئی اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈب ڈبا رہی تھیں،دیدی میں جب سے آئی ہوں اپنے کام میں مشغول ہوں،خدا کی قسم میں نے انگوٹھی کو دیکھا ہی نہیں۔مامی کہنے لگیں دیکھو سیما تم بچی ہو تمہارا دل مچلا ہوگا تم نہیں جانتی چوری کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔میں نے یہیں زمین پر کپڑے دھونے کی خاطر انگوٹھی نکال کر رکھی تھی۔یہاں تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں آیا۔میں نے مداخلت کرنا چاہا مامی یہ تو کہہ رہی ہے کہ اس نے دیکھا نہیں۔لیکن وہ میری بات کہاں سننے والی تھیں ان کا سارا گمان تو سیما پر ہی ٹکا ہوا تھا،انہوں نے مجھے بھی یہ کہہ کر چپ کرادیا کہ تم نہیں جانتی ایسے لوگوں کی یہی فطرت ہے۔کتنا بھی بڑا جرم ان سے سرزد کیوں نہ ہوجائے،ان کی زبان یہی کہتی ہے،ہم نے دیکھا ہی نہیں،کیا پھر انگوٹھی زمین کھا گئی۔

سیما ان باتوں کو برداشت نہیں کرسکی وہ روتی ہوئی چلی گئی۔حقیقت سے میں بھی ناواقف تھی مگر بڑا ترس آرہا تھا اس پر مجھے،مامی غصے میں بکے جارہی تھیں،میرا ذہن منتشر سا ہوگیا۔میں باورچی خانے میں پانی پینے کی غرض سے گئی جیسے ہی سلف پر سے گلاس اٹھانا چاہا وہیں پر انگوٹھی کو پایا۔جلدی سے انگوٹھی کو اٹھائے مامی کے پاس چلی آئی،مامی یہ دیکھئے آپ کی انگوٹھی تو مجھے سلف پر ملی ہے۔انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا میں تو بھول ہی گئی تھی۔درمیان میں اٹھ کر جب باورچی خانے گئی تھی لے جاکر رکھ دی تھی۔دیکھا مامی بیکار ہی اس معصوم پر الزام لگایا۔اس سے پہلے آپ کو ایک بار اچھی طرح سوچ لینا چاہئے تھا۔ہم لوگ کچھ سوچے سمجھے بغیر ان غریبوں پر الزام لگادیتے ہیں،یہ بھی تو ہماری طرح انسان ہیں ہمارا اس طرح کا برتاؤ ہی انہیں بری راہ پر لے جاتا ہے۔وہ مفلس ہیں مگر ان کے سینے میں بھی ایک دھڑکتا ہوا دل ہے،جس میں جذبات ہیں۔ہمیں ان لوگوں کے ساتھ ہرگز ایسا سلوک نہیں کرنا چاہئے۔مامی کف افسوس مل رہی تھیں،ندامت سے انہوں نے کہا تم ٹھیک کہتی ہو۔مجھ سے زیادتی ہوئی ہے کم سے کم ایک بار اچھی طرح دیکھ لیتی،سوچ لیتی،بیچاری سیما اسے میں کل منا کر بلالوں گی۔مامی کی باتوں سے مجھے تھوڑی بہت تسلی ہوئی انہیں اپنی غلطی کا احساس ہے اور وہ سیما کو سمجھا کر بلالیں گی۔لیکن میں سوچنے لگی وہ معصوم لڑکی پہلے ہی سے احساس کمتری کا شکار ہے۔کیا سیما کے معصوم سے دل پر لگی یہ الزام کی چوٹ وقت کے ساتھ بھر سکے گی؟ دوسرے دن علی الصباح میں وہاں سے نکل پڑی۔ذہن پر ایک بوجھ سا مسلط تھا۔میری نگاہوں کے سامنے سیما کی بے بسی آنسوؤں سے ڈبڈبائی ہوئی آنکھیں گھوم رہی تھیں،کانوں میں اس کی تلخ آواز گونج رہی تھی۔"دیدی ہم بہت حقیر سمجھے جاتے ہیں،اس سماج میں ہماری کوئی اہمیت نہیں ہے۔"

افسانہ: وہ کچھ نیا کرنا چاہتی تھی

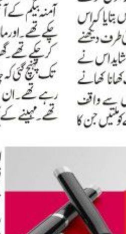

از:مریم مجاہد

نور ایک شوخ و چنچل لڑکی تھی۔بچپن ہی سے اس کو کسی کے برا بھلا کہنے کی کوئی پرواہ نہ تھی،اس کو جی میں جو آئے وہی کرنے میں مزا آتا تھا۔خاص کر ایسے کام جو روایت سے ہٹ کر ہوں۔مثلاً شمع سے توا گرم کرکے آملیٹ بنالینا،گھر میں ضائع شدہ چیزوں کو استعمال میں لانے کیلئے نت نئے طریقے ڈھونڈنا،پکاتے وقت کھانے میں عجیب عجیب چیزوں کا اضافہ کرکے نئے ذائقے کی تلاش کرنا۔آج اس کا نکاح تھا،اس نے اپنے چہرے کو فطری طریقے پر سجانے کیلئے آج بھی کچھ عجیب سے پیسٹ چہرے پر لگالئے تھے۔اس کو دیکھ کر اس کی سہیلی کوثر کی چیخ نکل گئی،جس کو سن کر نور بری طرح ڈر گئی،کوثر آگے بڑھی اور نور کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لئے رونے والی شکل بنا کر اسے گھورنے لگی،"کیا تمہیں اس سے برا وقت نہیں ملا تھا اپنا دماغ استعمال کرنے کا؟ شکل دیکھی ہے اپنی آئینے میں،بھوت لگ رہی ہو تم،اگر کسی نے تمہیں ایسے دیکھ لیا نا تو تمہارے ساتھ ساتھ میری بھی شامت آجائے گی۔"ایک ہی سانس میں سب کچھ کہہ کر وہ نور کو باتھ روم میں لے گئی اور اس کا میک اپ اتارنے لگی جو یقیناً کسی چڑیل سے کم نہیں لگ رہا تھا۔نور بنا کچھ کہے اپنا چہرہ دھونے لگی۔"اس سے اچھا وقت بھی تو نہیں تھا نا،اگر میرا یہ آئیڈیا کام کرجاتا تو میرے جیسا میک اپ کسی کا نہ ہوتا اور میرے ویورز بھی تو بڑھتے۔" "مگر نور بی بی تمہارا یہ آئیڈیا فیل ہی نہیں بری طرح فیل ہوگیا ہے اور بارات بس آنے ہی والی ہے۔تمہاری شادی اس مہذب گھرانے میں کرانی ہی نہیں چاہئے تھی نجانے تم ان لوگوں کا کیا حال کروگی۔" دانت پیستے ہوئے کوثر نے کہا،"اب اپنے سسرال میں ایسی حرکتیں مت کرنا نہیں تو وہ لوگ دوسرے دن ہی چلتا کر دیں گے۔" نور نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے کاجل کی موٹی تہہ کو صاف کرتے ہوئے کوثر کو ٹوکا،"اپنے منہ سے اچھی بات بھی نکال لیا کرو کبھی۔" ان دونوں کی نوک جھوک نجانے کتنی دیر تک چلتی لیکن بارات آچکی تھی۔اس کے بعد نور نے کوئی بھی اوٹ پٹانگ حرکت نہیں کی اور اپنے انوکھے آئیڈیاز کو ساتھ لئے سسرال آگئی۔

"امی! نمک کی جگہ شکر ڈالنا سمجھ میں آتا ہے مگر گڑ....." سحرش نور کی دیورانی،نے بات کو درمیان میں چھوڑ دیا اور ساس کے تاثرات جانچنے لگی۔دراصل پچھلی رات نور نے اپنے سسرال میں پہلی بار کھانا بنایا،اسے یہاں آئے صرف دو دن ہی ہوئے تھے لیکن جب دال کا برتن دسترخوان پر رکھا گیا تو کاڑھے کی خوشبو نے سب کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے پر مجبور کردیا۔آمنہ بیگم نے پتیلے کا ڈھکن تھوڑا اور ہٹایا اور کالی دال کو دیکھا جس میں ٹماٹر کے بڑے بڑے ٹکڑے اور کالا زیرہ تیر رہے تھے۔انہوں نے ہنس کر آبان کی طرف دیکھا،"تم اسکے شوہر ہو اسی لئے تم پہلے نور کے ہاتھوں کا کھانا چکھو۔" نور نے خوش ہوکر اپنے شوہر کی جانب دیکھا۔آبان نے بھی ہنس کر اس اعزاز کو واپس کردیا۔"نہیں امی وہ آپ کی بہو ہے،پہلے آپ پھر میں۔" نور کی نظریں اپنی ساس کی طرف مڑیں۔دونوں نے آس لگائے کھڑی نور کو دیکھا۔آمنہ بیگم نے چمچے میں دال لی اور اسے چکھا،اس کے بعد انہیں سمجھ میں نہیں آیا کہ اسے باہر ڈھکیلے یا اندر۔بالآخر اسے اندر ڈھکیل کر انہوں نے نور کی طرف دیکھا۔"بیٹا نور،اس میں کیا ڈالا ہے؟" اپنے منہ میں کبھی میٹھا،تیکھا،کڑوا اور کبھی چکنا ذائقہ محسوس کرتے ہوئے انہوں نے نور سے پوچھا۔سحرش نے انہیں بتایا کہ اس نے اس میں گڑ ڈالا تھا۔سب حیرت سے نور کی طرف دیکھنے لگے۔سحرش نے آلو کی سبزی دسترخوان پر رکھی۔"شاید اس نے غلطی سے ڈال دیا ہوگا۔" بات کو ختم کرکے سب کھانا کھانے لگے۔دن گزرنے لگے اور سب نور کی حرکتوں سے واقف ہوگئے۔کئی بار دسترخوان پر ایسی چیزیں دیکھنے کو ملتیں جن کا تصور ہی تصور سے باہر ہوتا۔کھانے میں ہی نہیں دوسری چیزوں میں بھی نور کا دماغ بہت چلتا تھا۔اپنے ساس کے سر کی مالش کرتے ہوئے نور کھانے کا تیل استعمال کیا کیونکہ بقول اس کے یہ بالوں کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ہے۔اور اگلے دن ہی آمنہ بیگم کے سر میں چیونٹیوں کے کاٹنے کی وجہ سے جگہ جگہ زخم ہوچکے تھے۔اور ایک بار گھر میں مکھیاں بہت بڑھ گئیں تو آمنہ بیگم نے ان کیلئے ایک خاص دوا منگوائی۔لیکن اس کے بعد بھی مکھیاں کم نہیں ہوئیں۔گھر میں سب پریشان تھے کیونکہ ہر طرف مکھیاں ہی دیکھنے کو ملتیں۔صبح الارم کے بجائے مکھیوں کی بھنبھناہٹ سے نیند بیدار ہوتی،کھانا کھاتے وقت،بناتے وقت مکھیاں ہی مکھیاں آس پاس منڈلاتی رہتیں۔ایک دن آبان کسی کام سے بالکونی میں گیا تو اسے مکھیاں ہی نہیں بلکہ چیونٹیوں کی بھی فوج دیکھنے کو ملی اس کی نظر پھولوں کے گملوں کی طرف گئی۔اس نے سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا اور چلا کر نور کو آواز لگائی،"یہ کیا ہے؟" غصہ سے لال چہرہ اور آواز میں بیزاری،"تم میں عقل کی اتنی کمی ہوگی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا،پورے گھر میں سب پریشان ہیں ان مکھیوں سے اور تم....تم انہیں روز شہد فراہم کرکے انہیں بڑھا رہی ہو۔" نور ڈر کے مارے سہمی اپنی صفائی پیش کرنے لگی،"وووہ نا! گملوں میں شہد ڈالنے سے پھول میں خوشب...." "بند کرو اپنی بکواس،گملوں میں شہد کون ڈالتا ہے؟ مہربانی کرو اور اپنے ان آئیڈیاز کو اپنے پاس ہی رکھا کرو۔آئندہ میں کبھی اس طرح کی حرکتیں نہ کرو اور یہ سب جلدی سے صاف کرو۔" حکم صادر کرتا وہ چلا گیا۔آنکھوں میں آنسو لئے نور نے سب صاف کیا۔

آبان اور اس کے بڑے بھائی کا آفس سے گھر آتے وقت ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا اور گھر پر تو گویا مصیبت کا پہاڑ ہی ٹوٹ گیا تھا۔مہینے کے آخری روز ویسے بھی بچت کرکے گزارنے پڑتے اور ایسے میں یہ حادثہ....جو بھی جمع کیا ہوا تھا ان دونوں کے علاج پر صرف ہوگیا تھا۔آبان کے سر میں شدید چوٹ آئی تھی اور ذیشان کے پیر میں فریکچر آگیا تھا۔دونوں گھر تو آگئے تھے مگر آفس جانے کے قابل ایک بھی نہیں تھا۔آفس سے بھی مدد کی کوئی گنجائش نہیں تھی کیونکہ کچھ دنوں پہلے ہی آمنہ بیگم کے آنکھ کے آپریشن کے لئے وہ لوگ مدد لے چکے تھے۔اور ماہ رمضان میں بھی اچھی خاصی رقم وہ لوگ خرچ کرچکے تھے۔گھر میں مایوسی اور غم نے قدم رکھا،بات یہاں تک پہنچ گئی کہ چاول دال بھی ناپ تول کر استعمال کرنا پڑھ رہے تھے۔ان کے رشتہ دار بھی ان جیسے حالات سے دوچار تھے۔مہینے کے آخر میں وہ بھی زیادہ کچھ نہیں کرسکتے تھے۔

گزرتے دن اداسی اور ناامیدی کی چادر اوڑھے گزر رہے تھے۔

نور ہال میں آئی جہاں گھر کے سبھی افراد بیٹھے ہوئے تھے۔یہ وہ دن تھا جب مشکل سے رات کے کھانے جتنا راشن باقی رہ گیا تھا۔باہر کا موسم بھی گرم ہو رہا تھا اور تیز ہوائیں باہر موجود گلاب کے پھولوں کو چھیڑ رہی تھی۔وہ یہ سوچ کر آئی تھی کہ اب یہ اداسی کی چادر سمٹ جائے گی اور سب اس سے بہت خوش ہوں گے،"امی وہ.....مجھ.....مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔" نور نے ہچکچاتے ہوئے بات شروع کی۔سب کی نظریں اس پر گڑی تھیں۔آبان کے ساتھ جھگڑے کے بعد ہی یہ حادثہ پیش آیا تھا اور وہ اس میں اتنا الجھ کر رہ گئی تھی کہ ایک لمحے کیلئے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑتی تھی۔اس کے سر پر کافی گہری چوٹ آئی تھی مگر ڈاکٹر نے کہا تھا آپریشن کی ضرورت نہیں۔مکمل دیکھ بھال سے وہ ٹھیک ہوجائے گا۔"دیکھئے مجھے آپ سب کو اس کے بارے میں پہلے ہی بتا دینا چاہئے تھا مگر اس دن جب میں نے آبان سے یوٹیوب چینل کی بات کی تھی تو انہوں نے سخت الفاظ میں منع کر دیا تھا مگر جب تک میرے کافی سبسکرائبرز ہوچکے تھے۔میں شادی سے پہلے سے یہ کر رہی ہوں۔" نور سانس لینے کے لئے رکی اور کمرے میں موجود ہر فرد کے چہرے کا جائزہ لینے لگی،"میں نے جو بھی اوٹ پٹانگ حرکتیں کی ہیں وہ سب میرے ویورز کو پسند آئی ہیں۔مجھے اس طرح چھپانا نہیں چاہئے تھا مگر میں ڈر رہی تھی کہ آپ مجھے منع کردیں گے۔" نور کی آواز رندھنے لگی،"لیکن آج مجھے یوٹیوب کی طرف سے ایک بڑی پے منٹ آئی ہے۔" آنسوؤں کے درمیان اس نے مسکراتے ہوئے وہ پیسے اپنی ساس کے ہاتھ پر رکھے۔"امی! پلیز آپ یہ رکھ لیجئے۔مجھے پتہ ہے آپ اس کے خلاف ہوں گی مگر....." ساس نے ایک خفگی بھری نظر بہو پر ڈالی اور اس کے پیسے واپس کردیئے،"بی بی! ہمیں نہیں چاہئے۔جیسے بھی ہے گزارا کرلیں گے۔میں نے میرے بھائی سے کہا ہے کہ وہ ہمیں کچھ رقم ادھار دے دے۔" نور اپنی ساس کے اس جملے سے بجھ کر رہ گئی۔اس کی ساس اور دیگر لوگوں کے چہروں پر چھائی ناپسندیدگی نے اس کے دل کے ہزار ٹکڑے کردیئے تھے۔نور ابھی اداس خیالات سے ابھرنے کی کوشش میں تھی کہ اچانک اس کے شوہر آبان نے کہا،"امی جان! میں جانتا ہوں کہ یہ سب آپ کی سوچ کے خلاف ہے مگر ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اس قسم کے اقدامات لازمی ہوجاتے ہیں۔دوسری بات،رقم ادھار لینا ویسے بھی ہم سب کو ایک بوجھ تلے دبا دے گا۔میرا خیال ہے کہ ہمیں نور کی بات مان لینی چاہئے۔" آبان کی والدہ نے ابھی کچھ کہنے کے لئے اپنے لبوں کو جنبش دی ہی تھی کہ نور درمیان میں بول پڑی،"اور تو اور امی جان،میں نے یہ کمائی کچھ اس طریقے پر کی ہے کہ نہ میری کوئی تصویر یا ویڈیو میرے چینل پر ہے نہ ہی میرا مکمل نام۔بس مجھے بچپن ہی سے کچھ نیا کرنے کی عادت تھی اور اس سے استفادہ کرتے ہوئے کچھ ویڈیوز اس چینل پر عام کئے ہیں،جو آج تک مجھے خود سمجھ میں نہیں آیا کہ ناظرین کو اتنے پسند کیوں آتے ہیں؟ اور مجھے اتنے لائیکس اور سبسکرائبرز کیوں ملتے ہیں؟ شاید انسان کی کچھ ہٹ کے کرنے کی جستجو ہی ہمارے جیسے لوگوں کے فن کو زندہ رکھتی ہے۔" یہ کہہ کر نور خاموش ہوگئی،اسے احساس ہوا کہ اس نے شاید کچھ زیادہ ہی بول دیا ہے۔لیکن اسے حیرت تب ہوئی جب اس کی ساس اور گھر کے دیگر افراد مسکراہٹ لبوں پر سجائے اس کو دیکھ رہے تھے۔گویا کہ آج گھر کی عدالت میں نور مقدمہ جیت چکی تھی۔نور کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے جب اس کی ساس نے کہا،"شاید ہم لوگ ہی غلط تھے۔ہم لوگ نور کی تخلیقی صلاحیت کو روایتی ذہن سے جانچنے اور پرکھنے کی کوشش کررہے تھے۔جبکہ یہی وہ راہ ہے،جس پر چل کر آج تک انسان نے کامیابی حاصل کی ہے۔" یہ سب دیکھ کر نور دل ہی دل میں خوش ہورہی تھی کہ آج نہ صرف یہ اس کی تخلیقی صلاحیتوں کو سسرال میں پہلی بار پذیرائی ملی تھی بلکہ اس کو آئندہ کچھ انوکھا کرنے کا پروانہ بھی مل چکا تھا۔

باقیات

دہشت گردی کے
پورا بھروسہ ہے اور انہیں پہلگام دہشت گردانہ قتل کے مجرموں، مدد کرنے والوں اور بالائی زمین ورکروں کی شناخت کرنے اور پورے سلسلہ کو مستقل طریقے سے آگے بڑھانے اور انہیں بے اثر کرنے کیلئے قریبی ہم آہنگی سے کام کرنا چاہیے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلیٰ فوجی عہدیداروں سے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ہر مرتکب اور حامی، خواہ اس کا مقام یا وابستگی کچھ بھی ہو، کو پکڑا جانا چاہیے اور انہیں ہمارے شہریوں کیخلاف بزدلانہ اور سفاکانہ کارروائی کی بھاری قیمت ادا کرنی ہوگی۔ ایل جی آفس کی جانب سے ایکس پرایک پوسٹ میں لکھا گیا کہ آج لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی، جی او سی شمالی کمان لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار، فوج کے ڈپٹی چیف لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما اور جی او سی 15 کور کے لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو کے ساتھ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔

سیکورٹی کی تازہ صورتحال
فوجی کمانڈروں نے آرمی چیف کو سیکورٹی کی صورتحال اور منگل کے حملے کے بعد اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دیں گے۔ آرمی چیف کو بتایا گیا کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کی تلاش کیلئے مختلف سطحوں پر آپریشن تیز کردیا گیا ہے جبکہ ممکنہ طور پر جنگلوں میں چھپے دہشت گردوں کا سراغ لگانے کیلئے ٹیکنالوجی کو بھی بروئے کار لایا جارہا ہے۔ آرمی چیف نے کشمیر کی اندرونی صورتحال، انسداد دہشت گردی آپریشن کیساتھ لائن آف کنٹرول کی تازہ صورتحال کے بارے میں بھی آگاہی حاصل کی۔ آرمی چیف کا یہ دورہ جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر پاکستان کی جانب سے چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے اعلیٰ کمانڈروں سے کہا کہ وہ تمام یونٹوں کو متحرک رکھیں اور صورتحال پر کڑی نظر رکھیں تا کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کو جلد سے جلد منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے یہ ہدایات بھی دیں کہ دہشت گردوں کی نقل وحرکت، سرگرمیوں اور منصوبہ بندیوں کے بارے میں بروقت سراغ لگانے کیلئے انٹلی جنس گرڈ کو مضبوط کیا جائے۔ آرمی چیف نے ہدایت دی کہ دہشت گردوں کیخلاف آپریشنز میں تیزی لائی جائے۔

سرحدی علاقوں
ہوگئے ہیں۔ فائرنگ کی آوازوں سے مقامی آبادی میں وقتی طور پر بے چینی ضرور پیدا ہوئی، تاہم فوجی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے متعلقہ محکموں کو چوکس کردیا گیا ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ وہ پرامن زندگی کے خواہاں ہیں اور سرحد پر مستقل امن چاہتے ہیں تا کہ روزمرہ زندگی بغیر کسی خوف کے چلتی رہے۔ حکام نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ ادھر دفاعی ذرائع نے بتایا ہے کہ لائن آف کنٹرول پر فوج کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ جدید نگرانی کے آلات کے ساتھ ساتھ ڈرونز اور تھرمل امیجنگ آلات کے ذریعے مسلسل نگرانی جاری ہے تا کہ کسی بھی دراندازی یا مشکوک نقل وحرکت کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ صورت حال کی سنگینی کے پیش نظر، وزارت دفاع کی ہدایت پر سرحدی علاقوں میں اضافی فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، ہماری افواج ہر طرح کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں، اور دشمن کی کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ایل او سی پر حالیہ کشیدگی نہ صرف مقامی امن وامان کے لیے چیلنج ہے بلکہ اس سے علاقائی سلامتی کی صورتحال بھی مزید سنگین ہوسکتی ہے۔ پہلگام حملے کے بعد ہندوستان میں پیدا ہونے والے غم وغصے کے تناظر میں سرحدی کشیدگی کو ایک سنجیدہ پیغام کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے صورتحال پر قریبی نظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی اداروں کو مکمل چوکسی اختیار کرنے کی ہدایت دی ہے، جبکہ قومی سلامتی کے مشیروں اور اعلیٰ فوجی قیادت کے درمیان مسلسل رابطہ برقرار ہے۔

فضامیں طیاروں
کی آوازیں سنائی دیں جن سے ایک خوف اور بے چینی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ شہریوں نے بتایا کہ جنگی طیاروں کی مسلسل نقل وحرکت اس بات کا عندیہ دے رہی ہے کہ سیکیورٹی فورسز ہر ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری کی حالت میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق پہلگام حملے کے بعد لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بھی ہندو پاک افواج کے درمیان زبردست کشیدگی پائی جارہی ہے، جہاں وقفے وقفے سے فائرنگ اور گولہ باری کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ دفاعی ذرائع نے بتایا ہے کہ بھارتی فضائیہ اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں اور فضائی نگرانی کے دائرے کو مزید وسعت دی گئی ہے۔ ادھر، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر نیم فوجی دستے بھی وادی بھر میں تلاشی اور ناکہ بندی کی کارروائیاں تیز کر چکے ہیں تا کہ کسی بھی ممکنہ تخریب کاری کو بروقت روکا جاسکے۔ پہلگام سمیت جنوبی کشمیر کے حساس علاقوں میں اضافی دستوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے، جبکہ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پرامن رہیں اور افواہوں پر یقین نہ کریں۔ سیکیورٹی ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ تمام اقدامات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مرکزی ومقامی حکومتیں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہیں اور کسی بھی قیمت پر امن وامان کو متاثر ہونے سے بچانے کے لیے سرگرم ہیں۔

ہندو پاک کے درمیان
ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ ہم پاکستان اور ہندوستان دونوں کی حکومتوں سے، بہت زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کرتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ حالات اور جو پیش رفت ہم نے دیکھی ہے وہ مزید خراب نہ ہوں۔ انہوں نے منگل 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں کم از کم 26 افراد کی ہلاکت کی مذمت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم جموں وکشمیر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی اپنی مذمت میں بالکل واضح تھے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کوئی بھی مسئلہ، ہمیں یقین ہے کہ بامعنی باہمی مشغولیت کے ذریعے پرامن طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے اور ہونا چاہیے۔ اس سے پہلے بھارت نے پاکستان کے خلاف کارروائی کی، سفارت کاروں کو بے دخل کیا، ایک دوسرے کے شہریوں کے کچھ ویزے منسوخ کئے اور تجارت بند کر دینے کیساتھ ساتھ 65 سال پرانے سندھ طاس آبی معاہدے کو التواء میں رکھنے کا فیصلہ لیا، اور پاکستان نے اسی نوعیت کے جوابی اقدامات کا اعلان کیا۔ بھارت کی طرف سے دریائی وسائل کی تقسیم پر سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر، اقوام متحدہ کے سکریٹری کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ یہ ہماری طرف سے زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے اور کوئی ایسا اقدام نہ کرنے کی اپیل کے تحت جائے گا جس سے صورتحال مزید خراب ہو یا کسی کشیدہ علاقے میں کشیدگی بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ حملے کے بعد سے انتونیو گوتیرس کا ہندوستان اور پاکستان کے رہنماؤں سے براہ راست کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اس دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایکس پر جا کر لکھا کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ مضبوط کھڑا ہے۔ وزیراعظم مودی اور ہندوستان کے لوگوں کو ہماری مکمل حمایت اور گہری ہمدردی ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ایکس پر لکھا کہ ایک گھناؤنے دہشت گردانہ حملے نے ہندوستان کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم متاثرین کے خاندانوں کے گہرے دکھ میں شریک ہیں، جن سے میں اپنی دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ انتہائی تباہ کن ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ نے کہا کہ قطر کی ریاست اس حملے کی شدید مذمت اور مذمت کا اظہار کرتی ہے۔ وزارت متاثرین کے اہل خانہ اور حکومت اور ہندوستان کے لوگوں کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

امت شاہ کا
پاکستانی شہری ملک چھوڑنے کے لیے مقرر کردہ وقت سے زیادہ بھارت میں نہ رہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بھارت نے جمعرات کو 27 اپریل سے پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے تمام ویزے منسوخ کرنے کا اعلان کیا اور پاکستان میں رہنے والے بھارتی شہریوں کو جلد از جلد وطن واپس آنے کا مشورہ دیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ منگل کو ہونے والے اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد مارے گئے جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ نے ذاتی طور پر تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کو فون کیا اور ان سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی بھی پاکستانی شہری بھارت میں نہ رہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزرائے اعلیٰ سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مقیم پاکستانی شہریوں کی نشاندہی کریں اور ان کی حوالگی کو یقینی بنائیں۔ پاکستانی ہندوؤں کو واپس نہیں بھیجا جائے گا۔ دریں اثناء، مرکزی حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جن ہندوؤں کو طویل مدتی ویزا دیا گیا ہے، انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ جن پاکستانی ہندوؤں کو طویل مدتی ویزا جاری کیا گیا ہے انہیں واپس نہیں بھیجا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے اور بھارت میں رہنے والے تمام پاکستانیوں کو 48 گھنٹوں کے اندر بھارت چھوڑنے کو کہا گیا تھا۔ اس کے علاوہ بھارت نے دریائے سندھ کا پانی روکنے کا بھی اعلان کیا۔

لوک سبھا میں
زور دیا۔ جمعہ کو سری نگر کے اپنے دورے کے دوران، راہول گاندھی نے پہلگام حملے میں زخمی ہوئے سیاحوں کی جی ایم سی اننت ناگ کا دورہ کر کے عیادت کی جبکہ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے بات چیت کی تا کہ صورتحال کو خود ہی سمجھ سکیں۔ راہول گاندھی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں متعدد سیاحوں کی ہلاکت ایک المیہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں اس بات کا احساس حاصل کرنے آیا ہوں کہ کیا ہورہا ہے اور جس طرح سے میں کرسکتا ہوں مدد کرنے کے لیے آیا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی پارٹی حملے کے جواب میں حکومت کی طرف سے کئے جانے والے کسی بھی اقدام کی مکمل حمایت کرے گی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہول گاندھی نے کہا کہ میں نے وزیر اعلیٰ اور ایل جی دونوں کو یقین دلایا کہ میں اور میری پارٹی مکمل حمایت کرنے جارہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے ایک ساتھ کھڑے ہونے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ راہول گاندھی نے مزید کہا کہ تشدد کا یہ خیال بھائی کو بھائی سے لڑانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں متحد ہونا چاہیے اور دہشت گردی کو ہمیشہ کے لیے شکست دینا چاہیے۔ ملک کے کچھ حصوں میں فرقہ وارانہ ردعمل کا حوالہ دیتے ہوئے راہول گاندھی نے کہا کہ یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ کچھ لوگ کشمیر سے میرے بھائیوں اور بہنوں کو ملک کے دیگر حصوں میں نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آگے کا راستہ نہیں ہے۔ ہم سب کو متحد رہنا چاہیے۔ اگرچہ زیادہ تر زخمیوں کو واپس منتقل کردیا گیا تھا، راہول گاندھی اپنے ہسپتال کے دورے کے دوران ان میں سے ایک سے ملنے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں زخمی ہونے والوں یا جان گنوانے والوں کے خاندانوں سے نہیں مل سکا، لیکن میں ان سب کو اپنا پیار اور پیار بھیجنا چاہتا ہوں، پورا ملک آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے اس حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ راہول گاندھی نے مزید کہا کہ عوام کی طرف سے دکھایا گیا اتحاد ان لوگوں کے لیے ایک پیغام ہونا چاہیے جو نفرت پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ راہول گاندھی نے انکشاف کیا کہ انہوں نے کل دہلی میں حکومت کی طرف سے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ اپوزیشن نے اس وحشیانہ فعل کی مذمت کی ہے اور فیصلہ کن اقدام کرنے میں حکومت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔

سندھ طاس معاہدہ
معاہدہ پر مرکز کے فیصلے کے بارے میں پوچھے جانے پر، عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا ہمیشہ سے یہ ماننا ہے کہ یہ معاہدہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے سب سے زیادہ غیر منصفانہ دستاویز رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب اس کے درمیانی سے طویل مدتی مضمرات کیا ہیں، یہ وہ چیز ہے جسے دیکھنے کے لیے ہمیں انتظار کرنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں کہ کیا حکومت ٹٹو والا سید عادل حسین شاہ کی بہادری کا صلہ دے گی، جو مارے جانے سے پہلے مسلح دہشت گردوں کے خلاف کھڑے ہو گئے تھے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "بالکل"۔ انہوں نے کہا کہ "وہ (عادل شاہ) نہ صرف کشمیریت کی بلکہ کشمیریوں کی مہمان نوازی کی علامت ہیں اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں اور ان کے خاندان کو نہ صرف نوازیں بلکہ اس یاد کو ہمیشہ کے لیے زندہ رکھیں"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ایسا کرنے کے لیے ایک مناسب طریقہ کار تلاش کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ مہاراشٹر کے ٹور اور ٹریول آپریٹرز نے عادل شاہ کے خاندان کو گود لینے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے تک ان کی تمام تعلیمی ضروریات کا خیال رکھیں اور آنے والے دنوں اور سالوں میں خاندان کی مدد کریں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جمعے کے اجلاس میں ہلاکتوں کی مذمت کی گئی اور ایسے حملوں کے خلاف متحد ہو کر آواز اٹھائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ میں میٹنگ میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں، انہوں نے واضح طور پر کہا کہ حملہ ہمارے نام پر نہیں کیا گیا اور وہ اس کے حق میں نہیں ہیں اور نہ ہی مستقبل میں ہوں گے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ایسا ہوا۔ انہوں نے کہا، کچھ تجاویز حکومت کے سامنے رکھی گئی ہیں تا کہ مستقبل میں ایسی چیزیں نہ ہوں۔ میں نے انہیں یقین دلایا ہے کہ تمام تجاویز پر عمل کیا جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا سیاحت کی صنعت کے لیے کاروباری نقصانات پر کوئی بحث ہوئی ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت ہم روپیہ اور پیسہ نہیں گن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں اس میٹنگ کے تمام شرکاء اور اسٹیک ہولڈرز کو کریڈٹ جاتا ہے کہ ان میں سے کسی نے بھی کاروبار کے نقصان پر افسوس کا اظہار نہیں کیا۔ ان میں سے کسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا کیونکہ میرے کمرے خالی ہیں، یا ہاؤس بوٹس خالی ہیں یا ٹیکسی خالی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ان سب نے کہا کہ کاروبار آتا ہے اور جاتا ہے، اس وقت یہ ہماری فکر نہیں ہے۔ ہماری تشویش ان 26 افراد کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرنا ہے جو اس حملے میں مارے گئے تھے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مستقبل میں ایک وقت آسکتا ہے، جب ہم بیٹھ کر جموں وکشمیر کی معیشت کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے اس کے مالی اثرات پر بات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا لیکن، شرکاء میں سے کسی نے بھی آج کی اس میٹنگ کا استعمال یا تو ان کاروباری نقصانات کے بارے میں بات کرنے کے لیے نہیں کیا جس سے وہ دوچار ہیں یا حکومت سے کسی قسم کے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ میرے خیال میں یہ ہماری کاروباری تنظیموں کا کریڈٹ ہے۔ وادی بھر کی مساجد میں حملے کی مذمت پر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ کشمیر کے لوگوں کے خلاف زہر اور نفرت پھیلانے والوں کا جواب ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ مسجد میں دو منٹ کی خاموشی ان تمام چینلز کو جواب ہے جو کشمیریوں کے خلاف زہر اگلنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے یہ بے شرم چینل ایسا نہیں دکھائیں گے کیونکہ ان کے چینل ایسی چیزیں دکھا کر نہیں چل سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چینل نفرت پھیلا کر چلتے ہیں، کاش ان چینلوں میں ہمت ہوتی، مجھے یہ کہنے پر افسوس ہے، لیکن ان میں سے کچھ چینلز کے اینکرز بزدل ہیں، وہ سچائی کا ساتھ نہیں دیتے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ اگر وہ سچائی کی حمایت کرتے تو وہ دنیا کو بتاتے کہ کشمیر کی تاریخی جامع مسجد میں پہلگام کے 26 متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ یہاں کی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے اجتماع کے آغاز سے قبل کشمیر کے اعلیٰ عالم دین اور حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق اور مسجد میں موجود لوگوں نے متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ جموں وکشمیر سے باہر کشمیریوں کو ہراساں کرنے کی خبروں کے بارے میں عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے یہ مسئلہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے صرف اس میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ سے بات کی، انہوں نے مجھے یقین دلایا کہ طلباء یا تاجروں یا دیگر کی حفاظت اور سلامتی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ کی جانب سے ایک ایڈوائزری جاری کی جائے گی اور اس سلسلے میں وزیر داخلہ نے خود کچھ وزرائے اعلیٰ سے بات کی ہے۔ عمر عبداللہ میں نے اپنے ہم منصبوں سے بھی بات کی ہے اور ایسی جگہوں پر ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے وزارتی ساتھی ان ریاستوں میں جائیں گے اور وہاں کی حکومتوں سے رابطہ کریں گے تا کہ جو بھی اقدامات کی ضرورت ہو وہ کریں۔ (ایجنسیاں)

خاتون سیاح سے
میں الزام لگایا گیا کہ اس شخص نے اس سیاح خاتون سے اس کے مذہب وغیرہ کے بارے میں پوچھا ہے۔ گاندربل پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ شخص کو گرفتار کرلیا ہے جس کی شناخت ایاز احمد جنگل ولد غلام نبی جنگل ساکنہ گوہی پورہ رائزن گاندربل کے طور پر کی گئی ہے اور وہ تھجواس گلیشیر سونمرگ میں ٹٹو سروس فراہم کرنے والا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ملزم سے مسلسل پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور پولیس قانونی کارروائی میں مصروف ہے۔

سانحہ پہلگام کے بعد
ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کے بعد سیکورٹی فورسز نے بانڈی پورہ ضلع کے کلنار بازی پورہ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ ان کا کہنا تھا کہ چھپے ہوئے دہشت گردوں کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے ٹھکانوں پر فائرنگ کے بعد تلاشی آپریشن انکاؤنٹر میں بدل گیا۔ حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک دہشت گرد ساتھی اور 2 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمی دہشت گرد ساتھی بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس دوران اودھم پور کے جنگل، راجوری، پونچھ میں فرار دہشت گردوں کی تلاش جاری ہے اور آپریشن کو ہیلی کاپٹر اور ڈرون کے ذریعے فضائی نگرانی کی حمایت حاصل ہے۔ حکام نے بتایا کہ فرار ہونے والے تین دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے کومبنگ آپریشن جمعہ کو دوسرے دن میں داخل ہوگیا۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے کثیر الجہتی محاصرے کو مضبوط کیا۔ فورسز ضلع اودھم پور کے جنگلاتی علاقے کی چھان بین کر رہی ہیں، جہاں دہشت گرد چھپے ہوئے سمجھے جاتے ہیں، ساتھ ہی کشتواڑ، کٹھوعہ، راجوری اور پونچھ کے علاقوں میں بھی۔ ایک سیکورٹی اہلکار نے بتایا کہ بسنت گڑھ میں فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کے خصوصی دستوں کی طرف سے تلاشی مہم جاری ہے۔ فرار ہونے والے دہشت گردوں کا پتہ لگانے کے لیے یہ کارروائی جاری ہے۔ آپریشن کو ہیلی کاپٹر اور ڈرون کے ذریعے فضائی نگرانی کی حمایت حاصل ہے۔ جمعرات کو داد و بسنت گڑھ بیلٹ میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں فوج کے خصوصی دستوں کا ایک سپاہی مارا گیا تھا۔ سپاہی پیشل فورسز کے 6 پاڑہ کے حوالدار جھنٹو علی شیخ تھے۔ کشتواڑ کے چھاترو علاقہ، راجوری ضلع کے تریاتھ علاقہ، کٹھوعہ ضلع کے لکھن پور کے ملحقہ علاقوں اور پونچھ ضلع کے لسانہ میں تلاشی جاری ہے۔ ڈوڈہ میں جمعہ کو ڈوڈہ میں ڈویژنل کمشنر رمیش کمار اور آئی جی پی بھیم سین ٹوٹی کی صدارت میں سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں خطے کی سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ جموں صوبے کے کٹھوعہ، ادھم پور، کشتواڑ علاقے میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران سات انکاؤنٹر ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں 5 دہشت گرد اور 5 سیکورٹی اہلکار مارے گئے۔

وزارتی کونسل
کہ وہ مقررہ تاریخ، وقت اور جگہ پر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں۔ عہدیداروں نے کہا کہ اسمبلی کا اجلاس دہشت گردانہ حملے کے بعد مختلف مسائل پر بحث کے لیے بلایا گیا ہے جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر کابینہ نے بدھ کے روز ایل جی کو اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کا مشورہ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں بدھ کی شام سری نگر میں وزارتی کونسل کی میٹنگ ہوئی تھی۔

ایک ہی خاندان
، کہ پہلگام آخری مقام ہونا تھا کیونکہ میرا گاؤں قریب ہے، اور میں ان کی میزبانی کرنا چاہتا تھا، کیونکہ کشمیریوں میں مہمان نوازی کا جذبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دوپہر 12 بجے کے قریب بیسران پہنچے۔ میرے سیاح ٹٹو کی سواریوں اور تصویریں لینے میں مصروف تھے۔ دوپہر 2 بجے کے قریب میں نے لکی (کلدیپ) سے کہا کہ ہمیں دیر ہورہی ہے اس لیے ہمیں جانا چاہیے، اس نے جواب دیا کہ ہم کچھ اور تصویریں کلک کرنے کے بعد جائیں گے۔ جب ہم بات کر رہے تھے تو ہمیں گولیوں کی آوازیں سنائی دیں اور شروع میں ہمیں لگا کہ یہ فائر کریکر کی آواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچانک، ہمیں احساس ہوا کہ یہ گولیاں چل رہی ہیں۔ وہاں ہزاروں سیاح تھے جو گھبراہٹ میں ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔ نزاکت احمد شاہ نے کہا کہ میری پہلی فکر سیاحوں کے خاندانوں کی حفاظت تھی۔ میں لکی کے بچے اور ایک اور بچے کو لے کر زمین پر لیٹ گیا، علاقے پر باڑ لگادی گئی تھی، اس لیے فرار ہونا آسان نہیں تھا۔ میں نے ایک چھوٹا سا راستہ دیکھا اور خاندانوں سے کہا کہ وہ اس دروازے سے باہر نکل جائیں۔ انہوں نے مجھ سے پہلے بچوں کو بچانے کو کہا۔ نزاکت نے بتایا کہ میں دونوں بچوں کے ساتھ اس سے پھسل گیا، اور پہلگام کی طرف بھاگا۔ بچوں کو محفوظ جگہ پر جمع کرنے کے بعد وہ موقع پر واپس آیا اور باقی سیاحوں کو بحفاظت باہر نکالا۔ نزاکت شاہ نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے، میں اپنے تمام 11 مہمانوں کو بحفاظت پہلگام لے گیا۔ انہوں نے کہا کہ عادل حسین، ان کے ماموں کا بیٹا، دہشت گردی کے حملے میں مارا گیا تھا لیکن وہ اسکی آخری رسومات میں شرکت نہیں کر سکا کیونکہ اس نے سیاحوں کو واپس لے جانے کا فیصلہ کیا۔ نزاکت کا کہنا تھا کہ میں انہیں (کلدیپ اور دیگر) کوئی سالوں سے جانتا ہوں جیسا کہ پہلے میں اپنے والد کے ساتھ چرمیری میں شالیں بیچنے جایا کرتا تھا۔ میں چاہتا تھا کہ میرے مہمان بچ جائیں چاہے میں زندہ نہ رہوں۔ اگروال کی طرح، استھا پک نے بھی نزاکت شاہ کے ساتھ اپنی اور اپنے خاندان کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں، اور ان کی جان بچانے کے لیے ان کی بھرپور تعریف کی۔ نزاکت بھائی کے نام دل سے لکھا گیا خط۔ استھا پک نے لکھا "میرے بھائی آپ نے جس جذبے اور بہادری سے ہمیں وہاں سے بچایا وہ آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے، چاروں طرف افراتفری، گولیاں، چیخیں اور موت کے سائے تھے کوئی عام آدمی ایسا نہیں کر سکتا آپ نے اپنی جان کو داؤ پر لگا کر جو انسانیت کا مظاہرہ کیا، میں اسے زندگی بھر آپ کا احسان نہیں بھولوں گا"۔ استھا پک نے یہ بھی کہا کہ وہ نزاکت شاہ کی اپنی حفاظت کے بارے میں فکر مند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ مذہب اور ذات پات پر بحث کریں گے لیکن انسانیت کی خوبصورت ترین مثال پیش کرنے والے نزاکت بھائی کا خیال کون رکھے گا یہ سوچ کر دل بے چین ہو جاتا ہے۔ استھا پک نے کہا کہ نزاکت شاہ نے میرے بچے کو اٹھایا اسے اپنے کندھوں پر بٹھایا اور خطرناک پہاڑیوں پر 14 کلومیٹر دوڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نزاکت بھائی، آپ نے اس دن نہ صرف میری جان بچائی، آپ نے انسانیت کو زندہ رکھا۔ میں آپ کو زندگی بھر کبھی نہیں بھولوں گا۔ استھا پک کی بیوی چیرمیری ٹاؤن میں بی جے پی کارپوریٹر ہے۔

پہلگام حملے میں
میں سامنے آیا۔ حکام نے بتایا کہ لشکر طیبہ کے 2 دہشت گردوں، عادل حسین ٹھوکر اور آصف شیخ کے مکانات الگ الگ دھماکوں میں تباہ ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان کے گھروں میں کچھ دھماکہ خیز مواد رکھا گیا تھا، اور سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے تلاشی کارروائی کے دوران جب مشکوک اشیاء دیکھی تو وہ پیچھے ہٹ گئے جسکے بعد دونوں مکانات دھماکوں سے تباہ ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ بجبہاڑہ اننت ناگ ضلع کا رہنے والا ٹھوکر پہلگام حملے کے کلیدی ملزمین میں سے ایک ہے، جبکہ ترال پلوامہ کے آصف شیخ پر حملے کی سازش میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ اننت ناگ پولیس نے جمعرات کو عادل حسین اور دیگر 2 دہشت گردوں کے خاکے جاری کیے تھے جن کے پہلگام حملے میں ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دیگر 2 مشتبہ افراد پاکستانی شہری ہے اور ان کی گرفتاری میں مدد کرنے والے کو 20 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا۔

دہشت گردی ایک
چیلنجوں اور تیزی سے بڑھتی ہوئی تکنیکی رکاوٹ کا سامنا ہے۔ یہ صنعتی انقلابات سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ عالمی نظام تیزی سے پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف خیالات کے لیے رواداری ہونی چاہیے۔ کسی خیال کے خلاف عدم برداشت جمہوریت کی غلط تشریح کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری زبانیں، ان کی وسعت اور گہرائی ہمارا فخر اور میراث ہے۔ سنسکرت، تامل، تیلگو، کنڑ، ہندی، بنگالی اور دیگر زبانیں ادب اور علم کی سونے کی کان ہیں۔

پہلگام حملے میں ملوث
زیرو ٹالرنس پالیسی صرف نعرہ نہیں بلکہ ہمارا عزم ہے۔ ہمارے معصوم شہریوں کے بہیمانہ قتل کا بدلہ لیا جائے گا۔ اب دہشت گردی کا جواب میدان کے ساتھ ساتھ محاذ پر بھی دیا جائے گا"۔

پہلگام حملے میں مرنے
پوسٹ میں کہا، "نیپال جموں وکشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہے۔ ہم اس طرح کے تشدد کے خلاف ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ نیپالی شہری سدیپ نیوپان کی موت پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کے خاندان اور تمام متاثرہ افراد سے قلبی تعزیت۔ حکومت ان کے خاندان کو تمام ضروری مدد فراہم کرے گی"۔

مہلک پہلگام حملے
عسکریت پسند نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے ایک پرعزم اقدام کے طور پر بیان کیا ہے۔

پہلگام جیسے بزدلانہ
جنرل اوپیندر دویدی سے کہا، جنہوں نے سرنگر میں ان سے ملاقات کی، وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے نہ صرف موثر قدم اٹھائیں بلکہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے اور اس کے ماحولیاتی نظام کو کچلنے کی کوششیں تیز کریں۔ بات چیت کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قوم کو ہماری فوج، پولیس اور سی اے پی ایف ایس کی بہادری اور بہادری پر پورا بھروسہ ہے، اور انہیں پہلگام دہشت گردانہ قتل کے مجرموں، مدد کرنے والوں اور او جی ڈبلیو ایس کی شناخت کرنے اور پورے سلسلہ کو مستقل طریقے سے آگے بڑھانے اور انہیں بے اثر کرنے کے لیے قریبی ہم آہنگی سے کام کرنا چاہیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ہر مرتکب اور حامی، اس کا مقام یا تعلق کچھ بھی ہو، کو پکڑا جانا چاہیے اور انہیں ہمارے شہریوں کے خلاف بزدلانہ اور گھناونی کارروائی کی بھاری قیمت ادا کرنی چاہیے۔

سوپور، سنگرامہ سڑک
مشتاق احمد ڈار نے کہا کہ سڑک پر بڑے بڑے گڑھے پڑے ہوئے ہیں اور انتظامیہ میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو لوگوں کو درپیش اس مسئلہ کا خیال رکھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک کی خستہ حالی بھی جان لیوا سڑک حادثات کا سبب بنتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سڑک کی قابل رحم حالت کی وجہ سے اس 05 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے میں ٹرانسپورٹ کے ذریعے 20-30 منٹ لگیں گے۔ سوپور کے ایک اور مقامی باشندے جاوید احمد بھٹ نے کہا سڑک کی حالت خراب ہے۔ سڑک کے بیچوں بیچ پانی سے بھرے بڑے بڑے گڑھے دیکھے جا سکتے ہیں، جس سے لوگوں کی آمدورفت بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اہم اور اہم سڑک سوپور شہر کو سری نگر اور بارہمولہ سے جوڑتی ہے لیکن اس کی خستہ حالی نے اس سڑک پر معمول کے مطابق گزرنے والے رہائشیوں اور دیگر مسافروں کو ہمیشہ مشکل وقت دیا ہے۔ علاقہ مکینوں، ٹرانسپورٹرز اور دیگر مسافروں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ اس اہم سڑک کی جلد از جلد مرمت کی جائے تا کہ لوگوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بارہمولہ میں منشیات
درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

میرواعظ عمر فاروق
نے کہا کہ جن قوموں نے خود دہائیوں سے اس طرح کے غم سہے ہوں وہی اس درد کو بہتر جان سکتی ہیں کہ اس دکھ کا کیا مطلب ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ اس وقت جب میں آپ سے مخاطب ہوں تو آپ کو وہ المناک سانحہ یاد ہوگا کیونکہ اسلامی کلینڈر کے مطابق یہ میرے والد شہید ملت میرواعظ مولوی محمد فاروق اور اُن کے ساتھ شہید ہونے والے ستر سے زائد افراد کی شہادت کی 36 ویں برسی بھی ہے۔ عمر فاروق نے پہلگام میں ہوئے خونین سانحہ میں ہلاک ہونے والوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ کشمیری عوام ہمیشہ سے باہر سے آنے والوں خصوصاً سیاحوں کے لیے اپنے دل اور گھر کے دروازے کھولتے آئے ہیں۔ مہمان نوازی ہماری پہچان ہے اور کشمیری عوام نے اس المناک موقع پر ایک بار پھر انسانیت، ایثار اور مدد کے جذبے کو زندہ کیا۔ جب کوئی مدد موجود نہ تھی، مقامی لوگوں نے خود جان کا خطرہ مول لے کر زخمیوں اور متاثرین کی مدد کی۔ ان ہی میں سے ایک نوجوان کشمیری گھوڑا بان عادل حسین نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔ ہم اس بہادر نوجوان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جبکہ دیگر لوگوں نے زخمیوں کو اپنی پیٹھ پر اٹھا کر میلوں پیدل چل کر ہسپتالوں تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے ہر ممکن انداز میں سیاحوں کی مدد کی، جیسا کہ وہ ویڈیوز ظاہر کرتی ہیں جن میں سیاح شکریہ ادا کر رہے ہیں کہ کیسے لوگوں نے ان کے لئے اپنے گھر کھول دیے، انہیں کھانا فراہم کیا، ایئرپورٹس تک مفت پہنچایا اور جذباتی سہارا دیا۔ میرواعظ نے کہا کہ کشمیری عوام نے اس انسانی سانحے کیخلاف اپنی بھرپور ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے ایک دن کی مکمل ہڑتال کی، خاموش احتجاج اور شمع بردار اجتماعات منعقد کیے، اور ان ہلاکتوں کی یاد میں یکجہتی کا مظاہرہ کر کے پوری دنیا کو ایک واضح پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک کے ذرائع ابلاغ کا ایک بڑا طبقہ اس سانحے کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر کشمیریوں کے خلاف نفرت انگیز بیانیہ پھیلا رہا ہے، جس کے باعث بھارت بھر میں کشمیری، خاص طور پر طلباء، شدید عدم تحفظ کا شکار ہوگئے ہیں اور انہیں شہروں اور قصبوں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا ہے جس سے ان کے اہل خانہ اور ہم سب کو شدید پریشانی لاحق ہے۔ میرواعظ نے ملک کی مختلف ریاستوں کی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیری طلباء اور دیگر شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنائیں۔ میرواعظ نے حکام سے مطالبہ کیا کہ انہیں پہلگام سانحہ میں زخمیوں کی عیادت کے لیے ہسپتال جانے اور شہید عادل حسین کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کرنے کی اجازت دی جائے۔ نماز جمعہ سے قبل پہلگام سانحہ میں ہلاک ہوئے افراد کے اہل خانہ کے تئیں اظہار یکجہتی کے طور پر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئیں۔

جنوبی کشمیر میں
کے ماحولیاتی نیٹ ورک کو تباہ کرنا ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیوں کا سلسلہ جاری تھا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بیرون ریاستوں میں
فری ہیلپ لائن کے ذریعے کسی بھی واقعے یا تشویش کی اطلاع دیں۔ حکومت ہر حقیقی معاملے میں فوری جواب اور ضروری تعاون کی یقین دہانی کراتی ہے۔ اس دوران حالیہ واقعات کی روشنی میں اور ملک کے مختلف حصوں میں مقیم جموں وکشمیر کے طلبہ اور تاجروں میں تحفظ کے احساس کو تقویت دینے کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کابینہ کے وزراء کو ہندوستان بھر کے اہم شہروں میں تعینات کرنے کی ہدایت دی۔ حکومت جموں وکشمیر کے ان سینئر نمائندوں کو متعلقہ ریاستی حکومتوں میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ ان کا مینڈیٹ جموں وکشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت، وقار اور بہبود کو یقینی بنانا ہے جنہیں حالیہ پیش رفت کے نتیجے میں پریشانی، اضطراب یا عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزراء کے ان دوروں کا مقصد متعلقہ ریاستی حکومتوں کیساتھ کوششوں کو مربوط کرنا اور جموں وکشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی علاقائی حدود سے باہر اپنے شہریوں کی فلاح وبہبود کے لیے انتظامیہ کے اٹل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی رہے گی، چاہے وہ کسی بھی جگہ یا کہیں بھی ہوں۔

جموں وکشمیر کی حکومت
پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ بھی بات کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ کشمیریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے جموں کشمیر سرکار ہر ممکن اقدام اُٹھائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کشمیریوں نے جس طرح سے بائسرن واقعے کی مذمت اور اس کے خلاف احتجاج کیا ہے وہ قابل سراہنا ہے البتہ افسوس اس بات کا ہے کہ قومی میڈیا نے اس بات کو نظر انداز کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد تاجروں کے ساتھ ساتھ جموں کے باہر کے طلباء کو بھی ہراساں کرنے کا سامنا ہے۔ جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ چیف منسٹر، جموں وکشمیر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حکومت اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی رہے گی، کہیں بھی، ہر جگہ جہاں پر بھی اس وقت دیگر ریاستوں میں ہمارے طلباء اور تاجروں میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے مقصد سے، میں نے اپنے کابینہ کے وزراء کو ملک بھر کے مختلف شہروں میں تعینات کیا ہے۔ ان دوروں کا مقصد متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ کوششوں کو مربوط کرنا اور جموں وکشمیر کے رہائشیوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی حکومت اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

پہلگام کے گھنے
کے پہلگام میں تعینات کیے ہیں۔ سپیشل ایکشن ٹیم اور پیرا کمانڈوز بھی آپریشن میں شامل ہیں، جو پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں سرگرم عمل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں کو احتیاط برتنے اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہریوں کی جان ومال کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور فورسز ہر ممکن اقدام کر رہی ہیں تا کہ علاقے کو جلد از جلد محفوظ بنایا جا سکے۔

سندھ طاس آبی
کا عمل شروع کردیا ہے۔ تاہم پاکستان نے ان پر شدید اعتراض کا اظہار کیا ہے اور یہ معاملہ عالمی عدالت انصاف میں بھی لے جایا ہے۔ ہندوستان نے ان دریاؤں کے ہندوستانی علاقے میں کئی منصوبے شروع کیے ہیں جو زیر تعمیر ہیں۔ جہلم پر کشن گنگا ڈیم کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اور چناب پر تلے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ پر کام جاری ہے۔ دریائے جہلم پر تلبل منصوبہ دوبارہ شروع کردیا گیا ہے۔ پنجاب میں دریائے راوی پر شاہ پور کنڈی ڈیم کی تعمیر کا کام 2018 سے جاری ہے، اس کے لیے اُجھ پراجیکٹ پر بھی 2020 سے کام جاری ہے

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

لبنان میں ڈرون حملے میں 8 شامی مہاجرین زخمی

بیروت/دمشق،25 اپریل (یو این آئی) مشرقی لبنان کے قصبہ حوش السید علی کے کھیت میں جمعرات کے روز بم سے لیس ڈرون کے پھٹنے سے آٹھ شامی مہاجرین زخمی ہو گئے۔لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے یہ اطلاع دی۔این این اے نے بتایا کہ ڈرون کو شام کی سرحد کے قریب تیار کیا گیا تھا۔آٹھ زخمی شامیوں کو مشرقی لبنانی شہر ہرمل کے اسپتالوں میں لے جایا گیا۔جمعرات کے روز بھی شامی حکام نے لبنانی حزب اللہ ملیشیا پر مغربی شامی صوبہ حمص کے قصبے القصیر کے نزدیک شامی فوج کے ٹھکانوں پر توپ خانے سے گولہ باری کا الزام لگایا۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی طبیعت ابتر

برازیلیا،25 اپریل (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کی حالت بگڑتی جا رہی ہے اور ان کے بلڈ پریشر کی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔تقریباً دو ہفتے قبل ان کی آنتوں کی سرجری ہوئی تھی اور وہ اس سے صحت یاب ہو رہے تھے۔ یہ اطلاع جمعرات کے روز جاری ہونے والی میڈیکل بلیٹن میں دی گئی۔ برازیلیا کے ڈی ایف اسٹار اسپتال نے اپنی بلیٹن میں کہا کہ بولسونارو کے جگر کی لیبارٹری جانچوں میں بھی ان کی حالت بگڑنے کا پتہ چلا ہے۔ بولسونارو کا 13 اپریل کو 12 گھنٹے کا آپریشن کیا گیا جس کا مقصد آنتوں کی رکاوٹ کو دور کرنا تھا۔2018 کی انتخابی مہم کے دوران پیٹ میں چاقو گھونپنے کے بعد سابق صدر کی یہ چھٹی سرجری تھی۔ بولسونارو 2019 سے 2022 کے آخر تک برازیل کے صدر رہے ہیں۔

تھائی لینڈ: پولیس کا طیارہ گر گیا،6 افراد ہلاک

تھائی لینڈ کی پولیس کا چھوٹا طیارہ ساحل کے قریب سمندر میں گر گیا جس کے نتیجے میں جہاز میں سوار 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق تھائی لینڈ کے ہوا ہن ایئر پورٹ کے قریب سمندر میں مقامی پولیس کا ٹوئن اوٹر طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا۔تھائی نیشنل پولیس نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر واقعے کی تفصیل میں بتایا ہے کہ پولیس ایوی ایشن ڈویژن کا یہ طیارہ افسران کی پیراشوٹ تربیت کے لیے آزمائشی پرواز پر تھا۔تھائی ایمرجنسی سینٹر نے بتایا ہے کہ یہ حادثہ صبح سوا 8 بجے پیش آیا ہے،طیارے میں 1 پائلٹ اور 5 پولیس اہلکار سوار تھے۔

غزہ کا 90 فیصد حصہ صفحہ ہستی سے مٹ گیا

اقوام متحدہ کا ہولناک انکشاف

2 مارچ سے اسرائیل نے غزہ کے داخلی راستے مکمل طور پر بند کر رکھے ہیں

غزہ: بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرین (IOM) نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں 90 فیصد سے زائد مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکے ہیں، جس سے لاکھوں افراد کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ادارے نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ انسانی بنیادوں پر غزہ میں داخلے کے راستے فوری طور پر کھولے تاکہ پناہ گاہی امداد متاثرہ افراد تک پہنچائی جا سکے۔بین الاقوامی ادارے نے اقوام متحدہ کے انسانی امور کی رابطہ ایجنسی (OCHA) کے ڈیٹا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی جاری کارروائیوں کے باعث غزہ کے شہری شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔آئی او ایم نے گزشتہ روز ایک بیان میں کہا کہ محفوظ جگہ نہ ہونے کے باعث خاندان کھنڈرات میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ادارے کے مطابق، امدادی سامان اور پناہ گاہی سہولیات موجود ہیں لیکن داخلی راستوں کی بندش کے باعث غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی ممکن نہیں ہو رہی۔ آئی او ایم نے واضح کیا کہ اگر راستے کھول دیے جائیں تو فوری طور پر متاثرین کو ضروری امداد فراہم کی جا سکتی ہے۔واضح رہے کہ 2 مارچ سے اسرائیل نے غزہ کے داخلی راستے مکمل طور پر بند کر رکھے ہیں، جس کے باعث نہ صرف امدادی سامان کی فراہمی معطل ہو چکی ہے بلکہ قحط کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔صیہونی افواج کی کارروائیوں کے نتیجے میں غزہ کے بیشتر علاقے ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں، اور تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ یہ صورتحال اس وقت بھی جاری ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (ICC) میں جنگی جرائم اور نسل کشی کے الزامات کے تحت مقدمہ زیر سماعت ہے۔ اس کے باوجود، اسرائیلی جارحیت میں کوئی کمی نہیں آ رہی۔

شامی صدر احمد الشرع اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے پر آمادہ، امریکی رکن کانگریس

امریکی رکن کانگریس نے دعویٰ کیا ہے کہ شام کے نئے صدر احمد الشرع نے اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے تاہم کہا ہے کہ شام کو متحد اور خودمختار ریاست رہنا چاہیے۔ اسرائیلی اخبار کو انٹرویو میں رکن کانگریس مارلین اسٹٹز مین نے دعویٰ کیا کہ شام کے نئے صدر احمد الشرع ابراہام معاہدہ میں شامل ہونے کو تیار ہیں جس سے شام کی اسرائیل اور امریکا سے پوزیشن اچھی ہو جائے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انڈیانا سے تعلق رکھنے والے ری پبلکن سینیٹر مارلین اسٹٹز مین نے فلوریڈا سے تعلق رکھنے والے کانگریس مین کوری ملز Cory Mills کے ساتھ شام کے صدر احمد الشرع سے ہفتے کو دمشق میں ملاقات کی تھی۔

اسٹٹز مین کے مطابق احمد الشرع نے کہا کہ اس معاملے پر مذاکرات ہونے چاہئیں اور اقدامات کیے جانے چاہئیں، شرع کو خدشات ہیں کہ شام کو کہیں علاقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا جو وہ نہیں چاہتے۔ رکن کانگریس نے بتایا کہ احمد الشرع نے جولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل کی دراندازی کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ شام پر اسرائیل کی مزید بمباری نہیں ہونا چاہیے۔

اسرائیلی فوج کے غزہ پر وحشیانہ حملے، 24 گھنٹوں کے دوران مزید 55 فلسطینی جاں بحق

اسرائیلی فوج نے غزہ پر وحشیانہ حملے کر کے 24 گھنٹوں کے دوران مزید 55 فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے پناہ گزین کیمپوں، اسکولوں، اسپتالوں اور مارکیٹوں پر بمباری کی جس کے نتیجے میں ایک روز میں مزید 55 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ دوسری جانب شمالی غزہ سے ایک بار پھر بے گھر فلسطینیوں کو انخلا کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت میں 50 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں کم از کم ایک ہزار 60 طبی کارکن شامل ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوجی ہلاک، 2 زخمی

یروشلم،25 اپریل (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں ایک اسرائیلی ٹینک ڈرائیور گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا۔اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز ایک بیان میں کہا کہ سپاہی، جو "مجاز" بکتر بند بریگیڈ کی 79 ویں بٹالین میں تعینات تھا، وہ شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران مارا گیا۔ اس کے اہل خانہ کو اس کی موت کی اطلاع دے دی گئی ہے۔مقتول فوجی کا نام ابھی تک شائع کرنے کی منظوری نہیں دی گئی۔مزید برآں، بیان کے مطابق، واقعہ میں یکلوم یونٹ کا ایک افسر اور اسی بٹالین کا ریزروسٹ شدید زخمی ہو گیا جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔دریں اثناء اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کے چیف آف اسٹاف عیال ضمیر نے دن کے اوائل میں خبردار کیا کہ اگر حماس نے بقیہ مغویوں کو جلد رہا نہ کیا تو اسرائیل غزہ میں اپنی فوجی کارروائی کو تیز کر دے گا۔ایک فوجی بیان کے مطابق، عیال ضمیر نے غزہ کے دورے کے دوران کہا، "اگر ہمیں مستقبل قریب میں یرغمالیوں کی واپسی میں پیش رفت نظر نہیں آتی ہے، تو ہم اپنے آپریشن کو مزید سخت اور نازک مرحلے تک بڑھا دیں گے۔" اس دورے کے دوران انہوں نے زمینی افواج سے ملاقات کی اور کمانڈروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا۔اسرائیلی حکام کے مطابق 59 یرغمالی غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے 58 ان 251 یرغمالیوں میں شامل ہیں جنہیں حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حملے کے دوران یرغمال بنایا تھا۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے تیسری بار صدارتی الیکشن لڑنے کا واضح ترین سگنل دیدیا

امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تیسری بار صدارتی الیکشن لڑنے کا واضح ترین سگنل دیدیا۔امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں صدر ٹرمپ خود بھی کہہ چکے ہیں کہ وہ تیسری بار الیکشن لڑنے کے امکان سے متعلق بات از راہ مذاق نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی کہ بہت سے لوگ چاہتے ہیں کہ وہ تیسری بار صدر بنیں اور اس کے طریقے موجود ہیں۔ تاہم ابھی اس پر بات کرنا قبل از وقت ہے۔آئین کے تحت امریکی صدر دو بار سے زیادہ اس عہدے پر فائز نہیں ہو سکتا تاہم صدر ٹرمپ کے اسٹور نے ٹرمپ 2028 ہیٹ متعارف کرا دی ہے۔78 برس کے صدر کے اسٹور کی جانب سے جاری یہ ہیٹ پچاس ڈالر میں

فروخت کے لیے پیش کر دی گئی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ہیٹ کے ساتھ ابتدا میں لکھا گیا تھا کہ مستقبل شاندار نظر آتا ہے۔ ٹرمپ 2028 ہیٹ کے ساتھ قوانین کو پھر سے بنائیں۔تاہم تحریر بعد میں تبدیل کر دی گئی اور لکھ دیا گیا کہ میڈ ان امریکا 2028 کے ساتھ بیانیہ بنائیں۔امریکی صدر کے بیٹے ایریک ٹرمپ کو یہ ہیٹ پہنے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ سے بھی ٹرمپ کی تیسری بار صدارت سے متعلق سوال پوچھا جا چکا ہے۔

روس یوکرین معاہدے پر پہنچنے کے لیے تیار، تفصیلات پر بات چیت جاری: لاوروف

ماسکو،25 اپریل (یو این آئی) یوکرین کے ساتھ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے روس ایک سمجھوتے پر پہنچنے کو تیار ہے، لیکن معاہدے کی بعض دفعات کو ابھی درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے جمعرات کے روز ایک انٹرویو میں کہی۔مسٹر لاوروف نے امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ، "امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان میں امن معاہدے کا ذکر ہے، اور ہم معاہدے پر پہنچنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ابھی کچھ مخصوص نکات ہیں- جن کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔" انٹرویو کے اقتباسات جمعرات کی شب شائع کیے گئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق انٹرویو کا مکمل ایڈیشن اتوار کے روز نشر کیا جائے گا۔

گوگل نے تمام ملازمین کو دوبارہ دفاتر میں طلب کر لیا

گوگل نے اپنے تمام ریموٹ ورکرز کو خبردار کر دیا ہے کہ اگر اپنی ملازمتیں برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں دفتر آنا ہو گا۔امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ٹیک کمپنی نے اپنے متعدد یونٹس کے ملازمین کو آگاہ کر دیا ہے کہ اگر تمام ملازمین ہائبرڈ ورک شیڈول کے لیے ہفتے میں کم از کم 3 دن اپنے قریبی دفتر میں رپورٹ کرنا شروع نہیں کرتے تو ان کی نوکری خطرے میں پڑ سکتی ہے۔اس حوالے سے گوگل کے ترجمان نے میڈیا کو بتایا ہے کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ ہمارے کام میں دفتر میں ذاتی طور پر موجود ہونا بھی ایک اہم حصہ ہے کیونکہ ہم کئی پیچیدہ مسائل کو حل کرتے ہیں۔ترجمان نے مزید بتایا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ کمپنی کی کچھ ٹیموں نے اپنے تمام ریموٹ ورکرز کو ہفتے میں 3 دن ذاتی طور پر دفتر آنے کو کہا ہے۔

برطانیہ کا یوکرین میں فوج بھیجنے کے منصوبے سے دستبردار ہونے کا امکان

ماسکو،25 اپریل (یو این آئی) برطانیہ اب یوکرین میں ہزاروں فوجی بھیجنے کے منصوبے کو ترک کرنے کے امکان پر غور کر رہا ہے کیونکہ وہاں فوج بھیجنے کے خطرات بہت زیادہ ہیں۔ٹائمز اخبار نے برطانوی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یوکرین کے لیے حامیوں کے اتحاد کے بارے میں بات چیت میں شامل ایک اہلکار نے کہا کہ "خطرہ بہت زیادہ ہے اور افواج اس طرح کے کام کے لیے ناکافی ہیں۔ یہ ہمیشہ سے برطانیہ کا نظریہ رہا ہے۔فرانس زیادہ مضبوط طریقہ کار کے لیے کوشاں تھا"۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کے ساتھ تحفظ کے وعدے یوکرین کی مسلح افواج کی تنظیم نو اور مسلح کرنے پر مرکوز ہوں گے۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے 27 مارچ کو پیرس میں "حامیوں کے اتحاد" کے سربراہی اجلاس کی میزبانی کے بعد کہا تھا کہ متعدد ممالک "احتیاطی لشکر" کے طور پر یوکرین میں فوج بھیجنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ برطانوی-فرانسیسی اقدام نہ تو یوکرینی فوجیوں کا متبادل ہو گا اور نہ ہی امن فوج۔ اس کا مقصد اسٹریٹیجک مقامات پر فوجیں تعینات کر کے روس کو روکنا ہو گا۔روسی وزارت خارجہ کی خاتون ترجمان ماریا زخارووا نے کہا ہے کہ یوکرین میں کسی بھی غیر ملکی فوجی موجودگی کو روس کے لیے خطرہ کے طور پر دیکھا جائے گا اور یہ براہ راست فوجی تصادم کا باعث ہو گی۔

بغیر چینی پرزے ڈرون بنانے میں امریکی کمپنیوں کو مشکلات کا سامنا

امریکی سلیکون ویلی میں فوجی ڈرون بنانے والی کمپنیاں، امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے لگائی جانے والی ٹیرف پابندیوں کے بعد اس پریشانی سے دوچار ہیں کہ چینی پرزوں کے بغیر ڈرون کیسے بنائیں؟ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق پینٹاگون نے بحرالکاہل میں اگلی ممکنہ جنگ میں حصہ لینے کے لیے ہزاروں ڈرونز کی تیاری کے لیے کہا ہے مگر امریکی سلیکون ویلی میں موجود ڈرون بنانے والی کمپنیوں کے لیے چینی پرزوں کے بغیر ڈرون بنانا مشکل ہو گیا۔امریکی ڈرون بنانے والی کمپنی انڈوریل کے سی ای او پالمر لکی نے کہا ہے کہ ہم چینی پرزوں سے مطمئن ہیں۔ایک بین الاقوامی میگزین (فوربس) کے مطابق دنیا بھر میں کمرشل ڈرونز کے پارٹس کا 90 فیصد چین فراہم کرتا ہے اور دنیا بھر میں ڈرون بنانے والے ادارے ڈرون کے ایئر فریم، بیٹریز، ریڈیو، کیمرہ اور اسکرینز چین کی بنائی ہوئی ہی استعمال کرتے ہیں۔میگزین میں سابق امریکی فوجی جوش اسٹین مین کے حوالے سے یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکی کمپنیاں اس میدان میں تحقیق میں ابھی سالوں پیچھے ہیں، یہاں تک کہ قومی سلامتی کے معاملے میں بھی اپنے مخالف پر انحصار کرتے ہیں۔

برطانیہ: ایمبولینس اسٹاف کے خلاف تشدد کے واقعات میں اضافہ

حالیہ اعداد و شمار سے پتہ چلا ہے کہ برطانیہ میں ایمبولینس کے اہلکاروں کے خلاف تشدد اور بدسلوکی کے واقعات غیر معمولی سطح تک پہنچ گئے ہیں۔ایسوسی ایشن آف ایمبولینس چیف ایگزیکٹیوز (AACE) کے مطابق 2025-25، کے دوران پیرامیڈیکس اور دیگر ہنگامی طبی عملے کے خلاف تشدد، جارحیت اور بدسلوکی کے 536,22 واقعات ریکارڈ کیے گئے جو 2023-24 میں رپورٹ کیے گئے 633,19 واقعات سے 15 فیصد زیادہ ہیں۔ یہ اضافہ ہنگامی 999 کالوں کا جواب دینے والے افراد پر ہر ہفتے 433 حملوں کی خطرناک اوسط ظاہر کرتا ہے۔ جارحیت کی اصطلاح میں جسمانی حملے، لات مارنا، گھونسا یا تھپڑ مارنا، سر پیٹنا، تھوکنا، جنسی حملہ اور زبانی بدسلوکی شامل ہیں۔ایمبولینس سروسز کے سینئر حکام نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ واقعات کی اصل تعداد کافی زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ بہت سے واقعات غیر رپورٹ شدہ یا غیر دستاویزی رہتے ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ خواتین پیرامیڈیکس اور ایمبولینس ورکرز عوام کی طرف سے اس طرح کی دشمنی سے غیر متناسب طور پر متاثر ہوتی ہیں۔

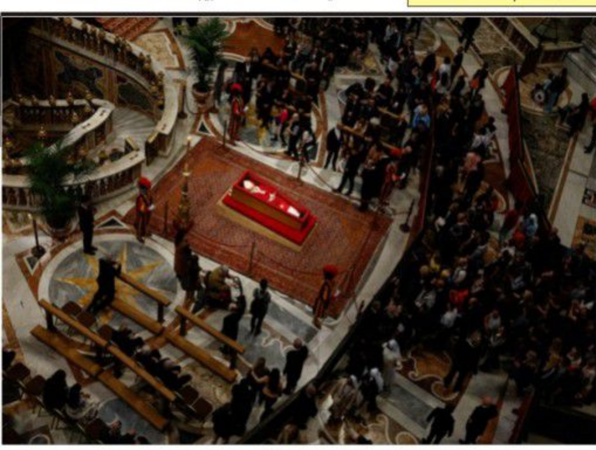

پوپ فرانسس کی تدفین کے لیے آخری رسومات کی تیاریاں

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR(UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&D)DIVISION ZAINAPORA
No: R&B/ZNP/DIV/OFC/324-27 Dt:24-04-2025

INVITATION OF PUBLIC COMMENT

Subject: Application for permission for Right of Way(RoW)Telecom Infrastructure/OFC(Pirpora to Marheng Chowk(TrenzRoad)Road Length 1350mtrs)

The authorized signatory Jio Digital Fibre Pvt Limited vide Application No. JA/1/J10/FORMIC/9520 Dated: 27/01/2025 has submitted a proposal in this office for seeking of permission for Right of Way/for the purpose of laying of fibre utility on road side. After joint visit the details of RoW is as under:

S.No	Name of the road	Chainage From Coordinates	Chainage To Coordinates	Length in Mtrs	Estimated amount for Restoration (In Lacs)	Remarks
1	Pirpora to Marheng Chowk(Trenz Road)	33.79268 74.89164	33.802467 74.896879	1350	Rs 13493891-	

The above proposal for seeking of permission for laying of fibre utility on above road is published for public comments within seven days in the interest of general public.

In view of the above the comments of public arc invited on captioned proposal on xenrandbzainapora@gmail.com or below mentioned address.
Office of the Executive Engineer,
R&B Division Zainapora, Near NIPS School Zainapora.

DIPK-800/25

Executive Engineer
R&B Division Zainapora

وہم کا کوئی علاج نہیں

از: زارا مصطفیٰ

اکثر بڑے بوڑھوں سے سنتے ہیں کہ منہ سے ہمیشہ اچھی بات نکالو۔۔یعنی اچھی بات، مثبت سوچ اور مثبت رویے انسان کی زندگی اور حالات پر گہرے اثرات رکھتے ہیں۔اکثر یہ بھی سننے میں آتا ہے کہ آنے والا وقت کسی نے نہیں دیکھا اور یہی ان دیکھا خوف، وہم اور کمزور عقائد کو جنم دیتا ہے۔کسی بھی معمولی یا غیر معمولی واقعے کے بعد یہ خیال کرنا کہ اس کی وجہ سے کچھ برا ہونے والا ہے، اسے خوش قسمتی یا بد نصیبی سے منسوب کر لینا وہم یا توہم پرستی کہلاتا ہے۔

جس طرح بعض حالات میں انسان یہ یقین کر بیٹھتا ہے کہ اس کے ساتھ کچھ برا ہوگا، اسی طرح اگر اس کا یہ یقین پختہ ہو جائے کہ کچھ برا نہیں ہوگا تو یقین مانیں، اس کے ساتھ کچھ برا ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ انسان کو اس کے گمان کے مطابق عطاء کرتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اگر کبھی کسی وجہ سے کسی کے ساتھ برا ہو جائے تو وہ اس کی مختلف وجوہات تلاش کرنے لگتا ہے اور پھر عقل حقائق تک پہنچنے میں ناکام ہو جاتی ہے تو الٹے سیدھے مفروضے قائم کر لئے جاتے ہیں یعنی اکثر لوگ اپنے ساتھ پیش آنے والے اچھے برے واقعات کو مافوق الفطرت عناصر سے منسوب کر لیتے ہیں کہ ایسا فلاں چیز یا واقعے کی وجہ سے ہوا ہے اور پھر بدگمان ہو جاتے ہیں۔

کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ وہم کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگرچہ ہم اکیسویں صدی میں زندگی گزار رہے ہیں مگر ہمارے سوچنے کا انداز اور رویے کسی بھی طرح سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس جدید دور سے مطابقت نہیں رکھتے بلکہ ہمارے بہت سے عقائد آج بھی پتھر کے زمانے کی طرح بے بنیاد اور عقل سے متصادم ہیں۔

وہم کیا بلا ہے؟

وہم ایک ایسا گمان ہے کہ مرد اور عورت، دونوں ہی اس کا شکار ہو جاتے ہیں مثلاً کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر کہیں جاتے ہوئے کالی بلی سامنے سے گزر جائے تو سمجھیں جس کام کے لئے جا رہے ہیں، اس میں ناکامی ہوگی۔ بعض لوگ منگل کے روز سفر کرنا، شادی یا کوئی اور خوشی کی تقریب رکھنا بدشگونی سمجھتے ہیں۔کسی چیز کو کاٹے بغیر قینچی کو کھولنا اور بند کرنا بھی جھگڑے کا باعث سمجھا جاتا ہے، اسی طرح اگر جوتا الٹا ہو جائے تو اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ گھریلو ناچاقی ہوگی ۔ دو بہنوں، دو بھائیوں یا دو بہن بھائیوں کی شادی ایک ساتھ کرنا بھی ایک کے لئے منحوس سمجھا جاتا ہے۔

بعض گھرانوں میں شادی بیاہ کے لئے تین، تیرہ یا تیئیس تاریخ رکھنے سے بھی گریز کیا جاتا ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلی میں خارش ہو تو یہ پیسے گم ہونے یا غیر متوقع اخراجات کی علامت ہے۔اگر پاؤں کی ہتھیلی میں خارش ہو یا غلطی سے ایک جوتا دوسرے پر رکھ دیا جائے تو اسے غیر متوقع یا پریشانی کے عالم میں سفر کی طرف اشارہ سمجھا جاتا ہے۔اگر چھت پر کوا کائیں کائیں کرے تو کہا جاتا ہے کہ کوئی مہمان آنے والا ہے۔

رات کو بلیوں کے رونے کی آواز منحوس، بیٹی کو جہیز میں تالا، قینچی، چھری اور نیل کٹر وغیرہ جیسی روزمرہ استعمال کی اشیاء دینا بدقسمتی، آنکھ پھڑکنا، کانچ ٹوٹنا، الو کا بولنا، برتن ٹوٹنا اور پالتو جانور یا پرندے کا اچانک مرنا کسی مصیبت یا آفت کا اشارہ دیتے ہیں۔حتیٰ کہ شادی شدہ عورت کی سونی کلائیاں، اس کے شوہر کی زندگی پر بھاری سمجھی جاتی ہیں۔اسی طرح شادی کے بعد کسی لڑکی کے سسرال میں کچھ برا ہو جائے تو نئی نویلی دلہن کو بدنصیب قرار دے دیا جاتا ہے۔

گھر سے کسی کام کے لئے جائیں اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑے تو کہہ دیا جاتا ہے پتا نہیں صبح کس کی شکل دیکھ لی تھی اور پھر جس کی شکل دیکھی ہو اسے دل ہی دل میں منحوس مان لیتے ہیں۔کوئی خوبصورت لگے تو اس کی نظر اتارنے کے لئے کالا ٹیکا لگانا مبارک سمجھا جاتا ہے، اسی طرح کسی قیمتی چیز کو بری نظر سے بچانے کے لئے کالا کپڑا یا جوتا باندھ دیا جاتا ہے جبکہ ہمارے ہاں کئی گھرانے ایسے ہیں جہاں عورتوں کا سیاہ لباس پہننا منحوس سمجھا جاتا ہے، شیر خوار بچوں کو پنگھوڑوں میں ڈالنا بچے کی جان کے لئے خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔

توہم پرستی کا جہالت سے گہرا تعلق ہے

ماہرِ نفسیات جہاں آراء رانا کے مطابق "ہمارے ہاں اکثر وہم اور توہم پرستی کو ہندووانہ سوچ اور عقائد قرار دیا جاتا ہے لیکن ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ برصغیر میں مسلمان اور ہندو ہی ایک ساتھ نہیں رہتے تھے بلکہ وہاں انگریزوں کی حکومت بھی تھی جو وہم اور توہم پرستی میں کسی سے پیچھے نہیں اور چونکہ پاکستان اور بھارت میں مغربی تہذیب کا ایک گہرا عکس نظر آتا ہے اس لئے یہاں کے لوگوں نے بھی ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی یہی وہم پال لئے تو ہم پرستی کا تعلیم یافتہ ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ اکثر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں کم شرح تعلیم کی وجہ سے لوگوں میں ایسے کمزور عقائد مضبوط جڑوں کی شکل میں پھیلے ہوئے ہیں"۔

حقیقت تو یہ ہے کہ اگر ہم یورپین لٹریچر، تاریخ اور ان کے طرزِ بود و باش کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ وہ لوگ نمبر 13 کو اس قدر منحوس سمجھتے ہیں کہ طویل المنزلہ عمارتوں میں 12 ویں منزل کے بعد 13 ویں منزل نہیں بنائی جاتی اور 12 کے فوراً بعد 14 ویں منزل آجاتی ہے۔کئی بین الاقوامی ایئر لائنز میں 13 ویں قطار موجود ہی نہیں ہوتی۔اسی طرح مہینے کی 13 تاریخ کو اگر جمعہ کا دن آجائے تو اسے "بلیک فرائی ڈے" قرار دے کر خصوصی عبادات کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اپنے اپنے خداؤں سے معافی اور خیر و بھلائی کی دعائیں کی جاتی ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو ہمارے مذہب اور کلچر میں ایسے کمزور عقائد کی قطعاً گنجائش نہیں لیکن ہم سینکڑوں سال ہندوؤں اور انگریزوں کے ساتھ رہنے کے بعد ان سے الگ تو ہو گئے مگر ہمارا رہن سہن اور سوچنے کا انداز اور خصوصاً عقائد اسی کلچر کی جھلک پیش کرتے ہیں اور خصوصاً ہندو مذہب ایسے ہی کمزور عقائد پر مبنی ہے۔کالی بلی کا راستہ کاٹنا، برتن ٹوٹنا، الو بولنا، کالا ٹیکا لگانا اور آندھی طوفان کو اپنی بدقسمتی کا پیغام سمجھنا انہی کمزور عقائد کا حصہ ہے۔

شک کا مرض اور اس کا علاج

(مولانا ابوالکلام آزاد کے ملفوظات کی روشنی میں)

یہ نقطہ نظر بھی پیش نظر رہے کہ انسانی معلومات کے عدم سے حقیقت معدوم نہیں ہو سکتی۔اگر کسی دوا کا خاصہ ابوبکر رازی اور ابن بیطار سے پہلے لوگوں کو معلوم نہ تھا تو اس کا یہ معنی نہیں کہ دنیا میں اس سے پہلے وہ دوا موجود بھی نہ تھی۔کونین ہمیشہ سے موجود، اور جب سے موجود ہے، اسی وقت سے دافع تپ ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس کا خاصہ تمہیں کل معلوم ہوا۔ بہر حال یہ مثال بعینہ امراض معنویہ از قبیل شکوک وشبہات و انکار جحود اور ان کے علاج کی بھی ہے۔شک وشبہ کفر و انکار کا مرض ایک ہی ہے اور اس کا علاج بھی ایک ہی ہے ہمیشہ سے یکساں مرض، اور ہمیشہ سے یکساں علاج، یہ بات نہیں ہے کہ معلومات و مکشوفات کے بدلنے سے وہ بھی بدل جائے۔(تذکرہ، صفحہ ۳۷_۲۳۶)

☆ شک اور غفلت کا روگ اور کامیابی کی توقع:

کیا دنیا میں کوئی کامیابی بلا ایمان مل سکتی ہے۔کیا تم شک کا روگ اپنے پہلو میں لے کر دنیا کی چھوٹی سی چھوٹی کامیابی پا سکتے ہو۔کیا تم دنیا میں ایک مٹھی بھر جو اور چاول بھی پا سکتے ہو جب تک تمہارے اندر طلب کے لیئے حق نہ ہو۔کیا ایک لمحہ کیلئے دنیا کی کوئی کامیابی اپنا چہرہ تمہیں دیکھا سکتی ہے۔جب تک کہ تم حق کی راہ میں قربانیاں دینے کیلئے تیار نہ ہو۔

خدا کی اس کائنات کے ایک ایک ذرے کے اندر اس حقیقت کی عالمگیر تصدیق موجود ہے۔اور اس دنیا میں کامیابی کا کوئی چہرہ نہیں دیکھ سکتا جب تک وہ ایمان، حق اور صبر کی منزل سے نہ گزرے۔اللہ کا ہر قانون ہر اڑنے والے پرندے کیلئے ہے۔کیا اللہ اپنا قانون تمہارے لیئے بدل دے گا کیا خدا تمہاری غفلتوں کا ساتھ دے گا اگر تم اپنی غفلت کی وجہ سے اس دھوکے میں پڑے ہوئے ہو تو تم سے بڑھ کر اپنی موت کی طرف جانے والا کوئی نہیں ہے۔(خطبات آزاد، صفحہ ۶۱)۔

☆ شک کا عارضہ اور ہدایت کا ظہور:

اصل یہ ہے کہ انسان کا عارضہ شک وشبہات اور موت انکار جحود کا اصلی سرچشمہ خوف اس کی فکر و نظر کی ایک طبیعت ثانیہ ہے جو انسان کی ہدایت اصلی و اصلی کے بعد ہی اسباب مذکورہ قرآن و سنت کی بنا پر پیدا ہو گئی تھی، اور جس طرح ظہور ہدایت و دعوت الی الیقین میں حقیقت کا ظہور یکساں رہا ہے، ٹھیک اسی طرح اس طبیعت ثانیہ و عارضہ کا ظہور بھی ایک ہی صورت ایک ہی رنگ روپ، ایک ہی لب و لہجہ بلکہ ایک ہی طرح کی آوازوں اور بولیوں میں ہمیشہ ہوتا رہا۔(تذکرہ، صفحہ ۲۵_ ۲۲۴)۔

☆ خلاف عقل یا ماورائے عقل:

وہ ساری باتیں جن کا امکان انسانی دماغ میں آسکتا ہے، عقل کے مطابق ہیں۔اس میں سے کوئی بات بھی عقل کے خلاف نہیں، البتہ اس کا علاج ہے کہ خود تمہاری ہی عقل راہ خلاف میں گم ہے۔تم نے آج تک یہ موٹی سی بات بھی نہ سمجھی کہ کسی بات کے ماورائے عقل ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ خلاف عقل بھی ہو۔(افکار آزاد، ص ۱۲۶)۔

اگر تم غور کرو گے تو معلوم ہو جائے گا کہ انسان کی ساری فکری گمراہیوں کا اصلی سرچشمہ یہی بات ہے یا تو وہ عقل و بینش سے اس قدر کورا ہو جاتا ہے کہ ہر بات بے سمجھے بوجھے مان لیتا ہے اور ہر راہ میں آنکھیں بند کیے چلتا رہتا ہے یا سمجھ بوجھ کا اس طرح غلط استعمال کرتا ہے کہ جہاں کوئی حقیقت اس کی شخصی سمجھ سے بالاتر ہوئی۔اُسنے فوراً جھٹلا دی۔

گویا حقیقت کے اثبات و وجود کا سارا دارومدار صرف اسی بات پر ہے کہ ایک خاص شخص کی سمجھ ادراک کر سکتی ہے یا نہیں۔

دونوں حالتیں علم و بصیرت کے خلاف ہیں اور دونوں کا نتیجہ عقل و بینش سے محرومی اور عقلی ترقی کا فقدان ہے۔جس عقل و بصیرت کا تقاضہ یہ ہوا ہو کہ حقیقت و وہم میں امتیاز کریں۔وہی متقاضی ہوں کہ کوئی بات محض اس لیئے نہ جھٹلا دیں کہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔عقل کا پہلا تقاضہ ہمیں وہم پرستی و جہل سے روکتا ہے دوسرا شک والحاد سے۔

قرآن کہتا ہے دونوں حالتیں یکساں طور پر جہل و کوری کی حالتیں ہیں اور اہل علم و عرفان دونوں راہوں سے دور ہیں۔جو نہ تو جہل و وہم کی راہ چلتے ہیں نہ شک والحاد کی۔(افکار آزاد، ص ۷۵_۱۴۷)۔

قرآن نے بیک وقت دونوں باتوں کی مذمت کی ہے: اس کی بھی کہ بغیر علم و بصیرت کے کوئی بات مان لی جائے اور...اس کی بھی کہ محض عدم ادراک (کسی بات کے دائرہ عقل میں نا سمانے) کی بنا پر کوئی بات جھٹلا دی جائے۔بل کذبوا بمالم یحیطوا بعلمہ (ترجمان القرآن، جلد سوم، صفحہ ۵۸۹)۔

☆ امراض قلب و روح اور دارالشفائے وحی:

قلب و روح کی جتنی بیماریاں ہیں اصل مبدء ان کا دو قسموں سے باہر نہیں۔ایک مرض کا نام الحاد و انکار ہے۔دوسری کا توہم و سوفسطائیت۔ باقی تمام بیماریاں اسی کی اتباع و عوارض و فروع ہیں۔اور دونوں قسموں میں ظہور مرض کے علائم و آثار و عواقب مشترک ہیں۔یعنی دونوں کا نتیجہ شک و جہل و اضطراب اور فطرت کی طمانیت اور سرور و راحت قلبی کا ازالہ یعنی باصطلاح قرآن حکیم نفس مطمئنہ کا فقدان۔

پس مرض بلحاظ علت و ظہور ہر حال میں صرف یہی ہوا کہ شک و ظلمت، اور اس عالم میں وحی الٰہی اور حکمت نبوت اور ان سے ماخوذ و مکتب کے علاوہ جو کچھ ہے "یقین" "برحان" "بصیرت" اور "فرقان" نہیں ہے، اور اسی لیئے دعوت خاتم الادیان و مکمل الشرائع کی نسبت اکثر خطبات نبویہ میں یہ اعلان پاتے ہو کہ اس کا ظہور کرہ ارض کے کمال جہل و فقدان علم کے وقتوں میں ہوا۔یعنی اس لیئے ہوا تا کہ علم و نور سے دنیا کو بھرپور کر دے، اور علم و نور نہیں ہے مگر یقین زوال شک و ریب۔علی الخصوص اولین خطبہ جمعہ بالمدینہ میں فرمایا:

پس ظاہر ہے کہ جن نام نہاد علوم کا ماحاصل خود ظلمت ظن و شک اور کوری و وہم ورائے سے زیادہ نہیں، وہ مریضان یقین و اعتقاد کے لئے کیونکر نقطہ شفاء ہو سکتے ہیں اور جو خود سرگشتہ راہ اور درماندہ ہے وہ دوسرے گم کردہ راہوں کی کیا رہنمائی کر سکتا ہے

☆ مرض کا ازالہ دوا سے ہو سکتا ہے، نہ کہ خود تولید مرض سے۔

اگر دنیا کا اصلی مرض "یقین" اور "بصیرت" سے محرومی ہے، اور شک و گمان کی ہلاکت تو اس کا علاج وہ کیوں کر سکتے ہیں جن کا خود اعلان یہ ہے کہ ہمارا انتہائے فکر و ادراک اس سے زیادہ نہیں کہ ہم نہیں جانتے اور نہیں کہ سکتے کہ کیا ہے اور کس کے لیئے ہے۔!

اس کا علاج اور نسخہ ※※ شفاء لمافی الصدور۔※※ تو صرف اسی ※※ اعلم الخلائق و اعرف العباد ※※ کے دار الشفائے وحی میں مل سکتا ہے جو شک کی جگہ یقین کا، ظلمت کی جگہ نور کا، عدم علم کی جگہ علم و بصیرت کا ظن و قیاس و گمان کی جگہ بینة و حجت کا، برہان و فرقان کا دعوی اور اعلان کر رہا ہو۔پھر تمہارے پاس بھی کوئی "یقین" اور "علم و بصیرت" ہے جس کو دنیا کے آگے پیش کر سکتے ہو۔(تذکرہ، صفحہ ۹۲_۱۸۵۵)۔

بچوں پر ماؤں کے چیخنے کے اسباب، اثرات اور علاج

اس میں کوئی شک نہیں کہ بچوں کی پرورش کرہ ارض پر مشکل ترین کاموں میں سے ایک ہے۔تمام مائیں چاہتی ہیں کہ ان کے بچے بہتر بنیں لیکن اکثر ماؤں کیلئے اپنے بچے میں نظم و ضبط پیدا کرنا آسان نہیں ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب بچے ماؤں کی ہدایت پر عمل نہیں کرتے۔ایسے میں مائیں چیخ چلا کر مایوسی کا اظہار کرتی ہیں۔اس سے دماغ اور جسم دونوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔زیادہ تر گھروں میں بچوں پر ماؤں کا چیخنا چلانا عام بات ہے۔ایک تحقیق کے مطابق ۹۸ر فیصد مائیں بچوں کو سدھارنے کیلئے یہی طریقہ استعمال کرتی ہیں۔سوال یہ ہے کہ مائیں بچوں پر کیوں چیختی ہیں؟ مختصر جواب یہ ہے کہ مائیں جب بچوں سے ناراض ہوتی ہیں تو اپنی ناراضگی کا اظہار وہ اسی طرح کرتی ہیں۔زیادہ تر مائیں جان بوجھ کر نہیں چیختیں۔جب وہ تھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اپنا کام بڑھا ہوا دیکھتی ہیں تو وہ آپا کھو دیتی ہیں۔ پیو ریسرچ ایک کے سروے میں ۱۸ر سال سے کم عمر کے بچوں کے والدین شامل تھے۔اس سروے کے مطابق ۴۱ر فیصد مائیں زیادہ تر تھکن کی وجہ سے اور ۲۹ر فیصد مائیں تناؤ کی وجہ سے بچوں پر چیختی ہیں۔اگرچہ چیخنا آپ کے بچے کو جو کچھ وہ غلط کر رہا ہے اس سے روک سکتا ہے لیکن یہ مستقبل میں آپ کے اور آپ کے بچے کیلئے مزید مسائل پیدا کرے گا۔ بار بار چیخنا بچے کے دماغ کی نشوونما میں اہم تبدیلیوں کا سبب بن سکتا ہے۔بچوں پر چیخنے کے کئی نفسیاتی اثرات ہوتے ہیں۔جن میں سے ۸ر درج ذیل ہیں۔

۱) بے چینی: جو بچے ایسی ماؤں کے زیر نگرانی پروان چڑھتے ہیں جن میں چیخنے چلانے کی عادت ہوتی ہے، ان میں جوانی میں بے چینی ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اور وہ درج ذیل علامات ظاہر کرتے ہیں۔ ہر بات میں پریشان ہو جاتے ہیں، سماج سے کٹ جاتے ہیں، ان پر گھبراہٹ کے حملے بار بار ہوتے ہیں۔ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔

۲) ذہنی دباؤ: ماؤں کا کثرت سے چیخنا چلانا بچوں اور نوعمروں میں افسردگی کا باعث بن سکتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جب والدین اپنے نوعمر بچوں کیلئے سخت زبان اور سخت نظم و ضبط کا استعمال کرتے ہیں تو ان کے رویے تبدیل ہو جاتے ہیں اور ان میں ڈپریشن کے بہت زیادہ امکانات بڑھ جاتے ہیں جس سے ان کی نیند میں خلل پڑتا ہے۔انہیں تھکاوٹ، بھوک میں کمی اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

۳) تناؤ: ماؤں کا چیخنا نہ صرف بچوں کیلئے بلکہ ماؤں کے لئے بھی ذہنی تناؤ کا سبب بنتا ہے۔ ایسے بچے جو ذہنی تناؤ کا شکار ہوتے ہیں، آگے اپنی سماجی زندگی میں بہت مشکل سے ایڈجسٹ کر پاتے ہیں۔ ۴) والدین سے دوری: ماؤں کا چیخنا بچوں کو والدین سے دور کر دیتا ہے۔وہ والدین پر اتنا بھروسہ نہیں کرتے جتنا کرنا چاہئے۔زبانی بدسلوکی برداشت کرنے والے نوعمروں میں دوسروں سے متعلق مشکوک اور جارح ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

۵) احساس کمتری: جب مائیں بچوں پر بار بار چیختی چلاتی ہیں تو وہ اپنے بارے میں منفی خیالات پیدا کر لیتے ہیں۔اگر والدین بار بار بچوں کو کاہل اور نالائق کہیں گے تو وہ اپنے بارے میں یہی رائے قائم کر لیتے ہیں اور احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

۶) ایڈجسمنٹ کے مسائل: ماؤں کے بہت زیادہ چیخنے کی وجہ سے بچوں میں ایڈجسمنٹ کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ایسے بچوں کو ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کے مسائل کی وجہ سے سماجی ایڈجسمنٹ میں شدید دشواری ہوتی ہے۔

۷) جسمانی صحت کے مسائل: نفسیاتی نقصان کے علاوہ چیخنا جسمانی صحت کے مسائل کا باعث بھی بنتا ہے۔تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے بچے جن پر بہت زیادہ چیخا یا چلایا جاتا ہے، عمر کے ایک مرحلے میں وہ کینسر، دل کی بیماری اور دمہ جیسے امراض میں بھی مبتلا نظر آتے ہیں۔ایسے بچے جسمانی طور پر کمزور اور غیر صحت مند ہوتے ہیں۔مائیں اپنے بچوں پر چیخنے کے بجائے درج ذیل مثبت طریقے اپنا کر اپنے بچوں کو نظم و ضبط کا پابند بنا سکتی ہیں۔

پرسکون رہیں: اگر آپ اپنے بچے کی حرکتوں سے واقعی ناراض ہیں تو پہلے اپنے آپ کو پرسکون رکھیں۔اس کا آزمودہ نسخہ یہ ہے کہ ایک سے دس تک گنتی گنیں، گہری سانس لیں۔اس عمل سے جسم قدرتی تناؤ کے ردعمل کو متحرک کرتا ہے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ اپنے جذبات پر قابو نہ پالیں۔

جذبات کا اظہار مثبت طریقے سے کریں: اگر اپنے بچے کو چیخ چلا کر سمجھانا ہی چاہتی ہیں تو یہ لا حاصل ہے، وہی بات مثبت اور نرم لہجے میں سمجھائیں۔ بچے کی عزت نفس کو ٹھیس بھی نہیں پہنچے گی اور وہ بات سمجھنے کی کوشش بھی کرے گا۔

ضوابط کو بار بار دہرانے سے گریز کریں: اپنے بچوں کو اپنے گھر کے ضوابط واضح طور پر سمجھا دیں۔ تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے؟ پھر اگر وہ ضابطے توڑتے ہیں تو انہیں بار بار نہ دہرائیں۔ اس کے بجائے نتائج کے اطلاق پر دھیان دیں۔مثلاً بچوں سے بار بار یہ نہیں کہنا ہے کہ گھر میں بھاگنا نہیں ہے بلکہ ایک مرتبہ سمجھانے پر وہ نہیں سنتے تو ان پر غصہ کرنے کے بجائے ان سے کہہ سکتی ہیں کہ تم بار بار ضابطے کو توڑ رہے ہو اور اب جب جب ایسا کرو گے، تمہارے کھیلنے کے ٹائم میں ۱۵ر منٹ کم کر دیئے جائیں گے۔

صحتمند طرز عمل اپنائیں: خواتین کو چاہئے کہ وہ صحتمند طرز عمل اپنائیں جس کی وجہ سے ان کا تناؤ کم ہو۔ اسکے لئے انہیں چاہئے کہ وہ متوازن غذا کھائیں لیکن رات میں کم از کم ۷ر سے ۸ر گھنٹے کی نیند لیں اور باقاعدگی سے ورزش کریں۔اس طرح تناؤ کم ہوگا اور بچوں پر چیخنا چلانا بھی کم ہو جائے گا۔یقین مانئے کہ خوشگوار ماحول میں آپ کے بچوں کی بھی مثبت ذہنیت پروان چڑھے گی اور ایسے ماحول میں ان کی ترقی کے بھی امکانات بڑھ جائیں گے۔

ویوز بازار نے 9 زبانوں میں 15 پروجیکٹوں کی نمائش کرتے ہوئے اپنی پہلی 'ٹاپ سلیکٹس' لائن اپ کی نقاب کشائی کی

سرینگر، 25 اپریل 2025 / ہندوستان میڈیا اور تفریحی شعبے میں ایک غالب مقام رکھتا ہے جس میں ملک کے مختلف جغرافیائی علاقوں میں پھیلی ہوئی صلاحیتیں ہیں، جو اپنے بھرپور ثقافتی ورثے کے ذریعے زبردست مواد تیار کرتی ہیں۔ ممبئی میں یکم سے 4 مئی تک منعقد ہونے والی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس) میڈیا اور انٹرٹینمنٹ کے شعبے میں ایک اہم مقام بننے کے لیے تیار ہے۔ یہ سمٹ مواد کی تخلیق، سرمایہ کاری کی منزل اور 'کریٹ ان انڈیا' کے مواقع کے ساتھ ساتھ عالمی رسائی کے لیے ہندوستان کو ون اسٹاپ منزل کے طور پر فروغ دے گی۔ ویوز بازار میڈیا اور تفریحی صنعت کے لیے ایک اہم عالمی بازار ہے، جو رابطے، تعاون اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے بنایا گیا ایک متحرک پلیٹ فارم ہے۔ یہ فلم سازوں اور صنعت کے پیشہ ور افراد کو خریداروں، فروخت کنندگان، اور منصوبوں اور پروفائلز کی ایک وسیع رینج کے ساتھ مشغول ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے، جبکہ ان کی مہارتوں کی نمائش اور ان کے پیشہ ورانہ نیٹ ورک کو بھی بڑھاتا ہے۔ دی ویوئنگ روم ویوز بازار میں قائم کیا گیا ایک مخصوص فزیکل پلیٹ فارم ہے، جو یکم مئی سے 4 مئی 2025 تک جاری رہے گا۔ یہ دنیا بھر سے پوسٹ پروڈکشن میں حال ہی میں مکمل ہونے والی فلموں اور پروجیکٹوں کی نمائش کے لیے ایک جگہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فلمیں فلمی میلوں، عالمی سیلز، ڈسٹری بیوشن پارٹنرشپ، اور فنشنگ فنڈز کے لیے فعال طور پر مواقع تلاش کر رہی ہیں۔ فلم پروگرامرز، تقسیم کاروں، عالمی سیلز ایجنٹوں، سرمایہ کاروں اور صنعت کے دیگر پیشہ ور افراد کے لیے ڈیزائن کیا گیا، ویوئنگ روم ایک محفوظ ماحول پیش کرتا ہے جہاں ویوز بازار میں شرکت کرنے والے مندوبین ان فلموں کو دیکھ سکتے ہیں، پروجیکٹ کی تفصیلی معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، اور ہمارے خصوصی ویوئنگ روم سافٹ ویئر کے ذریعے فلم سازوں سے براہ راست رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ پہلے ویوز بازار کے لیے 8 ممالک یعنی بھارت، سری لنکا، امریکہ، سوئٹزرلینڈ، بلغاریہ، جرمنی، ماریشس اور متحدہ عرب امارات کی کل 100 فلمیں ویوئنگ روم لائبریری میں دیکھنے کے لیے دستیاب ہوں گی۔ مجموعی طور پر لائن اپ میں این ایف ڈی سی کی تیار کردہ اور مشترکہ طور پر تیار کردہ فلموں کے 18 عنوانات شامل ہیں اور نیشنل فلم آرکائیو آف انڈیا (این ایف اے آئی) سے 8 بحال شدہ کلاسیکی شامل ہیں۔ اس میں فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی، پونے) اور ستیہ جیت رے فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ (ایس آر ایف ٹی آئی، کولکتہ) کے 19 طلبہ پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ ویوئنگ روم سے ویوز بازار ٹاپ سلیکٹس سیکشن کے لیے منتخب کیے گئے ان 15 پروجیکٹوں میں 9 فیچر پروجیکٹ، 2 دستاویزی فلمیں، 2 مختصر فلمیں اور 2 ویب سیریز شامل ہیں جو 2 مئی 2025 کو جیو ورلڈ سینٹر، ممبئی میں ویوز بازار کے دوران ایک اوپن پچنگ سیشن میں پروڈیوسروں، سیلز ایجنٹوں، تقسیم کاروں، فیسٹیول پروگرامرز اور ممکنہ سرمایہ کاروں کو اپنی فلمیں پیش کریں گے۔ ویوز بازار ٹاپ سلیکٹس 2025 دی ونج کلیکٹر۔ تمل۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-انفینٹ سوسائٹی۔ پروڈیوسر-باگاوتی پیرومل پتول۔ ہندی۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-رادھیشیام پیپلوا۔ پروڈیوسر-شرد متل دوسرہ بیاہ (لیوبر)۔ ہریانوی، ہندی۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-بھگت سنگھ سینی۔ پروڈیوسر-پروین سینی پنکھوڑیا (پیٹلز ان دی ونڈ)۔ ہندی۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-عبدالعزیز۔ پروڈیوسر-عبدالعزیز، جوتسنہ راج پروہت کھڑکی گاؤ (اف آن اے ونٹرز نائٹ)۔ ملیالم۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-سنجو سریندرن۔ پروڈیوسر-ڈاکٹر سریندرن ایم این سوچنا-دی بیکیننگ۔ بنگلہ۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-پوسالی سین گپتا۔ پروڈیوسر-اویندا سین گپتا سواہا: ان دی نیم آف فائر۔ ملہی۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-ابھیلاش شرما۔ پروڈیوسر-وکاس شرما گوئی پوا-بیونڈ بارڈرس۔ انگریزی، ہندی، اوڑیا۔ انڈیا۔ دستاویزی فیچر ہدایت کار اور پروڈیوسر-چنتن پاریکھ فرام انڈیا۔ انگریزی۔ امریکہ۔ دستاویزی مختصر ہدایت کار اور پروڈیوسر-مندار آپٹے تھرڈ فلور۔ ہندی۔ انڈیا۔ مختصر فلم ہدایت کار-امن دیپ سنگھ۔ پروڈیوسر-امن دیپ سنگھ جہان۔ ہندی۔ انڈیا۔ فکشن شارٹ ہدایت کار اور پروڈیوسر-راہل شیٹی پلینٹ انڈیا۔ انگریزی، ہندی۔ انڈیا۔ ٹی وی شو ہدایت کار-کولن بٹ فیلڈ۔ پروڈیوسر-تمسیل حسین بھارتی اور ہیو۔ ہندی۔ انڈیا۔ اینیمیشن ویب سیریز/ٹی وی ہدایت کار-سنیہا روی شنکر۔ پروڈیوسر-نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور پیڈیکا میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ اچھپازا لبم (گراماپازالبم)۔ ملیالم۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار-دیپتی پلے سیون۔ پروڈیوسر-نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن دنیا نا مانے (دی ان ایکسپیکٹڈ)۔ ہندی۔ انڈیا۔ فکشن فیچر ہدایت کار اور پروڈیوسر-وی شانتارام ویوز کے بارے میں میڈیا اینڈ انٹرٹینمنٹ (ایم اینڈ ای) سیکٹر کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھنے والی پہلی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس) کی میزبانی حکومت ہند یکم سے 4 مئی 2025 تک ممبئی، مہاراشٹر میں کرے گی۔ چاہے آپ صنعت کے پیشہ ور، سرمایہ کار، تخلیق کار، یا اختراع کار ہوں، سمٹ ایم اینڈ ای کے منظر نامے سے جڑنے، تعاون کرنے، اختراع کرنے اور شامل ہونے کے لیے یہ سمٹ اپ کیلئے عالمی پلیٹ فارم پیش کرتا ہے۔ ویوز ہندوستان کی تخلیقی طاقت کو بڑھانے، مواد کی تخلیق، دانشورانہ املاک اور تکنیکی جدت طرازی کے مرکز کے طور پر اپنی پوزیشن کو بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ توجہ مرکوز کرنے والی صنعتوں اور شعبوں میں براڈکاسٹنگ، پرنٹ میڈیا، ٹیلی ویژن، ریڈیو، فلمیں، اینیمیشن، ویژول ایفیکٹس، گیمنگ، کامکس، ساؤنڈ اینڈ میوزک، ایڈورٹائزنگ، ڈیجیٹل میڈیا، سوشل میڈیا پلیٹ فارم، جنریٹو اے آئی، آگمینٹڈ ریئلٹی (اے آر) ورچوئل ریئلٹی (وی آر) اور ایکسٹینڈڈ ریئلٹی (ایکس آر) شامل ہیں۔

روزگار میلے کے تحت، وزیراعظم 26 اپریل کو سرکاری محکموں اور تنظیموں میں نئے بھرتی شدہ نوجوانوں کو 51000 سے زائد تقرری نامے تقسیم کریں گے

سرینگر، 25 اپریل 2025 / وزیراعظم جناب نریندر مودی 26 اپریل 2025 کو صبح تقریباً 11 بجے ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے، مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں نئے بھرتی شدہ نوجوانوں کو 51000 سے زائد تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ اس موقع پر موصوف مجمع سے خطاب بھی کریں گے۔ روزگار بہم رسانی کو اعلیٰ ترین ترجیح دینے کی وزیر اعظم کی عہد بندگی سے ہم آہنگ، یہ 15 واں روزگار میلہ ملک بھر کے 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ میلہ نوجوانوں کو ان کی اختیار دہی اور ملک کی ترقی میں ان کے مؤثر تعاون کے لیے ایک بامعنی موقع فراہم کرے گا۔ ملک بھر سے منتخب کیے گئے نئے بھرتی شدہ نوجوان محکمہ مالیات، عملہ اور عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، محکمہ اعلیٰ تعلیم، وزارت ریلوے، محنت و روزگار کی وزارت، وغیرہ سمیت مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں/محکموں میں شمولیت اختیار کریں گے

ہندوستان کی قومی انسانی حقوق کمیشن نے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ذریعے بے گناہ شہریوں کے قتل کی مذمت کی

کہا اب وقت آگیا ہے کہ براہ راست یا بالواسطہ دہشت گردی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے اور انہیں انسانیت کے خلاف اس لعنت کے لیے جوابدہ ٹھہرایا جائے

توقع کی جاتی ہے کہ حکومت جوابدگی طے کرنے، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور متاثرین کے اہل خانہ کو ہر ممکنہ طریقے سے مدد فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی

سرینگر، 25 اپریل 2025 / ہندوستان کی قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کو 22 اپریل 2025 کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ان کے عقیدے کی شناخت کرنے کے بعد دہشت گردوں کے ذریعہ 28 افراد کے قتل کی خبر سے گہرا دکھ پہنچا ہے۔ کمیشن وادی میں چھٹیوں پر جانے والے غیر مسلح اور بے شک بے گناہ شہریوں پر بزدلانہ حملے کی مذمت کرتا ہے۔ اس واقعے نے بے گناہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے سنگین مسئلے کے طور پر ہر صحیح سوچ رکھنے والے انسان کے ضمیر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مختلف فورموں پر بار بار کہا گیا ہے کہ دہشت گردی دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سب سے بڑی وجوہات میں سے ایک ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی کی مدد کرنے، اس کی حوصلہ افزائی کرنے، اس کی حمایت کرنے اور اسے آگے بڑھانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور انہیں اس لعنت کے لیے جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ بصورت دیگر، اس کے نتیجے میں جمہوری جگہ سکڑ سکتی ہے، دھمکیاں، انتقامی کارروائیاں، برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور زندگی کے حق، آزادی، مساوات، بھائی چارے اور معاش سمیت مختلف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ حکومت جوابدہی طے کرنے، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور متاثرین کے اہل خانہ کو ہر ممکن طریقے سے مدد فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

این ایم سی جی نے دریا کے کنارے آباد شہروں کے اتحاد کے تحت شہری دریا کے احیاء کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایکشن پلان 2025 کو منظوری دی

یہ منصوبہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے شہری علاقوں میں دریا سے متعلق حساس شہری منصوبہ بندی کو مربوط کرنے پر مرکوز ہے

وزیر اعظم کے وژن کے مطابق، این ایم سی جی قومی دارالحکومت کے لیے یو آر ایم پی کی ترقی کو فروغ دے رہا ہے

سرینگر، 25 اپریل 2025 / پائیدار شہری دریا کے احیاء کی طرف ایک اہم قدم میں، صاف گنگا کے لیے قومی مشن (این ایم سی جی) نے دریائی شہروں کے اتحاد (آر سی اے) کے لیے ایک سالانہ ماسٹر پلان کو منظوری دی ہے، جس میں سال بھر شروع کیے جانے والے اقدامات کا ایک متحرک اور ایکشن پر مبنی روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں صلاحیت سازی کے پروگراموں، معلومات کے تبادلے کے پلیٹ فارمز، تکنیکی آلات کی ترقی، ماہرانہ رہنمائی، اور موضوعاتی کیس اسٹڈیز کی ایک سیریز شامل ہے، یہ سبھی ہندوستان کے بڑھتے ہوئے شہری علاقوں میں دریا سے متعلق حساس شہری منصوبہ بندی کو مربوط کرنے پر مرکوز ہیں 2021 میں شروع کیا گیا، آر سی اے ایک اہم پہل ہے، جس کی قیادت وزارت جل شکتی اور وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور نے کی ہے 145 شہروں کی موجودہ رکنیت کے ساتھ، یہ اتحاد شہری دریا کے انتظام کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے- جو ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بناتا ہے، دریا کے طاس کے علاقوں میں شہروں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے، اور اربن ریور مینجمنٹ پلانز (یو آر ایم پیز) کی تشکیل میں معاونت کرتا ہے۔ اس سال کا منظور شدہ منصوبہ ان اہداف کو مزید عملی شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے، تاکہ اسٹریٹجک مداخلتوں کا ایک سلسلہ تیار کیا جا سکے۔ اس سال کی اہم توجہ ریاستوں میں دریائی حساس ماسٹر پلاننگ (آر ایس ایم پی) کے تربیتی پروگراموں کی تنظیم کے ذریعے شہر کے ماسٹر پلان میں دریا کے تحفظات کو فروغ دینا ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی، اربن ریور مینجمنٹ پلانز (یو آر ایم پیز) کی تشکیل میں مدد کے لیے، این ایم سی جی تربیتی اجلاس کا انعقاد کرے گا، جس میں تمل ناڈو کے آر سی اے شہروں کے لیے خاص طور پر آن بورڈنگ پروگرام شامل ہیں، اور اضافی ریاستوں کے لیے مزید اجلاسوں کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ یو آر ایم پی فریم ورک، 2020 میں شہری امور کا قومی ادارہ (این آئی یو اے) اور این ایم سی جی کے ذریعے شروع کیا گیا ہے، اپنی نوعیت کے پہلے انداز کی نمائندگی کرتا ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ دریاؤں کے شہری انتظام میں ماحولیاتی، اقتصادی اور سماجی جہتوں پر غور کیا جائے۔ پانچ شہروں — کانپور، ایودھیا، چھترپتی سمبھاجی نگر، مراد آباد، اور بریلی — پہلے ہی اپنے یو آر ایم پیز تیار کر چکے ہیں، جو دوسرے شہری مراکز کے لیے معیار قائم کر رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چھترپتی سنبھاجی نگر کے کھام دریا کی بحالی کے مشن کو عالمی سطح پر عالمی وسائل کے ادارے کے روس سینٹر پرائز فار سٹیز کے ذریعے تسلیم کیا گیا، جو اس اقدام کی تبدیلی لانے کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اگلے سال میں 25 مزید یو آر ایم پیز کی ترقی بھی دیکھنے کو ملے گی، جو ایک بڑے مشن کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اگلے دو سے تین سالوں میں پورے ہندوستان میں اس طرح کے 60 منصوبے بنائے گی۔ عالمی بینک کے تعاون سے یہ اقدام دریا کے حوالے سے حساس شہری حکمرانی کو مستحکم کرنے میں ایک جرات مندانہ قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ اتراکھنڈ، اتر پردیش، بہار، اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں پہلے سے ہی اسٹیئرنگ کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں، تاکہ منصوبہ بندی اور رہنمائی کے نفاذ میں آسانی ہو۔ عزت مآب وزیر اعظم کے وژن کے مطابق، این ایم سی جی قومی دارالحکومت کے لیے ایک یو آر ایم پی کی ترقی کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ یہ پہل نہ صرف دہلی کے دریاؤں کو اہم ماحولیاتی نظام کے طور پر دوبارہ متعین کرنے کی کوشش کرتی ہے، بلکہ واٹر چینلز، قومی ماحولیاتی ترجیحات کے مطابق پائیدار اور جامع شہری دریا کے انتظام کی راہ بھی ہموار کرتی ہے۔ دہلی میں یو آر ایم پی دیگر میٹروپولیٹن شہروں کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرے گا، جو لچکدار اور دریا سے حساس شہری ترقی کے وژن کو آگے بڑھائے گا۔ طاس سے منسلک شہری سوچ کو فروغ دینے کی کوشش میں، این ایم سی جی "طاس، ضلع اور شہر کی سطح پر دریا کے انتظام کے منصوبوں کے درمیان موثر عمودی ہم آہنگی" پر ایک ایڈوائزری جاری کرے گا۔ اس کی تکمیل کرتے ہوئے، رکن شہروں کو درپیش معلومات کے فقدان کی نشاندہی کرنے کے لیے فیڈ بیک میکانزم کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے موزوں معلومات سے متعلق مصنوعات تیار کی جائیں گی۔ تھیمیٹک ایکسپرٹ گروپس کی تشکیل کے ذریعے تکنیکی مدد کو تقویت دی جائے گی، جو ماحول دوست دریا سے متصل علاقوں کی ترقی کے اقدامات کی رہنمائی بھی کریں گے۔ معلومات کے تبادلے کو آسان بنانے اور بہترین طور و طریقوں کو فروغ دینے کے لیے، اہم تقریبات جیسے دھارا، ایک بیسن سطح کی آر سی اے میٹنگ، اور براہ راست تجربہ حاصل کرنے کے مقصد سے ادے پور اور حیدرآباد کے دورے طے کیے گئے ہیں۔ دریا کے حوالے سے حساس شہری منصوبہ بندی میں حکمرانی کی صلاحیت کو بڑھانا ایک اور ترجیح ہے، جس میں باضابطہ تربیتی پروگرام ممبر شہروں کے شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بیز) میں شروع کیے جائیں گے۔ مزید برآں، آر سی اے ہر پیر کو ہفتہ وار کیس اسٹڈیز کے ذریعے کامیاب عملی مشقوں کو دستاویزی بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا، جس میں شہری دریا کی بحالی کی کوششوں کی نمائش ہوگی۔ شہریوں میں دریا کے بارے میں شعور پیدا کرنے والے رویے کو فروغ دینے کے لیے عوامی بیداری مہم اور حساسیت کے پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ دریا سے متعلق منصوبوں کے لیے وسائل کو متحرک کرنے میں شہروں کی مدد کے لیے مالیاتی مشاورتی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ مزید برآں، این ایم سی جی کارکردگی کے بارے میں بروقت معلومات حاصل کرنے اور اس کو مزید بہتر بنانے کے لیے یو آر ایم پی فریم ورک کا استعمال کرتے ہوئے شہری دریا کے انتظام پر ممبر شہروں کے معیارات طے کرے گا۔ پہلے ہی مکمل کیے گئے اقدامات میں، ایک نئی، جامع آر سی اے ویب سائٹ وضع کیا جانا نمایاں اہمیت کا ہے اور فروری 2025 میں ڈاووس میں منعقد ہونے والے باوقار عالمی اقتصادی فورم میں شرکت — بڑھتی ہوئی قومی اور بین الاقوامی مصروفیت کا ثبوت ہے۔ آر سی اے کے تحت 2025 کے منصوبے کی این ایم سی جی کی منظوری پورے ہندوستان میں دریا سے متعلق حساس شہری منصوبہ بندی کو ادارہ جاتی بنانے میں ایک اہم پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔ صلاحیت سازی کے پروگراموں، تکنیکی مداخلتوں، تعاون پر مبنی پلیٹ فارمز، اور شہر کی سطح کے معاون نظام کی مضبوط منصوبے کے ساتھ، آنے والا سال تبدیلی لانے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ کوششیں نہ صرف ہندوستان کے شہری دریاؤں کے احیاء کے لیے این ایم سی جی کے پائیدار عزم کی عکاسی کرتی ہیں، بلکہ ملک بھر میں لچکدار، جامع اور پانی کی یقینی فراہمی کے ساتھ شہری ماحولیاتی نظام کی بنیاد کو بھی مضبوط کرتی ہیں۔

ای پی ایف او نے تجدید شدہ فارم 13 کی شروعات کے ذریعے ٹرانسفر کلیم پروسس کو آسان بنایا 1.25 کروڑ سے زیادہ اراکین مستفید ہوں گے

سرینگر، 25 اپریل/ اپنے اراکین کے لیے زندگی کے گزر بسر میں آسانی کو یقینی بنانے کے واسطے ای پی ایف او نے اس سال جنوری کے دوران ملازمتوں کی تبدیلی کی صورت میں پی ایف اکاؤنٹ کی منتقلی کے عمل کو بہت آسان بنا دیا ہے اور زیادہ تر معاملوں میں آجر سے منظوری لینے کی شرط کو ختم کر دیا ہے۔ اب تک، پی ایف کے حسابات کی منتقلی ای پی ایف کے دو دفاتر کی شمولیت سے ہوتی تھی۔ ایک، جس سے پی ایف کا حساب منتقل کیا جاتا ہے (سورس آفس) اور دوسرا، وہ ای پی ایف آفس جس میں ٹرانسفر کریڈٹ کیا جاتا ہے (ہدف کی آفس)۔ اب اس عمل کو مزید آسان بنانے کے مقصد سے ای پی ایف او نے تجدید شدہ فارم 13 سافٹ ویئر کی شروعات کر کے ہدف کے دفتر میں تمام ٹرانسفر کلیم پروسس کی منظوری کی ضرورت کو ختم کر دیا ہے۔ ان آگے سے، ٹرانسفر (سورس) آفس میں ٹرانسفر کلیم پروسس منظور ہو جانے کے بعد سابقہ اکاؤنٹ خودکار طور پر ہدف کی آفس (ڈیسٹی نیشن آفس) میں ممبر کا موجودہ اکاؤنٹ منتقل ہو جائے گا جس سے فوری طور پر ای پی ایف او کے اراکین کے لیے "ایز آف لیونگ" کا مقصد حاصل ہوگا۔ اس نئے فارم کو عمل میں لانے سے قابل ٹیکس پی ایف کی سود کے لحاظ سے ٹی ڈی ایس کے درست حساب کتاب کو آسان بنانے کے لیے پی ایف کے قابل ٹیکس اور غیر قابل ٹیکس اجزاء کی تقسیم کی سہولت بھی فراہم ہوتی ہے۔ اس سے 1.25 کروڑ سے زیادہ اراکین کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، جن کے تقریباً 90,000 کروڑ روپے کی رقم ہر سال منتقل کرنے کی سہولت ملے گی، کیونکہ پورے ٹرانسفر کے عمل کو تیز کیا جائے گا۔

ازنیابت کاترسو

مضمون کاغذات درخواست منظور احمد شاہ ولد حفیظ اللہ شاہ ساکنہ دردکوٹ، بمراد حکم یوم پیدائش بحق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل شخص جس کا یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

نام ولدیت	سکونت	یوم پیدائش
منظور احمد شاہ ولد حفیظ اللہ شاہ	دردکوٹ	05/04/1974

۔لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کاترسو

مضمون کاغذات درخواست فہیم احمد شاہ ولد عبدل روف شاہ ساکنہ دردکوٹ، بمراد حکم یوم پیدائش بحق فہیم احمد شاہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل شخص جس کا یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

نام ولدیت	سکونت	یوم پیدائش
فہیم احمد شاہ ولد عبدل روف شاہ	دردکوٹ	10/03/1988

۔لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کاترسو

مضمون کاغذات درخواست عنایت ریاض ولد ریاض احمد شاہ ساکنہ بہی باغ، بمراد حکم یوم پیدائش بحق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل شخص جس کا یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

نام ولدیت	سکونت	یوم پیدائش
عنایت ریاض ولد ریاض احمد شاہ	بہی باغ	12/03/2008

۔لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کاترسو

مضمون کاغذات درخواست مدیہا مدثر دخت مدثر احمد شیخ ساکنہ محمد پورہ، بمراد حکم یوم پیدائش بحق سائلہ خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل شخص جس کا یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

نام ولدیت	سکونت	یوم پیدائش
مدیہا مدثر دخت مدثر احمد شیخ	محمد پورہ	25/04/2019

۔لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

سائل کو سیڈر پسٹا ئیڈر فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کپوارہ / پی پی آفیسر لالمنڈی سرینگر دفتر میں پیش کریں میعاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 عمر احمد میر ولد حفیظ اللہ میر ساکنہ لنگیٹ کپوارہ

اطلاع عام

سائل کو فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کریں میعاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 محمد اشرف ڈار ولد محمد یوسف ڈار ساکنہ سوپر کولگام

ازنیابت باجلاس نائب تحصیلدار بشیر احمد ڈار چھمکنڈر پہلو

مضمون کاغذات درخواست یاور اشرف، انشاء اشرف، احنسا اشرف اولادان محمد اشرف وگے ساکنہ کھاسی رینہ تحصیل پہلو بمراد عطائی OBC FOR J&K سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد اشرف وگے ولد ستار وگے	مزدوری	45	7000
شایفہ اختر زوجہ محمد اشرف	گھریلو کام	42	
یاور اشرف ولد محمد اشرف	زیر تعلیم	16	
انشاء اشرف دختر	زیر تعلیم	23	
احنسا اشرف دخت	--	20	
عاصف اشرف ولد	--	24	Annul 84000

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کاترسو

مضمون کاغذات درخواست فہیم احمد شاہ ولد عبدل روف شاہ ساکنہ دردکوٹ، بمراد حکم یوم پیدائش بحق سید ارحم شاہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل شخص جس کا یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے

نام ولدیت	سکونت	یوم پیدائش
سید ارحم شاہ ولد فہیم احمد شاہ	دردکوٹ	24/12/2021

۔لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

سائل کو محکمہ آر اینڈ بی سے D کلاس ٹھیکدار کارڈ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر سپرنٹنڈنٹ انجنیئر محکمہ آر اینڈ بی سرکل چولگام کولگام کے دفتر میں پیش کریں میعاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 سہیل احمد راتھر ولد محمد امین راتھر ساکنہ چکی ہنجن کولگام

اطلاع عام

میرا بٹواہ جس میں میرا شناختی کارڈ، گولڈن کارڈ، ادھار کارڈ اور کچھ نقدی موجود تھا کو مورخہ 28 مارچ 2025 کو بمقام کورٹ روڈ اننت ناگ میں کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو پولیس چوکی شیر باغ اننت ناگ میں واپس کریں بصورت دیگر میں اسکے غلط استعمال کیلئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

023 مشتاق احمد نجار ولد عبدل غفار نجار ساکنہ دھدی پورہ کولگام

ازنیابت قصبہ کھل باجلاس جاوید احمد پنٹ نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست عمر عزیز ولد عبدل عزیز شیخ ساکنہ احمد آباد بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل عزیز شیخ	ملازم	55	
زریفہ بانو زوجہ	گھریلو کام	50	
شاہنواس احمد شیخ	ذمینداری	30	
عمر عزیز	--	25	
شہبا احمد شیخ	--	20	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت نگی پورہ

مضمون کاغذات درخواست عاشق حسین گنائی وقاسم احمد گنائی وفہمیدہ بیگم وفاطمہ بیگم وپروینہ بیگم اولادان ۔۔۔۔۔ بمراد عطائی ڈیپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائلان کا والدہ جانہ بیگم المعروف جنتی بیگم مورخہ 03/06/2024 کو فوت ہو چکی ہے اور وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عاشق حسین گنائی پسر	ذمینداری	36	
قاسم احمد گنائی پسر		20	
فہمیدہ بیگم دختر		43	
فاطمہ بیگم	--	40	
پروینہ بیگم			

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

26 Apr. 2025 Saturday Vol:21 No:99 Pages:12

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سرینگر سٹی ایکسپریس

ویرات کوہلی 2026 تک ٹی ٹوئنٹی کھیل سکتے تھے/رائنا

ہندوستان کے سابق کرکٹر سریش رائنا کا ماننا ہے کہ ویرات کوہلی نے T20 انٹرنیشنلز سے بہت جلد ریٹائرمنٹ لے لی اور وہ 2026 کے T20 ورلڈکپ تک کھیل سکتے تھے، جو برصغیر میں منعقد ہوگا۔ رائنا نے یہ تبصرہ جمعرات کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز کے خلاف کوہلی کے 42 گیندوں پر 70 رنز کی وننگ اننگز کے بعد کیا۔ رائنا نے مزید کہا کہ کوہلی کے پاس ابھی بھی ٹینک میں کافی مقدار باقی ہے اور وہ اعلیٰ سطح پر اپنا تعاون جاری رکھ سکتے تھے۔ خاص طور پر، بارباڈوس میں 2024 کے T20 ورلڈکپ میں ہندوستان کو ٹائٹل جیتنے میں رہنمائی کرنے کے بعد کوہلی نے اپنے T20I کیریئر کو ایک اعلیٰ نوٹ پر ختم کیا۔ ”مجھے اب بھی لگتا ہے کہ ویرات کوہلی نے T20I کرکٹ سے جلد ہی ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ وہ 2026 تک کھیل سکتے تھے، جس تال کے ساتھ وہ ابھی کھیل رہے ہیں، اور 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے دوران بھی۔ جس طرح سے انہوں نے اپنی فٹنس برقرار رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ وہ ابھی بھی اپنے عروج پر ہیں۔“ 35 سالہ کھلاڑی نے فائنل میں میچ جیتنے والی کارکردگی پیش کی اور 48.69 کی اوسط سے 188,4 رنز بنا کر 125 T20I اپنے نام کیا۔ ان کے ریکارڈ میں ایک سنچری، 38 نصف سنچریاں، اور کئی اہم اننگز شامل ہیں جنہوں نے گزشتہ برسوں میں ہندوستان کے T20 سفر کو تشکیل دیا۔ ورلڈکپ کی تاریخ میں ایک حقیقی دیو، کوہلی 1,292 رنز کے ساتھ T20 ورلڈکپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ ان کے پاس ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ رنز (2014 میں 319) اور سب سے زیادہ 50 سے زیادہ سکور (15) کا ریکارڈ بھی ہے۔

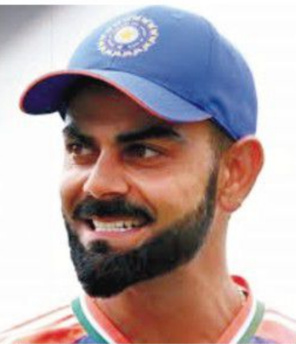

اپنے کیریئر کے دوران، انہوں نے چھ T20 ورلڈ کپ میں حصہ لیا۔ جیسے ہی ہندوستان ایک نوجوان اسکواڈ کے ساتھ اگلے سال اپنے T20 ورلڈ کپ ٹائٹل کا دفاع کرنے کی تیاری کر رہا ہے، کوہلی، روہت شرما، اور رویندر جڈیجہ جیسے مضبوط کھلاڑیوں کی کمی کو شدت سے محسوس کیا جائے گا۔ رائل چیلنجرز بنگلور کے اوپنر نے ایک چیلنجنگ پچ پر راجستھان رائلز کے خلاف شاندار 70 رن بنائے، اور نج کیپ سٹینڈنگ میں آٹھویں سے دوسرے نمبر پر پہنچ گئے۔ نو میچوں میں پانچ نصف سنچریوں اور 392 رنز کے ساتھ، کوہلی صرف گجرات ٹائٹنز کے سائی سدھرسن سے پیچھے ہیں، جن کے آٹھ میچوں میں 417 رنز ہیں۔ ایک اور ریکارڈ ساز کارنامے میں، کوہلی آئی پی ایل کی تاریخ میں پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے ایک ہی مقام پر 3500 سے زیادہ رنز بنائے۔ انڈیا ٹوڈے کے ساتھ آئی پی ایل 2025 پر اپ ڈیٹ رہیں! سی ایس کے، ایم آئی، آر سی بی، کے کے آر، ایس آر ایچ، ایل ایس جی، ڈی سی، جی ٹی، پی بی کے ایس، اور آر آر کے لیے میچ کا شیڈول، ٹیم اسکواڈ، لائیو اسکور، اور تازہ ترین آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل حاصل کریں۔ اس کے علاوہ، آئی پی ایل اورنج کیپ اور پرپل کیپ کے سرفہرست دعویداروں کا سراغ لگائیں۔ ایک لمحہ مت چھوڑیں!

راجکوٹ میں کرکٹ پر سٹہ لگانے والے دو افراد گرفتار

راجکوٹ، 25 اپریل (یو این آئی) گجرات کے راجکوٹ شہر کے دو مختلف علاقوں میں کرکٹ پر سٹہ لگانے والے دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ ڈی سی بی علاقے میں اطلاع کی بنیاد پر 150 فٹ رنگ روڈ پر رایا ٹیلی فون ایکسچینج کے قریب چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران ایک شخص اپنے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے کرکٹ میچ پر سٹے لگاتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس کے پاس سے 35000 روپے مالیت کا ایک موبائل فون اور دیگر اشیاء ضبط کی گئیں۔ اسی طرح بھکتی نگر علاقہ میں بھی اطلاع کی بنیاد پر گوڈاواڑی شیری نمبر 12 بھرواڑ چوک میں چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران وہاں سے راجکوٹ رہائشی بھویہ پی باربھایا (25) کو موبائل فون سے کرکٹ میچ پر سٹہ لگاتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ اس کے پاس سے 7000 روپے مالیت کا ایک موبائل فون اور دیگر اشیاء ضبط کی گئیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کرکے دیگر افراد کی گرفتاری کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

سچن ٹنڈولکر کے بیٹے ارجن اگلے کرس گیل بن سکتے ہیں، یوگراج سنگھ

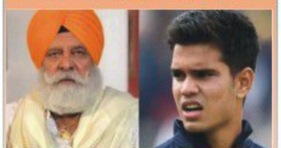

سابق بھارتی کرکٹر اور یوراج سنگھ کے والد یوگراج سنگھ نے انکشاف کیا ہے کہ سچن ٹنڈولکر کے بیٹے ارجن اگلے کرس گیل بن سکتے ہیں۔ حال ہی میں ایک کرکٹ ویب سائٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ اگر ارجن ٹنڈولکر بھارت کے سابق مضبوط مڈل آرڈر بلے باز سے تربیت حاصل کریں تو سچن ٹنڈولکر کے بیٹے کے پاس اگلا کرس گیل بننے کا حقیقی موقع ہے۔ یوگراج سنگھ نے کہا کہ ارجن کے حوالے سے میرا کہنا ہے کہ اس کی بولنگ پر کم اور اس کی بلے بازی پر زیادہ توجہ دی جائے لیکن اگر یوراج جو سچن کے بہت قریب ہیں وہ ان کے بیٹے کو تین ماہ کے لیے ٹریننگ دیں تو میں شرط لگاتا ہوں کہ وہ اگلا کرس گیل بن جائے گا۔ انھوں نے کہ کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فاسٹ بولر اگر وہ اسٹریس فریکچر سے گزرتے ہیں، تو اتنے موثر طریقے سے بولنگ نہیں کر سکتے، لہٰذا اگر ارجن کی یوراج سنگھ کے حوالے کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔ سابق بھارتی بولر نے ابھیشیک شرما کی ایک دلچسپ کہانی بتائی کہ انھیں پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے پیشہ ورانہ کرکٹ میں ابتدائی سالوں کے دوران باؤلر کے طور پر منتخب کیا تھا۔

الیگزینڈرا ایلا کو ہرا کر ایگا سویٹیک میڈرڈ اوپن کے اگلے راؤنڈ میں

میڈرڈ، 25 اپریل (یو این آئی) پولینڈ کی ایگا سویٹیک نے فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس کھلاڑی الیگزینڈرا ایلا کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ جمعرات کو کھیلے گئے میچ میں چیمپئن ایگا سویٹیک نے الیگزینڈرا ایلا کو 4-6،6-4،6-2 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ ایک اور میچ میں امریکی ٹینس کھلاڑی کوکو گاف نے خراب آغاز سے واپسی کرتے ہوئے یوکرین کی دیانا یاسٹریمسکا کو 0-6،6-2،7-5 سے شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں گاف کا مقابلہ امریکہ کی این لی سے ہوگا۔

راہول ڈریوڈ کی قیادت کے باوجود
آر آر غیر سوچی سمجھی کرکٹ کھیل رہے ہیں: سنیل گواسکر

ہندوستانی کرکٹ لیجنڈ سنیل گواسکر راجستھان رائلز کی ”غیر سوچنے والی“ کرکٹ سے الجھن میں پڑ گئے، خاص طور پر اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ راہول ڈریوڈ جیسا کوئی ان کا ہیڈ کوچ ہے۔ 24 اپریل کو RCB سے ہارنے کے بعد RR کو مسلسل پانچویں شکست کا سامنا کرنا پڑا، اور گواسکر مدد نہیں کر سکے لیکن جاری آئی پی ایل 2025 میں ظاہر کی گئی ٹیم کی گیم پلاننگ اور سمجھ بوجھ پر سوالیہ نشان لگا سکے۔ آر سی بی نے جمعرات کو آر آر کو 11 رن سے شکست دی، جس نے دیکھا کہ ریان پیراگ کی قیادت والی ٹیم قریبی رن کے تعاقب میں ناکام ہوتی جا رہی ہے۔ میچ کے بعد سٹار اسپورٹس سے بات کرتے ہوئے، گواسکر نے میچ کے بارے میں آگاہی نہ دکھانے پر RR پر مایوسی کا اظہار کیا جس کی وہ راہول ڈریوڈ کی کوچنگ والی ٹیم سے توقع رکھتے تھے، جو اپنی تفصیلی کھیل کی حکمت عملیوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ ”راجستھان رائلز کے ساتھ، میں اصل میں پہلے کے میچوں کے بارے میں بات کر رہا ہوں جہاں میں گراؤنڈ پر نہیں تھا لیکن میں نے محسوس کیا کہ آپ ہمیشہ ایسا نہیں کر پا رہے ہیں، جو آپ نے محسوس کیا۔ یہاں، میں گراؤنڈ پر تھا، اور آپ حقیقت میں اس قسم کی کرکٹ کو دیکھ سکتے تھے جو راہول ڈریوڈ جیسے کوچ کے ساتھ کھیلی جا رہی تھی یہ، بہت حیران کن تھا کہ ڈراوڈ ہمیشہ اپنی سوچ میں اتنا درست تھا، اور میں نے سوچا ہوگا کہ اس طرح کا انداز راجستھان کے کچھ بلے بازوں میں شامل ہو جائے گا۔ وہاں سوچنے کا عمل کہاں ہے؟ آپ ناتجربہ کار کھلاڑیوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ اسے ہمیشہ درست کریں گے، لیکن پھر بھی... یہ صرف ایک مختلف قسم کی کرکٹ ہے۔

اسپن کھیلتے ہوئے جدیجا کے پاس بہتری کی کافی گنجائش ہے: اسٹیفن فلیمنگ

چنئی سپر کنگز (CSK) کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ کا خیال ہے کہ آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ کے پاس اسپن کھیلتے ہوئے بہتری کی کافی گنجائش ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے خلاف آخری دو میچوں کے بعد سے جدیجا کو ترتیب میں ترقی دی گئی ہے۔ اس لیے، ساؤتھ پاو کو اس وقت کے مقابلے میں بہت زیادہ اسپن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جب وہ نیچے آرڈر میں فائنشر کا کردار ادا کر رہا تھا۔ وہ ایل ایس جی کے خلاف 7 (11) پر سستے میں آؤٹ ہوئے لیکن ایم آئی کے خلاف ناقابل شکست نصف سنچری (35 پر 53*) اسکور کی۔ حال ہی میں، اسٹیفن فلیمنگ سے اسپن کے خلاف جدیجہ کی بلے بازی کے بارے میں پوچھا گیا، اور CSK کوچ نے نشاندہی کی کہ ساؤتھ پاؤ میں بہتری کی گنجائش ہے۔ ”ہمارے خیال میں بہتری کی بہت گنجائش ہے اور یہ تھوڑا سا موقع ہے۔ میں ماضی میں جانتا ہوں کہ اس نے یہ کچھ دو میچوں کے لیے کیا ہے، لیکن اس نے اس میں زیادہ رنز نہیں بنائے، اور یہ اس کی طرف زیادہ رویہ ہے۔ اس لیے ہم اس وقت بہت سی چیزوں کی کھوج کر رہے ہیں تاکہ یہ دیکھیں کہ آیا ٹیم کے اندر کوئی فائدہ ہوتا ہے یا نہیں، لیکن میں نے کہا کہ FPL میں ہر ایک گیم جیتنے کے لیے ایک ہی نظریہ باقی ہے۔“ مزید برآں، فلیمنگ نے بتایا کہ ٹیم نے کھلاڑیوں کے ساتھ ان علاقوں میں تجربہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جنہیں انہوں نے ماضی میں فتح نہیں کیا تھا۔ ”لہٰذا ہم سوچتے ہیں کہ ایسے علاقے میں جو ہم اپنے کھلاڑیوں کے ساتھ تلاش کر سکتے ہیں جہاں انہوں نے شاید ماضی میں اسے فتح نہیں کیا اور صرف اس کے ارد گرد کچھ رویوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا۔ جدیجہ کا اب تک کوئی اچھا سیزن نہیں رہا ہے، انہوں نے سیزن میں اب تک آٹھ اننگز میں 28.27 کی اوسط اور ایک نصف سنچری کے ساتھ 18.128 کے اسٹرائیک ریٹ سے 145 رنز بنائے ہیں۔ گیند کے ساتھ، اس نے 20.33 کی اوسط سے صرف پانچ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، CSK نے سیزن میں بڑے پیمانے پر جدوجہد کی ہے اور آٹھ میچوں میں سے صرف دو جیت کے ساتھ اپنے آپ کو آخری مقام پر پائیں گے۔ ایم ایس دھونی کی زیر قیادت ٹیم 25 اپریل کو سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) سے گھر پر مقابلہ کرتے ہوئے جیتنے کے طریقوں پر واپس اچھالنے کے لئے بے چین ہوگی۔

ٹینس لیجنڈ راجر فیڈرر کو لی مینز کے لیے اعزازی اسٹارٹر نامزد کیا گیا

ٹینس کے لیجنڈ راجر فیڈرر کو 24 آورز آف لی مینز کے 93 ویں ایڈیشن کے لیے آفیشل اسٹارٹر نامزد کیا گیا ہے، جو موٹر سپورٹ کے سب سے مشہور ایونٹس میں سے ایک ہے۔ یہ ریس 14 جون 2025 کو شمال مغربی فرانس کے تاریخی سرتھے سرکٹ میں ہوگی، جہاں فیڈرر کو شام 4 بجے ریس کا آغاز کرنے کے لیے پرچم لہرانے کا اعزاز حاصل ہوگا۔ مقامی وقتھر سال، آٹو موبائل کلب ڈی لووسٹ (ACO) عالمی مشہور برداشت کی دوڑ شروع کرنے کے لیے ایک ممتاز بین الاقوامی شخصیت کا انتخاب کرتا ہے۔ پچھلے سال، یہ اعزاز فرانسیسی فٹ بال کے آئیکن زینڈین زیدان کو ملا تھا۔ اس سال، فیڈرر کی باری ہے کہ وہ اپنی عظمت کے اپنے ٹچ کو اسٹارٹ لائن تک لے آئے۔ ایک لمحہ جو کہ کھیلوں کی عمدگی کو جذباتی گونج کے ساتھ ملانے کے لیے یقینی ہے۔ ACO کے صدر پیئر فلن نے کہا، ”راجر فیڈرر کا 24 آورز آف لی مینز کے باضابطہ آغاز کے طور پر استقبال کرنا ایک بہت بڑا اعزاز ہوگا۔“ ”اس کا اثر ٹینس سے بھی آگے ہے۔ راجر صرف ایک چیمپئن نہیں ہے، بلکہ خوبصورتی، عاجزی، اور لچکدار خصوصیات کی علامت ہے جو لی مینز کے جذبے کی آئینہ دار ہے۔“ فیڈرر، جو 20 گرینڈ سلیم ٹائٹلز اور عالمی نمبر 1 کے طور پر 310 ہفتوں کے ریکارڈ کے ساتھ ریٹائر ہوئے تھے، دعوت سے عاجزی کا اظہار کیا گیا۔

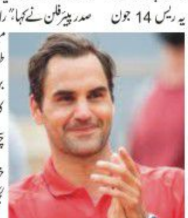

اگر میں مرجاتا تو میرے لیے زیادہ آسان ہوتا، اینڈریو فلنٹوف

انگلینڈ کے سابق کپتان اینڈریو فلنٹوف نے کہا ہے کہ اگر وہ تین سال قبل کار ایکسیڈنٹ میں مرجاتے تو یہ ان کے لیے ابھی سے بہتر ہوتا۔ سابق انگلش آل راؤنڈر اینڈریو فلنٹوف نے تین سال قبل پیش آنے والے حادثے کے حوالے سے کہا کہ وہ تین سال قبل قریب قریب ایک مہلک کار حادثے میں ”ہلاک“ ہوجاتے تو ان کے لیے یہ ”بہت آسان“ ہوتا، انھوں نے بتایا کہ کار حادثے کے بعد انکا خیال تھا کہ چہرہ اتر گیا ہے۔ 47 سالہ سابق کرکٹر نے ڈزنی کی ایک نئی دستاویزی فلم 'فلنٹوف' میں خوفناک حادثے کے بارے میں تفصیل سے بات کی ہے، اس حادثے میں ان کی پسلیاں بھی ٹوٹ گئی تھیں۔ انھوں نے کہا کہ میں خود کو مارنا نہیں چاہتا تھا، میں ایسا نہیں چاہتا تھا، میں صرف سوچ رہا تھا کہ یہ سب میرے لیے اتنا آسان نہیں ہوگا۔ فلنٹوف نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میرا سر بری طرح کسی چیز سے لگے گا، مجھے گھسیٹ کر باہر نکالا گیا۔ میں کار کے پیچھے چلا گیا میرا چہرہ رن وے پر تھا، تقریباً 50 میٹر کار گھسیٹتی ہوئی گئی تھی۔ خیال رہے کہ 2022 میں ایک شوٹنگ کے دوران فلنٹوف شدید زخمی ہوگئے تھے، برطانوی میڈیا نے بتایا تھا کہ سابق آل راؤنڈر اینڈریو فلنٹوف بی بی سی کے مشہور ٹیلی ویژن شو ٹاپ گیئر کی شوٹنگ کر رہے تھے کہ اس دوران ان کی کار کو حادثہ پیش آیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ یہ حادثہ لندن کے جنوب میں سرے کے علاقے ڈنس فولڈ پارک ایروڈروم میں پروگرام کے ٹیسٹ ٹریک پر پیش آیا تھا۔

یشسوی جیسوال نے ایک بار پھر پہلی گیند پر چھکا لگا کر بنایا شاندار ریکارڈ

نئی دہلی: بھلے ہی راجستھان رائلز کی ٹیم انڈین پریمیئر لیگ 2025 میں ہار رہی ہے، نوجوان اوپنر یاشاسوی جیسوال نے ایک بڑا ریکارڈ بنا لیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے پہلی گیند پر چھکا لگا کر تاریخ رقم کی۔ وہ آئی پی ایل میچ کی اننگز کی پہلی گیند پر تین بار چھکا لگانے والے دنیا کے پہلے کرکٹر بن گئے ہیں۔ اس فہرست میں ویرات کوہلی اور میانک اگروال جیسے ہندوستانیوں کے نام ہیں لیکن وہ بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ راجستھان رائلز کی ٹیم کو انڈین پریمیئر لیگ میں مسلسل پانچویں شکست کا سامنا کرنا پڑا جس سے پلے آف میں اس کا راستہ انتہائی مشکل ہوگیا۔ رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف 206 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ٹیم 9 وکٹوں پر 194 رنز ہی بنا سکی۔ 11 رنز سے شکست کے بعد راجستھان کی پلے آف کی امیدیں تقریباً ختم ہوگئی ہیں۔ 9 میچ کھیلنے کے بعد ٹیم کو 7 شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس وقت راجستھان کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ یاشاسوی نے نیا بنایا ریکارڈ: انڈین پریمیئر لیگ 2025 میں راجستھان رائلز کے اوپنر یاشاسوی جیسوال نے پہلی گیند پر چھکا لگا کر اننگز کا آغاز کرتے ہوئے نیا ریکارڈ بنایا۔ یاشاسوی ٹورنامنٹ کی تاریخ میں تین میچوں میں ایسا کرنے والے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ اب تک کل آٹھ بلے باز آئی پی ایل میچ کی اننگز کی پہلی گیند پر چھکا لگا چکے ہیں، لیکن 23 سالہ جیسوال واحد کرکٹر ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ تین بار انجام دیا ہے۔ آر سی بی کے خلاف اننگز کی شروعات کرنے آئے جیسوال نے 206 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بھونیشور کمار کی پہلی گیند پر بڑا چھکا لگایا۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure